اُردُو کا
گلدستہ
خصوصی اِشاعت

رہنمائے اساتذہ

گیندا

دوسری جماعت کے لیے

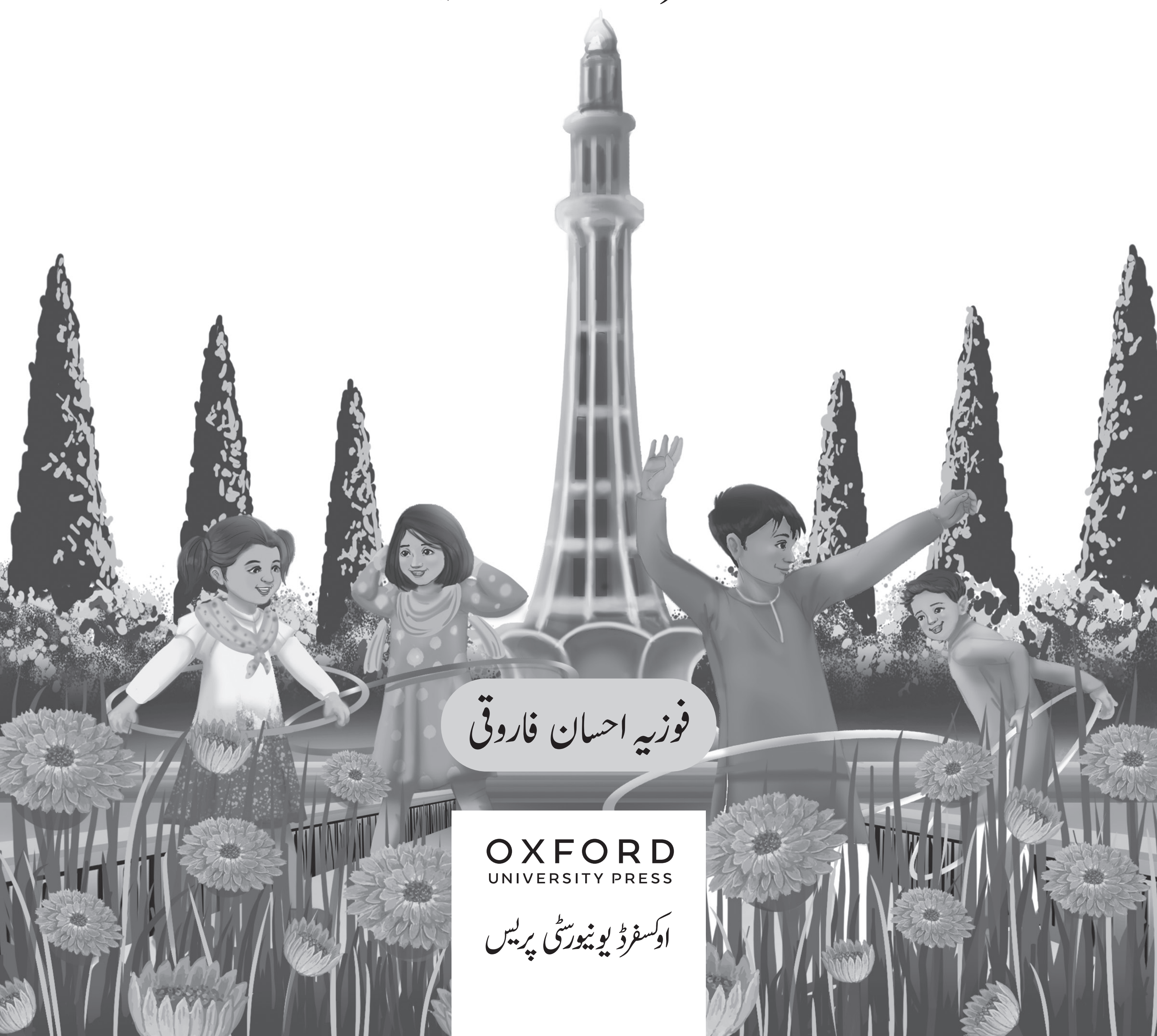

فوزیہ احسان فاروقی

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے

تعارف

الحمدُللہ اُردو کا گلدستہ ، کُتب کا ایسا سلسلہ ہے جس کے پڑھنے اور پڑھانے میں طلبہ نیز اساتذۂ کرام کا ذوق و شوق اس کی افادیت اورمقبولیت کا واضح ثبوت ہے۔ زبان و ادب کی نشوونما کے لیے دی گئی سرگرمیاں اُردو سیکھنے اور سکھانے میں دل چسپی بڑھانے میں بہت کارآمد اور مفید رہی ہیں۔ یہ خصوصی اشاعت یکساں قومی نصاب سے مکمل مطابقت رکھنے کے ساتھ اُردو کا گلدستہ کی خصوصیات کو بھی قائم رکھے ہوئے ہے۔

یکساں قومی نصاب سے مطابقت کے اہم نکات

* یکساں قومی نصاب میں دیے گئے تدریسِ اُردو کے اہداف کے مطابق بنائے گئے اسباق ، مشقیں اور سرگرمیاں * حاصلاتِ تعلّم کو یقینی بنانے کے لیے طلبہ ، اساتذۂ کرام اور والدین کی رہنمائی * نصاب کی سہ ماہی تقسیم * فہرستِ اسباق کی ابتدا میں حاصلاتِ تعلّم کی شمولیت * اسباق کی ابتدا میں خاص الفاظ کی نشان دہی * معروضی ،مختصر اور تفصیلی سوالات کی شمولیت * بلومز ٹیکسانومی پر مبنی سوالات (close ended محدود اور لامحدود سوچ open ended) * اسباق ، مشقوں کے آخر میں دی گئی اساتذۂ کرام کے لیے ہدایات اور سرگرمیوں کی تجاویز * اسباق ، نظموں کے درمیان اضافی معلومات/ سوالات/ سرگرمیوں کے چوکھٹے * پڑھائی میں روانی کے مقابلے * ذخیرۂ الفاظ بڑھانے کے کھیل اور معمّے۔

اُردو کا گلدستہ کُتب کے خصوصی نکات

* صوتیات * خُوش خطی کے لیے اشارے اورمشقیں * طلبہ کے ذہنی معیار کے مطابق منتخب کیے گئے دل چسپ مضامین ، نظمیں اور اسباق * قواعد سکھانے کا سہل اور دل چسپ انداز * انشا پردازی /نظم نگاری ، منظّم انداز میں خیالات کے مربوط اظہار کے لیے مختلف طریقے اختیار کرنا مثلاً برین اسٹارمنگ ، سوالات اور اشاروں کی مدد سے لکھنا سکھانا * طلبہ کی دل چسپی بڑھانے کے لیے مختلف مشقیں اور سرگرمیاں۔

خصوصی اشاعت کے لیے تشکیل کردہ رہنمائے اساتذہ کے خصوصی نکات

* تدریسی مقاصد کی وضاحت * اوقاتِ کار کی تقسیم کے نمونے اور تجاویز * تدریسی مواد کی وضاحت * حل شدہ مشقیں * حل شدہ لفظی کھیل ، معمّے اور سرگرمیاں * نصاب میں تجویز کردہ حکمتِ عملیوں کے مناسب انداز میں استعمال کے طریقے سے تجاویز * ذخیرۂ الفاظ بڑھانے، دُرست اور خُوش خط لکھائی اور املا کی دُرستی کے لیےمشقیں اور تجاویز * تخلیقی لکھائی کی مختلف اقسام (مثلاً اقتباس ، مضامین ، نظم نگاری ...) سکھانے کے لیے ہدایات اور مددگار اشارے * مددگار بصری وسمعی مواد کی فراہمی اور تجاویز * ہم نصابی سرگرمیوں کی تجاویز اور ہدایات۔

اُمید ہے کہ اساتذۂ کرام کے لیے یہ رہنمائے اساتذہ مددگار ثابت ہوں گی۔ ان شاء اللہ ۔ اللہ تعالیٰ علم کی راہ میں ان مخلصانہ کوششوں کو قبول فرمائیں آمین۔

فوزیہ احسان فاروقی

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

فہرست

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام ۱

پہلی سہ ماہی

سبق ۱ : حمد ۸
سبق ۲ : نعت ۱۳
سبق ۳ : میں اور میرا خاندان ۲۱
سبق ۴ : باغ کی سَیر ۲۵
سبق ۵ : صحت مند کیسے رہوں؟ ۲۹
سبق ۶ : وقت کی پابندی ۳۵
سہ ماہی کا اعادہ ۳۹
سہ ماہی کا جائزہ ۴۰

دوسری سہ ماہی

سبق ۷ : دوستی ۴۳
سبق ۸ : پیاری آپی (نظم) ۴۸
سبق ۹ : صحت و صفائی ۵۳
سبق ۱۰ : علی کی حجامت ۵۶
سبق ۱۱ : موسم ۶۰
سبق ۱۲ : برسات (نظم) ۶۴
سبق ۱۳ : عیادت ۶۸
سبق ۱۴ : میں خیال رکھتا ہوں ۷۸
سبق ۱۵ : آؤ پَودے لگائیں ۷۹
سبق ۱۶ : بچّے کی دُعا (نظم) ۸۴
سہ ماہی کا اعادہ ۸۷
سہ ماہی کا جائزہ ۸۸

تیسری سہ ماہی

سبق ۱۷ : پہیلی بُوجھیے ۹۴
سبق ۱۸ : مِیڈو کا طوطا ۹۵
سبق ۱۹ : اب کیا کریں؟ ۹۹
سبق ۲۰ : سویرے اٹھنا (نظم) ۱۰۴
سبق ۲۱ : پاکستان ہم سب کا گھر ہے ۱۱۰
سبق ۲۲ : چُھپن چھپائی ۱۱۵
سہ ماہی کا اعادہ ۱۱۸
سہ ماہی کا جائزہ ۱۱۹

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

اُردو تدریس کے اہم نکات

اساتذۂ کرام مندرجہ ذیل نکات پر توجّہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ اور بہترین نتائج حاصل کرسکیں گے:

- سیکھنے کے عمل کے لیے مثبت اور حوصلہ افزأ ماحول یقینی بنائیے۔غلطیوں کی اصلاح مثبت طریقے سے کروائیے تاکہ بچّے خوفزدہ ہوئے بغیر سیکھیں اور ان میں پڑھنے کا شوق بڑھے۔
- استعمال کی جانے والی تمام کُتب کا خود بغور مطالعہ کیجیے۔ ان کے رہنمائے اساتذہ کے صفحات پڑھیے۔مشکل درپیش ہونے کی صورت میں اپنے ساتھی یا صدرِ معلّم سے وضاحت کروا لیجیے۔

اعادہ / سکھائے گئے نظریات سے تعلق بنانا

کوئی بھی نیا نظریہ ، آواز ، یا لفظ متعارف کرواتے ہوئے طلبہ کی سابقہ معلومات اور معیار کو مدِّنظر رکھا جائے۔ اس کے لیے سوالات اور گفتگو کے ذریعے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اپنے سکھائے گئے نظریات کو دُہرا کر آگے بڑھا جاسکتا ہے۔مثلاً 'آ' کی آواز سکھاتے وقت 'ا' کی آواز کا اعادہ کروالیجیے تاکہ اس آواز کو دُگنا کرنا ان کی سمجھ میں آسکے۔

یاد رکھیے سیکھنے کا عمل ایک زنجیر کی طرح ہے جس کی کڑیاں ملانی بہت ضروری ہیں۔

تعارف / آمادگی

تعارف دل چسپ طریقے سے کروانے سے بچّے نئے نظریات سیکھنے کے لیے بہتر طور پر آمادہ ہوتے ہیں۔ اس کے لیے تھوڑی سی تیاری بہت بہترین نتائج دیتی ہے۔مثلاً 'آ' سکھانے کے لیے جماعت میں 'آ' کی تیلی لے جائیے اور کہیے کہ آج 'آ' آپ سے ملنے آیا ہے۔موضوع 'پیشے' کرواتے ہوئے کچھ اوزار (ہتھوڑا ، اسٹیتھوسکوپ ....) جماعت میں لے جائیے اور پوچھیے یہ کون استعمال کرتا ہے؟

مجوزہ خاکہ برائے ایک بلاک (پیریڈ) (۴۰ منٹ)

اعادہ/ تعلق بنانا: سکھائے گئے کاموں/ سابقہ معلومات سے تعلق بنانا۔ آمادگی : نئے نظریے کو سیکھنے کے لیے آمادہ کرنا۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
اعلانِ سبق/ پیشکش ۔نظریے/ کام کا تعارف اور وضاحت۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
طلبہ کا کام۔سر گرمی/پڑھائی/لکھائی........ آخری پانچ منٹ میں کرائے گئے کاموں/ کام کا جائزہ لیجیے اور گھر کے کام کا طریقہ سمجھائیے۔	(۲۵ سے ۳۰ منٹ) اندازاً

نوٹ : مختلف سرگرمیوں کے لیے وقت کی تقسیم مختلف ہوسکتی ہے۔مثلاً کسی نئی آواز / نظریے کا تعارف زیادہ وقت لے سکتا ہے۔ یا لکھنے کے کام کے لیے زیادہ وقت درکار ہوسکتا ہے۔ اساتذۂ کرام اپنی صوابدید کے مطابق اپنے اوقاتِ کار کی تقسیم کرسکتے ہیں۔

زبان سکھانے کے مراحل

یہ بات مدِّنظر رکھنی ضروری ہے کہ سننے ، بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے مواقع متوازن طریقے سے منصوبہ بندی میں شامل کیے جائیں۔ لکھائی کے لیے طلبہ کو زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اس کا بھی خیال رکھا جائے۔

زبان کی نشوونما کے مراحل پر توجّہ رکھتے ہوئے ہر سبق / نظریہ اسی ترتیب سے سکھایئے۔

سننا ← بولنا ← پڑھنا ← لکھنا

سننا

زبان سکھانے کے لیے سننے کے مواقع کی فراہمی ضروری ہے اس کے لیے

- گفتگو کیجیے۔ دُرست تلفّظ اور معیاری زبان کا خیال رکھیے۔
- سوالات کیجیے۔ سوال کے بعد جواب کا انتظار کیجیے۔
- کہانیاں ، نظمیں ، اخبار ، رسائل .... سنانا اپنی منصوبہ بندی کا حصّہ بنایئے۔ اس سے نہ صرف طلبہ کی غور سے سننے کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ خود پڑھنے کا شوق بھی بڑھتا ہے۔
- سن کر عمل کروانے کی مشق بھی اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے۔ سن کر ہدایات پر عمل کرنا مثلاً آپ کہانی سنائیں اور دوبارہ سنانے پر بچّے کسی خاص لفظ پر تالی بجائیں (مثلاً بھاری آواز کے الفاظ سن کر ...)
- املا بھی سن کر عمل کرنے ہی کی ایک سرگرمی ہے۔ یہ آپ کی منصوبہ بندی کا ایک مستقل حصّہ ہونا چاہیے۔ (مثلاً ہفتے میں ایک بار)

بولنا

بولنے کے مواقع کی فراہمی

- طلبہ کو جماعت میں بولنے کے مواقع فراہم کیجیے۔ مثلاً سوالات کے جوابات دینا ، کہانی / نظمیں سنانا ، پہیلیاں بوجھنا ، اپنے کیے گئے کاموں کے بارے میں جماعت کو بتانا ، ڈرامے میں حصّہ لینا۔ اپنے خیالات کا اظہار کرنا ....

پڑھنا

پڑھائی کی اہمیت

پڑھنے کی جانب رغبت دلائی جانی ازحد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبہ کو حاصل ہوں گے ان کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی۔
پڑھنے کے لیے نصابی کُتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے۔ مثلاً: اخبار ، رسائل ، کہانی کی کُتب ، انٹرویوز ، نظمیں وغیرہ۔
ہفتے میں کم از کم ایک دن ضرور کُتب پڑھنے اور سننے سنانے کے لئے مخصوص کیجیے۔ بڑے بچّوں کی لکھی ہوئی کہانیاں ، نثر پارے ، نظمیں، لطائف ، پہیلیاں چھوٹے بچّوں/ دوسرے سیکشن کے بچّوں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیجیے اسی طرح اسمبلی اور مختلف مواقع اس مقصد کے لیے استعمال کیجیے جب طلبہ ایک دوسرے کا کام دیکھ سکیں۔

- پڑھنے کی مہارتوں کے فروغ ، رغبت ، دل چسپی نیز فہم کی صلاحیتوں کی نشوونما کے لیے ان کُتب کی معاون کُتب ترتیب دی گئی ہیں۔ اپنی منصوبہ بندی میں انھیں بھی شامل رکھیے۔

سمعی و بصری مواد کا استعمال (Audio visual aids)

- جہاں تک ممکن ہو سمعی و بصری مواد کا استعمال کیجیے۔
- معیاری کہانیوں اور نظموں کے کیسٹ سنائیے۔
- اپنے پڑھانے کے وقت کے شروع کے دس منٹ ضرور فلیش کارڈز سے پڑھائی کے لیے مخصوص کیجیے۔ یہ فلیش کارڈز نئے سبق کے بھی ہو سکتے ہیں اور سکھائے گئے نظریات کے اعادے کے لیے بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

سبق پڑھنے اور پڑھانے کا طریقۂ کار

- نمونہ پڑھائی: خود درست تلفّظ سے حرف بہ حرف دُرست پڑھ کر سنائیے۔ جب آپ پڑھیں تو بچّے ان الفاظ پر انگلی رکھنے کے ساتھ نظر بھی رکھے ہوئے ہوں۔
- طلبہ کی پڑھائی: کوئی بھی سبق شروع کرنے کے لیے بصری پڑھائی جماعت کے ان بچّوں سے پڑھوایئے جو اچھّا پڑھتے ہوں۔ اس دوران بھی تمام بچّوں کا پڑھے جانے والے الفاظ پر انگلی / نظر رکھنا یقینی بنایئے۔
- انفرادی: باری باری ہر بچّے سے پڑھوایئے ۔ اٹکنے کی صورت میں مدد کیجیے۔
- جوڑی میں پڑھیں: دو دو بچّوں کی جوڑی بنایئے (ایک بچّہ اچھّا پڑھنے والا ہو اور ایک بچّے کو مشکل درپیش ہو)
  ۱۔ دونوں بچّے ایک دوسرے کو پڑھ کر سنائیں۔
  ۲۔ پھر وہ جماعت کو پڑھ کر سنائیں۔
- گروہ: گروہ میں پڑھائی کروایئے۔ ایک بچّہ پڑھے اور باقی بچّے سُنیں۔ سارا گروہ کورس میں پڑھے اور پھر دوسرے گروہ کی باری آئے۔

نوٹ: ضروری نہیں کہ یہ تمام حکمتِ عملیاں ہی اختیار کی جائیں۔ یہ آپ کی صوابدید پر ہے کہ آپ کس طرح کی حکمتِ عملی کب اختیار کرتے ہیں۔

تفاہیم

طلبہ کی فہم کی صلاحیتوں میں اضافہ کروانا اتنا ہی اہم ہے جتنا انھیں پڑھنا اور لکھنا سکھانا۔ عبارت سے معانی اخذ کرنا، سوالات کے جوابات از خود ڈھونڈنا اور لکھنا تھوڑی سے محنت اور توجّہ سے سکھایا جا سکتا ہے۔ ضروری ہے کہ ایسا کیا جائے۔ یاد کرنا سکھانا ایک مہارت ہے لیکن سمجھ کر اپنے الفاظ میں اظہار کرنا ضرور سکھایئے۔

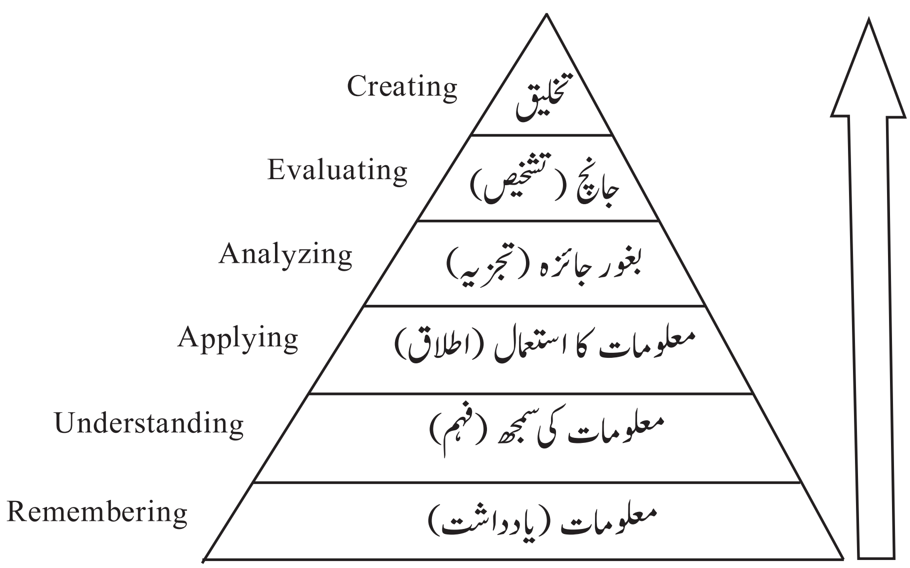

کُتب میں موجود مثالی سوالات

- اپنے پسندیدہ کردار/ منظر کی تصویر بنائیے۔
- کہانی کا کوئی اور عنوان/ آغاز/ انجام لکھیے۔ (تخلیق)
- 'ء' کے الفاظ پڑھیے اور ان کی مدد سے چند جملوں کی کہانی بنائیے۔ (تخلیق)
- رنگوں کے نام بدل کر نئی نظم بنائیے، مثلاً اس گڑیا کے بھُورے بال۔ (تخلیق + اطلاق)
- "پانی ضائع نہ کیجیے" کے عنوان سے پوسٹرز بنائیے اور اِسکُول میں نمائش کیجیے۔ (تخلیق)
- یہ نظم کس کی زبانی ہے؟ جواب چُن کر صحیح کا نشان لگائیے۔ (فہم)
- کسی حادثے کی خبر اخبار سے کاٹ کر چپکائیے، اپنی رائے لکھیے۔ آپ کے خیال میں حادثہ کس وجہ سے پیش آیا؟ کس کی غلطی ہوسکتی ہے؟ حادثے سے کیسے بچا جاسکتا تھا؟ (تجزیہ + تفتیش)
- ایک دعوت نامہ لکھیے جس کے ذریعے دوسرے سیّاروں کے رہنے والوں کو اپنی زمین کی سیر کے لیے بلائیے۔ (تخلیق اور اطلاق)

لکھنا

'لکھنا' سکھاتے وقت انتہائی ضروری ہے کہ معلّمین کے ذہن میں یہ بات واضح ہو کہ لکھائی دو قسم کی ہوتی ہے۔

- لکھائی (Hand Writing): جس میں طلبہ کو دُرست بناوٹ، شوشے، لائن سے اُوپر نیچے لکھنے کا تناسب اور خُوش خط لکھنے کی مہارتوں کی نشوونما پر کام کیا جاتا ہے۔
- تخلیقی لکھائی/ انشا پردازی (Creative Writing): جس میں طلبہ کے خیالات کو ترتیب دینا، ذخیرۂ الفاظ کا چناؤ اور اُن کا بہترین استعمال نیز مختلف اصنافِ سخن میں لکھنے کے طریقے سکھائے جاتے ہیں۔ ان میں جملہ سازی، اقتباس، مضامین، تبصرے، ڈائری اور نظمیں لکھنا شامل ہیں۔

خُوش خطی

خُوش خطی کی مشق پابندی سے کرائی جانی انتہائی ضروری ہے۔

- نئے الفاظ بورڈ پر درست بناوٹ سے بڑے لکھ کر دکھائیے۔ تیر کے نشانات سے واضح کیجیے۔ بچّے ان کی بناوٹ کی نقل ہوا میں دو انگلیاں اُٹھا کر کریں (ابتدائی جماعتوں میں یہ حکمتِ عملی اختیار کی جائے خصوصاً جماعت اوّل اور دوم میں)
- انفرادی طور پر ہر بچّے کے پاس جاکر اس لفظ کی دُرست بناوٹ بچّے سے ڈیسک یا میز پر بنوا کر دیکھیے۔
- لکھائی کے کام کے دوران ہمیشہ عمدہ لکھنے اور دُرست بناوٹ کی طرف توجّہ دلاتے رہنے سے طلبہ کے کاموں میں بہتری آتی ہے۔
- خُوش خطی کے دُرست طریقوں اور کتاب کے ذخیرۂ الفاظ پر مبنی 'اُردو خُوش خطی سلسلہ' اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی کتابیں طلبہ کی لکھائی بہتر بنانے کے لیے ترتیب دی گئی ہیں۔ جماعت اور گھر کے کام میں اُن پر مشق کروانے سے بہت بہتری آئے گی۔

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

تخلیقی لکھائی

حروف سے الفاظ اور الفاظ سے جملے اور جملوں سے اقتباس اور مضامین لکھنا سکھانا ایک بتدریج اور محنت طلب کام ہے۔ اس سلسلے میں ان کتب میں دیا گیا طریقۂ کار بہت مددگار ہے۔

- اس کام سے پہلے زبانی گفتگو اور موضوع سے متعلق الفاظ کی لکھائی کی مشق بہت ضروری ہے۔
- کوشش کیجیے کہ سکھائے گئے الفاظ پر مبنی جملے ہی بنوائے جائیں۔
- پہلا مسوّدہ (first draft) لکھوانا اور پھر اس کی اصلاح کر کے جماعت کے کام میں خُوش خط لکھوانا وقت تو لیتا ہے لیکن اس طرح کام بہت عمدہ ہوتا ہے اور بچّے اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں۔

حوصلہ افزائی

- بچّوں کے کام کی حوصلہ افزائی انہیں اعتماد بخشتی ہے اور ان کے ذاتی تشخص کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔
- ان کے کام کو جماعت میں آویزاں کیجیے۔ (کوشش کیجیے کہ تمام بچّوں کی باری آئے)
- بچّوں کے کام کو پڑھ کر سنائیے یا بچّے سے ہی پڑھوائیے۔
- اسمبلی / دوسرے سیکشن / دوسری جماعت میں پیش کروائیے۔
- ان کے کاموں کی نمائش کا اہتمام کیجیے مثلاً کِتابچے ، چارٹس ، پراجیکٹس ....

اِملا

اِملا کرانا بچّوں کی تحریری صلاحیتوں میں اضافے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جاسکتے ہیں۔

نوٹ : املا ان ہی الفاظ کا لیجیے جن کو پڑھنے اور لکھنے کی وہ اچّھی طرح مشق کر چکے ہوں۔

۱۔ تختۂ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوائیے۔ اب ان ہی الفاظ کا املا کروائیے لیکن الفاظ بولتے وقت تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ کی ترتیب سے نہ بولیے۔مثلاً تختۂ تحریر پر جو لفظ پانچویں نمبر پر لکھا ہے وہ پہلے بولیے۔ (بچّے تختۂ تحریر سے دیکھ کر لکھ سکتے ہیں) اسی طرح صرف وہی بچّے لکھ سکیں گے جو دُرست پڑھ سکتے ہیں۔

۲۔ تختۂ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوائیے۔ پھر مٹا دیجیے اور ان ہی الفاظ کا املا کیجیے۔

۳۔ گھر سے املا کے الفاظ کی تیاری کروائیے اور املا لیجیے۔

نوٹ : تیاری کا طریقہ بتائیے۔

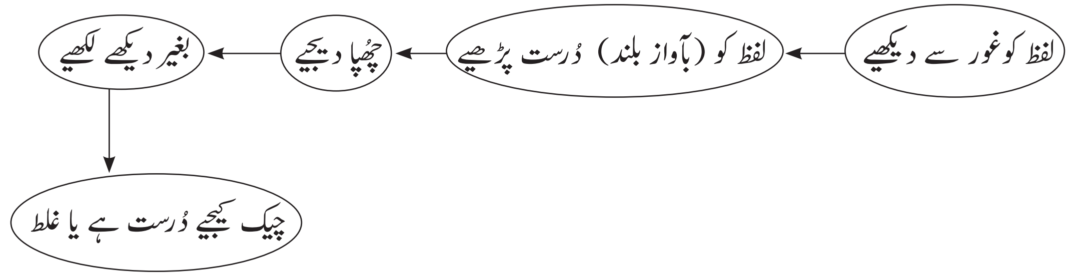

خود اصلاحی

املا یا کسی بھی کام کی خود اصلاحی (self correction) کروانے سے طلبہ اپنے کاموں کا تنقیدی نگاہ سے جائزہ لینا سیکھتے ہیں۔

طریقۂ کار

- کام کے بعد طلبہ کو ان کی پنسلیں ، قلم رکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبہ اب اپنے ہاتھوں میں نیلے رنگ کی پنسلیں/کسی اور رنگ کے قلم (لکھائی سے مختلف رنگ ہونا ضروری ہے) لے لیں۔
- تختۂ تحریر پر دُرست الفاظ/حل لکھیے۔
- طلبہ تختۂ تحریر سے دیکھ کر اپنی اغلاط پر نشان لگائیں۔

اصلاح

- طلبہ کو اپنی اغلاط دُرست کرنے کی عادت ڈالیے۔
- اغلاط کو وہ ہمیشہ دُرست کر کے تین تین بار لکھیں۔
- اس کے لیے کاپی کے صفحے کا بقیہ حصّہ یا نیا صفحہ استعمال کیجیے۔

فرہنگ

درسی کُتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ سے اساتذۂ کرام کو اپنے کاموں کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس فرہنگ کے الفاظ کے فلیش کارڈ، خُوش خطی ، حروف ملانا ، حروف الگ کرنا ، جملے بنانے اور اِملا کے لیے استعمال کیجیے۔ یہ مشقیں دیے گئے موضوع پر طلبہ کی تحریری استعداد بڑھانے میں معاون ہوں گی۔

نصابی گوشوارہ

نصابی گوشوارے کی مدد سے اساتذۂ کرام پچھلی اور آئندہ جماعتوں میں پڑھائے گئے اور پڑھائے جانے والے موضوعات اور نظریات کو جان کر اپنے کام میں بہتر ربط قائم کر سکتے ہیں۔

سرگرمیاں

۱۔ ہر سہ ماہی میں ایک بار مقابلۂ اِملا کروایئے۔ اس کے لیے کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ کے الفاظ پر نشان لگا کر یاد کرنے کے لیے دیجیے۔

۲۔ اسی طرح ہر سہ ماہی میں ایک بار مقابلۂ خُوش خطی بھی کروایئے۔

۳۔ ڈرامے اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے ۔ جماعت کے پانچ پانچ بچّوں کے گروہ کو باری باری موقع دیا جائے۔ اسی طرح تقریباً ہر سبق اور نظم کے ڈرامے کروانے سے اُن میں بولنے کا اعتماد پیدا ہوتا ہے اور معلّم/ معلّمہ کو ڈراموں کی تیاری کے دوران طلبہ کا تلفّظ اور ادائیگی دُرست کروانے کا موقع ملتا ہے۔

۴۔ ہفتۂ پڑھائی اپنی سالانہ منصوبہ بندی میں شامل کیجیے۔ اس ہفتے میں کُتب میلے کا انعقاد ، شاعری کا دن ، کسی مصنّف کا انٹرویو ، روزانہ اُردو

خصوصی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

کے پیریڈ کے دس منٹ کوئی بھی اُردو کتاب ، رسالہ اور اخبار پڑھنے کی سرگرمیاں کروایئے۔ کسی ناشر کو مدعو کرکے اس کی کُتب کا اسٹال لگوایئے تاکہ بچّے اپنے جیب خرچ/ عیدی کو کتابیں خریدنے کے لیے استعمال کرنے کی جانب راغب ہوسکیں۔

۵۔ شاعری سے رغبت دلوایئے۔ نظمیں زبانی یاد کروایئے۔ طلبہ کے درمیان نظمیں سنانے کا مقابلہ کروایئے۔ یہ لکھی ہوئی نظمیں، مختلف اخبارات و رسائل اور کُتب سے لی گئی بھی ہوسکتی ہیں۔

۶۔ بچّوں میں ادبی ذوق پیدا کرنے کے لیے ”ادبی نشست“ کا اہتمام کیجیے۔ جماعت میں موجود بچّوں کو موضوع دے کر چھوٹی نظمیں یا اشعار گھر سے لکھ کر لانے کے لیے کہیے اور پھر ان میں سے دس بہترین لکھنے والے بچّوں کا انتخاب کیجیے۔ اب اُن کے دو گروہ تشکیل دیجیے اور ان گروہوں کے نام شعرائے کرام کے نام پر رکھیے جیسے اقبال گروہ اور اسمٰعیل میرٹھی گروہ۔ پھر دن مقرّر کرکے جماعت میں باقاعدہ ادبی نشست منعقد کروایئے۔ اس سے دو دن قبل بیجز تیار کروایئے اور بچّوں کو تیاری کا وقت بھی دیجیے۔ مقرّرہ روز تختۂ تحریر پر 'ادبی نشست' خُوش خط لکھیے ربن اور بچّوں کے تیار کردہ پھُولوں سے سجاوٹ کیجیے۔ تختۂ تحریر کے دائیں ، بائیں نشستیں ترتیب دیجیے اور دونوں گروہوں کو آمنے سامنے بٹھایئے۔ ایک بچّے سے میزبانی کرواتے ہوئے باقاعدہ نشست کا آغاز کروایئے۔ اب دونوں گروہ اپنی تیار کردہ نظمیں/ اشعار اچّھی آواز اور انداز کے ساتھ پڑھ کر سُنائیں گے اور جماعت کے باقی بچّے سُن کر بہترین پڑھنے والے کے انتخاب میں مدد دیں گے۔ سب سے اچھا پڑھنے والے کا نام لکھ کر تختۂ نرم پر لگایئے اور باقی بچّوں کی بھی حوصلہ افزائی کیجیے۔

اُمید ہے کہ اس رہنمائے اساتذہ کی مدد سے اُردو زبان کی تدریس آسان اور زیادہ موثّر ہوجائے گی۔ علم سکھانے کا عمل صدقہ جاریہ ہے۔ خلوصِ نیّت سے کیا جانے والا یہ کام ہماری دنیا اور آخری کی کامیابی کا وسیلہ بنے گا۔ (ان شاء اللہ)

اعادہ اور جانچ

- سکھائے گئے نظریات کی تشکیلی جانچ وقتاً فوقتاً formative assessment لیتے رہیے۔
- ہر سہ ماہی کے بعد ایک مجموعی جانچ summative assessment لیجیے۔

سبق ۱ : حمد .... (صفحہ ۱ تا ۴)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- انفرادی آوازیں سن کر آوازوں کو دُرست طریقے سے ملا کر لفظ بناسکیں اور ادا کرسکیں۔
- الفاظ کی ابتدائی آواز تبدیل ہونے پر دُرست طریقے سے نئے الفاظ سن اور بناسکیں۔
- ہم آواز الفاظ کی دُرست نشان دہی کرسکیں۔
- نظم پڑھ کر سوالات کے جوابات زبانی دے سکیں۔
- بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملہ مرتّب کرسکیں۔
- بنیادی الفاظ کے معنی کا ادراک کر کے روز مرّہ بول چال میں دُرست استعمال کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اللہ تعالیٰ کی بڑائی کو ذہن نشین کرسکیں۔
- بصری طریقۂ تدریس سے 'حمد' کے الفاظ پڑھ سکیں۔
- حمد کے خاص الفاظ کے معانی (فرہنگ صفحہ ۱۲۶) سے دیکھ کر کاپی میں نقل کرسکیں۔
- خالی جگہ میں دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھر سکیں۔
- حمد کے اشعار خُوش خط تحریر کرسکیں۔
- حروفِ تہجّی دُرست ترتیب سے خُوش خط تحریر کرسکیں۔
- سوالات کے جوابات اور جملہ سازی کرسکیں۔
- حروف ملا کر نئے الفاظ بناسکیں۔
- شروع کا حروف بدل کر نئے الفاظ بناسکیں۔
- صوتیات 'ا' اور 'و' کی آوازوں کو پہچان کر نئے الفاظ بناسکیں۔
- دی گئی سرگرمی کے مطابق اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا کِتابچہ بناسکیں۔

مددگار مواد

- فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۱ تا ۴

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- گینڈا کا صفحہ ا کھلوائیے۔
- دُرست تلفّظ سے پڑھ کر سنائیے۔ طلبہ الفاظ پر نظر رکھے ہوں۔
- خود پڑھیے اور طلبہ سے دُہرانے کے لیے کہیے۔
- مشقی سوال نمبر ا کا مطلب سمجھائیے۔

یہ حمد دراصل سورۃ رحمٰن کی ابتدائی آیتوں کے مفہوم پر مبنی ہے۔ نئے الفاظ کے معانی بتاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی خلاقی (creativeness) پر توجّہ دلوائیے اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام 'اللہ' ہے اور صفاتی نام بہت سے ہیں۔ رحمٰن بھی اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔ اس کے رحم کرنے کی خوبی کی وجہ سے ہی زمین پر ہر چلنے پھرنے والا زندہ ہے۔

ماحول کی طرف توجّہ دلوائیے۔ اللہ تعالیٰ کی شان بتاتے ہوئے مناظرِ قدرت، دریا، پہاڑ،سمندر...... کا ذکر کیجیے۔ طلبہ کو بتائیے عظمت والا اور اس قدر عالی شان ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ ہم پر اتنا مہربان ہے کہ ہمیں بولنا سکھایا، ہمیں بے انتہا نعمتیں دیں اور ہمیں سیدھا راستہ دکھانے کے لیے قرآن مجید اُتارا۔

- خاص الفاظ کے معانی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ ۱۲۶ کھلواکر پڑھوائیے۔ اورمعانی سمجھائیے، بعد ازاں معلّمہ تختۂ تحریر پر دو کالم بناکر ایک کالم میں الفاظ لکھیں اور دوسرے میں معانی۔ پھر طلبہ کو اس کام کونقل کروائیے شروع میں یہ کام معلّمہ تختۂ تحریر پر کریں اور طلبہ اس کی نقل کریں۔ بعد ازاں طلبہ کو فرہنگ سے یہ کام خود کرنے دیجیے۔
- خالی جگہ کے دُرست دائروں میں رنگ پنسل سے بھریے۔
- خالی جگہ کو دُرست الفاظ سے پُر کروائیے۔
- خُوش خطی دُرست بناوٹ اور نفیس لکھائی کے ساتھ کروائیے۔ اغلاط کی اصلاح کروائیے۔
- حروفِ تہجّی دُرست ترتیب اور بناوٹ سے کاپی میں کروائیے۔
- مشقی سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے، تبادلۂ خیال کے بعد جوابات لکھوائیے۔

اللہ تعالیٰ کی خوبیاں : وہ سنتا ہے، اُسے کبھی نیند یا اُونگھ نہیں آتی، وہ سب دیکھتا ہے، وہ بنانے والا ہے، وہ پالنے والا ہے، وہ رحم کرنے والا ہے وغیرہ۔

- دیے گئے الفاظ کے جملے بنوائیے۔
- بے ترتیب جملوں کو ترتیب دے کر لکھوائیے۔
- حروف ملا کر نئے الفاظ بنوائیے۔
- صوتیات 'ا' اور 'و' کی آوازوں کی پہچان کرواکر نئے الفاظ بنوائیے۔
- دی گئی سرگرمی پر تبادلۂ خیال کیجیے۔ پھر طلبہ سے مشقی کام کروائیے۔

بچّوں کی اس کاوش پر ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ ان کے بنائے ہوئے کتابچوں کو کمرۂ جماعت کے تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔

مزید تجاویز

مشقی سوالات کے علاوہ بچّوں سے مناظرِ قدرت کی تصاویر انفرادی یا گروہ میں بنوائیے۔ طلبہ پوسٹرز کی شکل میں چارٹ پیپر پر بنائیں۔ ان پر حمد کے منتخب اشعار بھی لکھیں۔ یہ چارٹ پیپرز جماعت اور اِسکول میں مختلف جگہوں پر آویزاں کیجیے۔

سنیے/ پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گل لالہ کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۳۳ تا ۱۳۶) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) انسان (ii) ح (iii) م (iv) ن (v) شان (vi) زبان

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) اللہ رب رحمٰن اُس کا ہے قرآن
(ii) پیدا کیے انسان اُسی نے بخشی زبان
(iii) دریا اور میدان پربت عالی شان
(iv) اُس نے بنائی زمین نیلا آسمان
(v) خوبی کیا ہو بیان رب کی اعلیٰ شان

خُوش خطی

۳۔ حمد کا پہلا شعر

اللہ رب رحمٰن
اس کا ہے قرآن

حمد کا آخری شعر

خوبی کیا ہو بیان
رب کی اعلیٰ شان

۴۔ حروفِ تہجّی

ا ب پ ت ٹ ث
ج چ ح خ د ڈ ذ ر ڑ ز ژ
س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق
ک گ ل م ن و ہ ی ے

۵۔ سوالات کے جوابات

(i) حمد میں رحمٰن اللہ تعالیٰ کو کہا گیا ہے۔

(ii) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

(iii) اللہ تعالیٰ کی خوبیاں بے شمار ہیں۔جن میں سے پانچ یہ ہیں۔

- اللہ تعالیٰ ہم سب کی دُعائیں قبول کرنے والا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے ہمیں والدین دیے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ نے ہمیں اشرف المخلوقات بنایا ہے۔
- دو خوبیاں بچّوں سے لکھوایئے۔

(iv) حمد کے ہم آواز الفاظ یہ ہیں۔

رحمٰن، قرآن، انسان، زبان، میدان، شان، زمین، آسمان، بیان۔

۶۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
نام	میری بلّی کا نام مانو ہے۔
بنایا	آج باجی نے مزے دار کیک بنایا۔
کیا	صبح ناشتے کے بعد تم نے کیا کیا ؟
وہ	وہ ابّو کی گاڑی ہے۔
میرا	میرا قد لمبا ہے۔

قواعد : جملہ سازی

۷۔ بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنایئے۔

(i) اللہ تعالیٰ کا نام رحمٰن ہے۔

(ii) اللہ تعالیٰ نے زبان بخشی ہے۔

(iii) اسی نے نیلا آسمان بنایا ہے۔
(iv) رب کی شان اعلیٰ ہے۔

صوتیات

۸۔ حروف ملائیے۔

ن ا ن — نان
ت ی ن — تین
ب و ل — بول
م ے ز — میز

۹۔ شروع کا حروف بدل کر نئے الفاظ بنائیے۔

جال — بال
چار — مار
کاٹ — باٹ
سات — رات
جوڑ — توڑ
بول — مول
روک — ٹوک
موچ — نوچ

۱۰۔ 'ا' اور 'و' سے بدل کر نئے الفاظ بنائیے۔

چار — چور
مار — مور
ڈال — ڈول

۱۱۔ 'و' اور 'ا' سے بدل کر نئے الفاظ بنائیے۔

مول — مال
کوٹ — کاٹ
گول — گال

سرگرمی

سرگرمی کے لیے گیندا صفحہ ۴ ملاحظہ کیجیے۔

سبق ۲ : نعت .... (صفحہ ۵ تا ۹)

خصوصی مقاصد

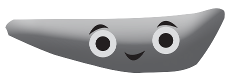

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- الفاظ اور سادہ جملے دُرست آواز اور تلفّظ کے ساتھ ادا کرسکیں۔
- سوال سمجھ کر اُس کا جواب دے سکیں۔
- نظم پڑھ کر سوالات کے جوابات زُبانی دے سکیں۔
- متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔
- ایک سے دس تک گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- جملوں کو رموزِ اوقاف کے ساتھ خُوش خط نقل کرسکیں۔
- جملوں میں رموزِ اوقاف میں سوالیہ اور ختمہ کا دُرست استعمال کرسکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ۶۰ الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں رَوانی سے پڑھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبّت دل میں پیدا کرسکیں۔
- حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اسوہ (طریقے) پر عمل کرنے کا جذبہ پیدا کرسکیں۔
- حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔
- 'نعت' اور 'سنّت' کے بارے میں جان سکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہ میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- مصرعے ملا کر خُوش خط لکھ سکیں۔
- شرارتی نو حروف سے واقف ہو کر خُوش خط لکھ سکیں۔
- سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- صوتی طریقۂ تدریس سے الفاظ سازی کرسکیں۔
- مصوّتوں کی آواز پہچان کر تبدیلی کرسکیں۔
- بھاری آوازوں کے الفاظ کی پہچان کرسکیں اور نئے الفاظ بنا سکیں۔
- دی گئی سرگرمی کے مطابق آئندہ وقتوں میں کرنے والے کاموں کا اظہار کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۵ تا ۹
- سوالیہ نشان اور ختمہ کے کٹ آؤٹس

پیریڈز : ۱۰

طریقۂ کار

وضاحت کیجیے کہ 'نعت' کسے کہتے ہیں، 'سنّت' کسے کہتے ہیں اور 'حدیث' کسے کہتے ہیں۔ طلبہ کو حدیث پڑھ کر سنائیے۔ مثلاً: اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبّت رکھتے ہو تو میری اتباع (حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے طریقے پر عمل) کرو۔ اللہ تعالیٰ تمھیں محبوب بنا لے گا اور تمھارے گناہ بخش دے گا۔

ہمارے پیارے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شخصیت کا پُر اثر اور محترم ہونا تمام دنیا کے لوگوں نے تسلیم کیا ہے۔ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبّت اور عقیدت کے جذبات بچّوں کے دلوں میں تب ہی پیدا ہو سکتے ہیں کہ جب وہ ہمارے پیارے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جانیں۔ ہمارے پیارے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق و آداب، رویّے، انداز و اطوار سے آگاہی ہی بچّوں کو حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے قریب کر سکتی ہے۔

آسان الفاظ پر مشتمل یہ نعت بچّوں کو حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سنّت پر عمل کرنے کی طرف راغب کرنے کے لیے لکھی گئی ہے۔ کمال، عہد اور عمل یہ الفاظ بچّوں کے لیے نئے ہیں، ان کی وضاحت کیجیے کہ ہمارے پیارے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مکمل انسان تھے جن میں کوئی کمی نہیں تھی۔ عہد کرنے کا مطلب پکّا وعدہ کرنا ہے اور عمل کا مطلب کرنا ہے۔

- بچّوں سے باری باری چار چار مصرعے پڑھوائیے تاکہ ہر طالب علم کی باری آجائے۔
- گھر سے پڑھنے اور یاد کرنے کے لیے دیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶) سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہ میں دُرست جواب چُن کر لکھوائیے۔
- نعت پڑھوا کر مصرعے ملوائیے۔

ا	ب	پ	ت	ٹ	ث				
ج	چ	ح	خ	د	ڈ	ذ	ر	ڑ	ز	ژ
س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
ک	گ	ل	م	ن	و	ہ	ی	ے	

- جماعت میں موجود حروفِ تہجّی کے چارٹ پر (د) ایسے پوائنٹر کے ذریعے شرارتی حروف کی شناخت کروائیے۔

- تختۂ تحریر پر حروفِ تہجّی لکھیے پھر ان میں موجود شرارتی حروف کی وضاحت کیجیے۔ فلیش کارڈز کی مدد سے بھی شرارتی حروف کی وضاحت کیجیے۔
- شرارتی حروف اور وہ حروف جو شرارتی نہیں ہیں ان کو تختۂ تحریر پر ملانے کی وضاحت مثالوں سے کیجیے۔
- حروفِ تہجّی سے شرارتی نو (د ڈ ذ ر ڑ ز ژ ا و) الگ کیجیے، بچّوں کے ہاتھ میں دے کر کھڑا کیجیے اور بتائیے کہ یہ حروف اپنے سے پہلے آنے والے حروف سے مل جاتے ہیں مگر اپنے سے بعد میں آنے والے سے نہیں ملتے۔ ایک بچّے کو [با] کا کارڈ بھی دیجیے اور دو بچّوں کو [ا] اور [ب] کا کارڈ دے کر کھڑا کر کے سرگرمی کر کے دکھائیے۔

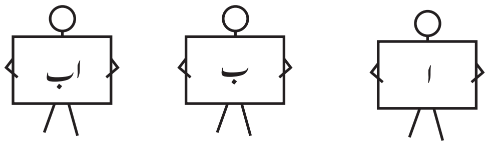

پھر بچّوں کو دوسری ترتیب سے کھڑا کیجیے۔

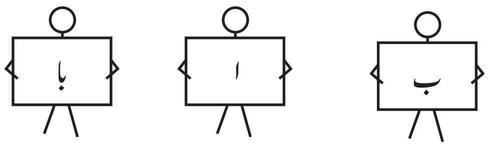

- 'ا سے ے' زبانی پڑھوائیے (چارٹ پیپر کی مدد سے)۔
- بعد ازاں گیندا صفحہ ۷ پر موجود کام کتاب میں ہی کروائیے۔
- مشقی سوالات سمجھ کر دُرست جواب لکھوائیے۔
- تختۂ تحریر پر دل چسپ انداز میں اپنے بنائے ہوئے دونوں نشانات ماسکنگ ٹیپ سے لگائیے۔ بتائیے کہ یہ دونوں اپنے پسندیدہ جملوں کے پاس جاتے ہیں بچّوں سے جملے پوچھیے اور خود بتائیے مثلاً 'میری امّی اچّھی ہیں' تختۂ تحریر پر لکھیے پر دوسرا جملہ 'امّی کہاں جارہی ہیں'۔ اس کے نیچے لکھیے اب ؟ دونوں جملوں کے سامنے رکھیے اور بتائیے کہ اس نشان کو سوالیہ جملہ اچّھا لگتا ہے اور یہ ہمیشہ اس ہی کے ساتھ رہنا پسند کرتا ہے ماسکنگ ٹیپ سے 'امّی کہاں جارہی ہیں' کے سامنے ؟ چپکا دیجیے ۔ اسی طرح ۔ پہلے جملے کے سامنے چپکائیے اور بتائیے کہ یہ ہمیشہ ایسے جملے کے سامنے ہی لگا رہتا ہے جو کچھ بتا رہے ہوں۔ کتاب میں لکھے گئے سوالیہ اور بیانیہ جملے پڑھوائیے۔

صوتیات

- کتاب گیندا کے صفحہ ۸ پر دیے گئے خانوں کا چارٹ تختۂ تحریر پر بنا کر ایک مثال خود واضح کر کے لکھیے اور پھر بچّوں کو کتاب کے صفحے پر لکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- جماعت میں لگے چارٹ پیپر کی مدد سے حروفِ تہجّی کا پھر اعادہ کروائیے۔مصوّتوں اور شرارتی حروف کی آوازیں دُہرائیے۔ فلیش کارڈز سے 'ا و ی ے' کے دو، تین اور چار حرفی الفاظ پڑھوائیے۔
- کاپی میں کالم بنا کر مشقی کام کروائیے۔
- گنتی کے فلیش کارڈز بنا کر تختۂ نرم پر آویزاں کیجیے۔ طلبہ سے باری باری یہ فلیش کارڈز پڑھوائیے۔ بعد ازاں کتاب کے صفحہ ۹ پر موجود کام کروائیے۔

سنیے / پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) کھانے (ii) دن رات (iii) پیار (iv) دل (v) سدا

۲۔ مصرعے ملایئے۔

ہمارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی نہیں ہے مثال	عبادت بھی دن رات کرتے تھے وہ
بہت پیار سے بات کرتے تھے وہ	چلیں ان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے رستے پہ ہم بھی سدا
خدا سے ہماری یہی ہے دُعا	ہے قربان ان پر سبھی جان و مال

خُوش خطی

ہم نو شرارتی حروف ہیں۔ ہم اپنے بعد آنے والے حروف سے نہیں ملتے۔

اَب اَب دُم دُم دِن دِن ڈر ڈر

اس لیے مرکّب حروف میں بھی الگ رہتے ہیں۔

دھ دھ ڈھ ڈھ رھ رھ ڑھ ڑھ

ہمارے سوا باقی تمام حروف آپس میں مل جاتے ہیں، چاہے پہلے آئیں یا بعد میں

بَ س بَس سَ ب سَب

لِ کھ لِکھ کُھ ل کُھل

۳۔ سوالات کے جوابات

(i) اس نعت میں حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ان خوبیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

- حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ سچ بولتے تھے۔
- حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سادہ لباس پہنتے اور سادہ کھانا کھاتے تھے۔
- حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کبھی کسی کا دل نہیں توڑتے تھے۔

سوال (ii) اور (iii) طلبہ کو کرنے دیجیے۔

قواعد: ختمہ (۔) اور سوالیہ (؟)

جملے پڑھیے اور ختمہ یا سوالیہ نشان لگائیے۔
یہ کام کتاب میں کروانے کے بعد تختۂ تحریر پر جملے لکھ کر دُرست نشانات بنائیے۔ طلبہ اپنے کام کی خود اصلاح کریں۔ ان کے کام کی دُرستی آپ انفرادی طور پر دیکھ کر چیک کرلیجیے۔

۴۔ یہ جملے کاپی میں دُرست نشانات کے ساتھ نقل کروائیے۔

میرے پاس ایک پنسل ہے ۔	کیا تم کل اِسکول آؤ گے ؟	میری پنسل کہاں ہے ؟
تمھارا کام ختم کیوں نہیں ہوا ؟	امّی بازار جارہی ہیں ۔	میرا نام علی ہے ۔

- تختۂ تحریر پر جملے لکھ کر کام کا طریقہ سمجھائیے۔ پہلا جملہ بطور مثال خود سوالیہ جملے میں تبدیل کرکے دکھائیے۔
  مثال: تمھارا نام علی ہے۔ کیا تمھارا نام علی ہے؟
- بیانیہ جملے بنوائیے۔
- سوالیہ جملے بنوائیے۔

نوٹ: جملے بنانے کا کام بچّوں کے لیے مشکل ہوتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ پہلے آپ ایک مثال دیجیے۔ پھر بچّوں کے باری باری زبانی جملے پوچھیے۔ بچّوں کے بتائے ہوئے جملوں کو تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ طلبہ ان جملوں کو کاپی میں خُوش خط نقل کریں۔ جو بچّے خود لکھ سکتے ہوں انھیں اپنے جملے خود بنانے کی اجازت دیجیے لیکن انھیں بھی مدد کی ضرورت ہوگی۔ کاپی میں جملے لکھنے کے طریقے کی وضاحت تختۂ تحریر پر کیجیے۔

۵۔ ان جملوں کو کیا، کہاں، کب، کیوں، لگا کر سوالیہ بنائیے اور سوالیہ نشان بھی لگائیے۔

تمھارا نام علی ہے۔	کیا تمھارا نام علی ہے؟
آج اِسکُول بند ہے۔	آج اِسکُول کیوں بند ہے؟
ہم سمندر جائیں گے۔	ہم سمندر کب جائیں گے؟
ابّو جارہے ہیں۔	ابّو کہاں جارہے ہیں؟
امّی کام کررہی ہیں۔	امّی کیا کام کررہی ہیں؟

۶۔ بیانیہ جملے بنا کر ختمہ لگائیے۔

الفاظ	جملے
سائیکل	یہ میری سائیکل ہے۔
اچّھی	میری باجی بہت اچّھی ہیں۔
کھیل	میں کھیل رہا ہوں۔

۷۔ سوالیہ جملے بنا کر سوالیہ نشان لگائیے۔

الفاظ	جملے
کتنی	یہ کتنی پنسلیں ہیں؟
کتنے	عید آنے میں کتنے دن ہیں؟
کون	دروازے پر کون ہے؟

صوتیات

۸۔ مصوّتوں سے الفاظ بنائیے۔

الفاظ	ا	و	ی	ے
جاگ	جاگا	جاگو	جاگی	جاگے
کاٹ	کاٹا	کاٹو	کاٹی	کاٹے

۹۔ مرکّب حروف (ھ کے الفاظ) پر دائرے بنائیے اور ان الفاظ کو اپنی کاپی میں خُوش خط لکھیے۔

آج کالی کھانا بولو احمد لکھو گھوڑا پڑھا چابی

ہاتھی پنسل مزا اسکول دھوبی کھیرا کھیل کتاب پھل

۱۰۔ ایک سے دَس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں لکھیے۔

ہندسے	ہندسے	الفاظ	الفاظ	ہندسے	ہندسے	الفاظ	الفاظ
۱	-----	ایک	-----	۶	-----	چھے	-----
۲	-----	دو	-----	۷	-----	سات	-----
۳	-----	تِین	-----	۸	-----	آٹھ	-----
۴	-----	چار	-----	۹	-----	نَو	-----
۵	-----	پانچ	-----	۱۰	-----	دَس	-----

سرگرمی

گیندا صفحہ ۹ ملاحظہ کیجیے۔

''حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بچّوں سے محبّت اور شفقت'' .... (صفحہ ۱۰)

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت سے واقف ہوسکیں۔
- دیے گئے سبق کو روانی سے پڑھ سکیں۔
- سبق کے متن سے آگاہ ہوسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۱۰

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- بلند خوانی کا آغاز کرنے سے پہلے معلّمہ طلبہ سے سیرتِ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے متعلق چند سوالات کیجیے۔
- بعد ازاں معلّمہ پہلے خود بلند خوانی کرے۔ دوران بلند خوانی طلبہ کی دل چسپی بڑھانے کی غرض سے مختصر سوالات کیجیے۔ نئے الفاظ کے معانی اور مفہوم سمجھائیے۔ پھر ہر طالب علم سے کم از کم چار سطور کی بلند خوانی کروائیے۔

میری نئی جماعت .... (صفحہ ۱۱)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنے گھر، اِسکول اور ماحول کے بارے میں کم از کم چار سے پانچ جملے بول سکیں۔
- اپنی ذات، گھر، علاقے اور اِرد گرد کے بارے میں بات کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وہ اپنی نئی جماعت سے مانوس ہوسکیں۔

- اپنی جماعت کی تصویر بنا کر چند جملے لکھ سکیں۔
- جملے پڑھ کر یا سن کر ✓ یا ✗ کا نشان لگا سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۱۱
- کمرۂ جماعت

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

- نئی جماعت میں آنے کے بعد معلّمہ طلبہ کے سامنے اپنا تعارف پیش کیجیے۔ بعد ازاں طلبہ سے انفرادی طور پر ان کے بارے میں، ان کی پسند اور ناپسند زبانی پوچھیے۔
- سابقہ جماعت میں بچّوں نے کیا سیکھا، ان کے اِسکول اور اساتذۂ کرام کے حوالے سے کیا احساسات ہیں، سابقہ کمرۂ جماعت کیسا لگتا تھا وغیرہ سوالات کیجیے۔
- پھر نئی جماعت میں موجود چیزوں سے متعلق ان کی یادداشت جانچنے کے بعد ہر بچّے کو ایک کاغذ دیجیے۔ ہدایت دیجیے کہ وہ کمرۂ جماعت اور چند یا کم از کم کسی تین چیزوں کی اشکال بنائے۔
- پھر طلبہ کو ہدایت دیجیے کہ آپ نے جو اشکال کاغذ پر بنائی ہیں۔ ان کے بارے میں دو جملے لکھیے۔
- معلّمہ ہر کام کے دوران ہر بچّے کی انفرادی رہنمائی کرتے ہوئے اصلاح کرے۔ ہر بچّے کے کام کو تختۂ نرم پر آویزاں کرکے ان کے کام کی حوصلہ افزائی بھی کیجیے۔

سنیے/ پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

سوال نمبر۱۔ اپنی جماعت کی تصویر بنائیے اور اس کے بارے میں دو جملے لکھیے۔

سوال نمبر۲۔ پڑھیے اور ✓ یا ✗ کا نشان لگائیے۔

نوٹ: طلبہ سے جملے پڑھوا کر سنیے اور صحیح یا غلط پر نشان خود لگانے دیجیے۔

سبق ۳ : میں اور میرا خاندان .... (صفحہ ۱۲ تا ۱۷)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سن کر دو یا زائد ارکان والے الفاظ کو دُرست ارکان میں توڑ سکیں۔
- الفاظ اور سادہ جملے دُرست آواز اور تلفّظ کے ساتھ ادا کرسکیں۔
- اپنے گھر اور اِسکول کا پتا لکھ سکیں۔
- گھر، اِسکول اور محلّے میں استعمال کی چیزوں (فرنیچر، پودے، بیرونی دیواریں، بجلی کے کھمبوں وغیرہ) کا خیال رکھ سکیں۔
- روز مرّہ زندگی میں بجلی، پانی، گیس اور ذرائع ابلاغ کے دُرست استعمال سے آگاہی حاصل کرسکیں۔
- ناپسندیدہ واقعہ/ حرکت/ اشارہ/ ترغیب یا لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذۂ کرام کو بلاجھجک بتاسکیں۔
- اپنی ذات، رشتوں، ماحول، پسند ناپسند اور دل چسپیوں سے متعلق بات چیت کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- خاندان اس کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔
- ننھیالی اور ددھیالی رشتوں سے واقف ہوسکیں۔
- رشتوں کے نام اور تعلق جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- حروف ع غ/ ک گ/ ج چ ح خ اور م کی بدلتی اشکال سے واقف ہوسکیں۔
- حروف جوڑنا سیکھ سکیں۔
- آخر میں مصوّتے لگاکر نئے الفاظ بناسکیں۔
- دیے گئے سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد تحریر کرسکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں۔
- مذکّر اور مونّث کی پہچان کرسکیں۔
- الفاظ سازی کی وضاحت کے لیے ارکان بنانا سیکھ سکیں۔ اعراب کی آوازوں سے واقف ہوسکیں۔
- دی گئی سرگرمی مکمل کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز (امّی، ابّو، بہن، بھائی، دادا، دادی۔ وغیرہ)
- گیندا صفحہ ۱۲ تا ۱۷
- معاون کتاب ’کرن‘ (تجویز)

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- آمادگی: پہلے یونٹ کا موضوع ’رشتے‘ ہے۔ بچّوں سے گفتگو کیجیے اور انھیں بتایئے کہ رشتہ کسے کہتے ہیں۔ وضاحت اس طرح کیجیے کہ میرا اور آپ کا اُستاد اور شاگرد کا رشتہ ہے۔ امّی سے ہمارا رشتہ یہ ہے کہ ہم ان کی بیٹی یا بیٹا ہیں۔ ہمارے ساتھ کون سے رشتے دار رہتے ہیں؟ ہم کن کے گھر جاتے ہیں؟ بچّوں کو آپس میں تبادلۂ خیال کرنے کا موقع دیجیے جس میں وہ اپنے رشتے داروں کے بارے میں ایک دوسرے کو بتا سکیں۔
- دورانِ گفتگو ہلکے پھلکے انداز میں واضح کیجیے کہ رشتے داروں کی اہمیت کتنی زیادہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں ان کے ساتھ کیسا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اس موضوع پر کوئی حدیث سنانے سے بچّوں کے ذہن میں رشتوں کی اہمیت مزید واضح ہوتی ہے۔
- صفحے کی پڑھائی کروایئے۔
- خالی جگہوں کے دُرست جواب میں رنگ بھروایئے اور خالی جگہ میں لکھوایئے۔
- مزید معلومات اور پڑھائی کے لیے معاون کتاب ’کرن‘ میں سے سبق ’ماں کی گود‘ صفحہ ۱۲ ملاحظہ کیجیے۔(تجویز)
- گینڈا کا صفحہ ۱۵ کھلوا کر طلبہ کو بدلتی اشکال تختۂ تحریر پر سمجھایئے اور تختۂ تحریر پر حروف کے کٹ آؤٹس چپکا کر وضاحت کیجیے۔ دی گئی مشق میں طلبہ کی مدد کیجیے۔
- دیے گئے الفاظ خُوش خط اور دُرست بناوٹ سے لکھوایئے۔معلّمہ سب سے تختۂ تحریر پر دیے گئے الفاظ خُوش خط لکھ کر حروف کی دُرست بناوٹ اور خُوش خطی کے اُصول سمجھایئے پھر طلبہ سے تحریری کام کاپی پر کروایئے۔
- مصوّتوں (ا۔ و۔ ی۔ ے) کی پہچان کرواکر الفاظ بنوایئے۔
- تبادلۂ خیال کے بعد مشقی سوالوں کے جوابات طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- جملہ سازی کروایئے۔ طلبہ سے زبانی جملے بنوایئے۔ اصلاح کے بعد تحریری کام کروایئے۔
- مذکّر مونّث کے فلیش کارڈز بنایئے۔ بچّوں کے ہاتھوں میں فلیش کارڈز دیجیے۔ مذکّر مونّث کے جوڑے کھڑے کرواکر پڑھائی کروایئے۔ [امّی] [ابّو] اپنے ہاتھ میں ایک کارڈ پکڑ کر دکھایئے اور جس بچّے کے پاس اس کا مذکّر/ مونّث ہو وہ ہاتھ اٹھاکر دکھایئے۔ کھیل کے انداز میں مذکّر مونّث کی مشق کرواتے ہوئے سکھایئے۔

  بعد ازاں بچّوں سے مذکّر کی مونّث اور مونّث کے مذکّر زبانی پوچھ کر مشقی کام طلبہ کو خود کرنے کا موقع دیجیے۔
- مختلف مصوّتوں کی موجودگی میں ہونے والی آوازوں کی تبدیلی (ــَـ ــِـ ــُـ) کا اعادہ تختۂ تحریر پر الفاظ لکھ کر یا فلیش کارڈز کے ذریعے پڑھائی کرواکر کیجیے۔ پھر گینڈا کتاب کے صفحہ ۱۷ پر مشقی کام کروایئے۔

  چاہیں تو اس کام کے لیے سرگرمی کروایئے۔ ہر لفظ کے ارکان پر بچّوں کو پہلے سننے اور پھر تالی بجانے کے لیے کہیے۔
- گینڈا صفحہ ۱۷ پر دی گئی سرگرمی تختۂ تحریر پر سمجھا کر کتاب میں یہ کام کروایئے۔

سنیے/ پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) بہن (ii) خالہ (iii) پھوپھی (iv) یاد کرنا (v) نہیں (vi) بات

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) دادا/امّی (ii) تیار (iii) دُور (iv) کُھلا (v) پنکھے

خُوش خطی

• ع غ لفظ کے شروع میں اپنی شکل آدھی کرلیتے ہیں اور درمیان یا آخر میں اپنی شکل بدل لیتے ہیں۔

عطر	عطر
عورت	عورت
معلوم	معلوم
معنی	معنی
جمع	جمع

• ک گ 'ا' اور 'ل' سے پہلے آنے پر گول ہوجاتے ہیں۔

ک + ا = کا
ک + ل = کل
ک + لی = کلی
گ + ا = گا
گ + لی = گلی

• ج م 'ج چ ح خ' اور 'م' سے پہلے حروف ملتے ہوئے اپنی شکل بدل کر آڑی لکیر بن جاتے ہیں۔

بَ ج = بَج
حَ ج = حَج
بَ م = بَم

OXFORD UNIVERSITY PRESS

ج م = جم
ثُ م = ثُم

۳۔ دیے گئے الفاظ خُوش خط لکھیے اور املا کے لیے تیاری کروائیے۔
خاندان، اللہ تعالیٰ، دُعا، مصیبت، حفاظت، حرکت

۴۔ آخر میں مصوّتے لگا کر الفاظ بنائیے۔
تختۂ تحریر پر اچّھی طرح سمجھا کر طلبہ سے نقل کروائیے۔

الفاظ	ا	و	ی	ے
لگ	لگا	لگو	لگی	لگے
چل	چلا	چلو	چلی	چلے

۵۔ سوالات کے جوابات

(i) ابّو کی امّی دادی جان، ابّو کے ابّو دادا جان، ابّو کی بہن پھوپھی جان، ابّو کے بڑے بھائی تایا جان اور چھوٹے بھائی چچا جان کہلاتے ہیں۔ جبکہ
امّی کی امّی نانی جان، امّی کے ابّو نانا جان، امّی کی بہن خالہ جان، امّی کے بھائی ماموں کہلاتے ہیں۔
(ii) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
(iii) چُولھے، استری، اُبلتے پانی اور پکتے کھانوں سے دُور رہنا چاہیے۔
(iv) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
(v) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۶۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
خاندان	میں اپنے خاندان کا سب سے چھوٹا بچّہ ہوں۔
حفاظت	میں اپنے کھلونے کی حفاظت کرتا ہوں۔
پتا	امّی نے گھر کا پتا اِسکُول کی ڈائری میں بھی لکھ دیا ہے۔
اجنبی	ہمیں کسی بھی اجنبی پر بھروسا نہیں کرنا چاہیے۔
پوچھ	میں نے ابّو سے پوچھ کر ان کا فون نمبر دوست کو دے دیا ہے۔

قواعد : مذکّر مونّث

۷۔ مذکّر کی مونّث اورمونّث کا مذکّر لکھوایئے۔

مذکّر	مونّث	مذکّر	مونّث
دادا	دادی	ماموں	ممانی
تایا	تائی	نانا	نانی
ابّا/ ابّو	امّی	چچا	چچی
خالو	خالہ	بہنوئی	بہن
بھائی	بھابی	پھوپھا	پھوپھی

صوتیات 'ارکان'

۸۔ ارکان بنایئے۔

بابا	با	با	کالا	کا	لا	بولو	بو	لو
عالی	عا	لی	موتی	مو	تی	بولے	بو	لے
نازل	نا	زل	دَریا	دَر	یا	گڑیا	گڑ	یا

سرگرمی

گیندا صفحہ ۱۷ پر دی گئی سرگرمی کے مطابق طلبہ کے دُرست پتے ڈائری پر لکھواکرمنگوایئے۔ انھیں یاد کرواکرمشقی کام کتاب پر خود کرنے دیجیے۔

سبق ۴ : باغ کی سیر .... (صفحہ ۱۸ تا ۲۳)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- ایک منٹ میں کم از کم ۵۰ کثیرالاستعمال الفاظ دُرست طریقے سے پڑھ سکیں۔
- سبق پڑھ کرسوالات کے جوابات زُبانی دے سکیں۔
- سبق پڑھ کرمختصر سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔
- الفاظ کے متضاد بناسکیں۔
- ذرائع ابلاغ میں بچّوں کے پروگرام وغیرہ دیکھ کر سمجھ سکیں اور ذاتی پسند یا ناپسند کا اظہار کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وہ سوچنے اور مشاہدے کے عادی ہوسکیں۔
- نیا ذخیرۂ الفاظ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر لکھ سکیں۔
- خالی جگہ میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- سبق کا پیراگراف خُوش خط اور نفیس انداز سے تحریر کر کے املا کے لیے مشق کرسکیں۔
- رنگوں کی پہچان کرسکیں اور مختلف رنگوں کے ملانے سے بننے والے نئے رنگ پہچان کر ان کے نام بتا اور لکھ سکیں۔
- دیے گئے سوالات کے جوابات اور جملہ سازی کرسکیں۔
- الفاظ کے متضاد (الٹ) سمجھ سکیں۔
- ثانوی مصوّتے 'ے' سے متعارف ہوسکیں۔
- ثانوی مصوّتے 'ے' کے الفاظ کی دُرست ادائیگی/ پہچان کرسکیں۔
- دی گئی سرگرمی کے مطابق مختلف رنگوں پر مشتمل کِتابچہ بنا سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۱۸ تا ۲۳
- تختۂ تحریر
- رنگین پنسلیں، پوسٹر/ واٹر کلر
- اُردو خُوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم صفحہ ۴۱ (تجویز)
- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصّہ دوم صفحہ ۲۹ (تجویز)

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار

- اس سبق کا بنیادی مقصد منظر نگاری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پھولوں، نمازوں اور رنگوں کے نام سکھانا بھی ثانوی مقاصد میں شامل ہیں۔ بچّوں سے یہ وضاحت کرنی بھی ضروری ہے کہ ہم کہیں سیر کے لیے جائیں یا کسی اور کام سے، نماز کا وقت ہوجائے تو نماز پڑھنا ضروری ہے۔
- معلّمہ ہر بچّے سے تین سطور کی بلند خوانی کروائیے۔ دوران بلند خوانی اغلاط کی اصلاح کا خیال کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر کاپی پر نقل کروائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھوائیے۔
- پیراگراف خُوش خط لکھوا کر املا کے لیے مشق کروائیے۔

- نمازوں کے نام خُوش خط لکھوائیے۔ زبانی یاد کروائیے۔
- رنگوں کے ناموں کی پہچان کرواکر اس طرح کی منظر کسی کروائیے ان میں یہ سارے نام استعمال کروائیے۔
- سوالات کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- متضاد الفاظ سمجھا کر خالی جگہ میں دُرست متضاد چُن کر لکھوائیے۔
- پہلے خود عبارت بچّوں کو پڑھ کر سنائیے، ثانوی مصوّتے 'ےَ' کی دُرست آواز سمجھا کر مشقی کام کروائیے۔ مثلاً: 'ےَ' کی آواز 'سَیر' میں اےَ کی ہے۔ مثال: میں آج سَیر کے لیے جارہا ہوں۔
  'ے' کی آواز سیر میں 'اے' کی ہے۔ مثال: مجھے ایک سیر چینی دے دو۔
- اس طرح باقی امثال بھی جملے بنا کر واضح کیجیے۔

دی گئی سرگرمی کے لیے (A-4) کمپیوٹر پیپرز پر مشتمل کِتابچہ بنوائیے۔
پہلے بنیادی رنگ اور بعد ازاں ثانوی رنگوں پر مشتمل کِتابچہ بچّوں سے بنوائیے۔

سنیے/ پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) باغ (ii) اچھا (iii) چھٹّی (iv) پکوڑے (v) مغرب (vi) طلبہ کو خود کرنے دیجیے

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) بارش (ii) پھول (iii) بچّے (iv) گجرے (v) عشا

خُوش خطی

۳۔ کاپی میں سبق کا آخری پیراگراف نقل کروائیے اور املا کی تیاری کے لیے دیجیے۔

- اگلے دن کم از کم پانچ الفاظ اور دو سطور کا املا لیجیے۔

۴۔ نمازوں کے نام کتاب میں ہی خُوش خط لکھوائیے۔

۵۔ رنگوں کے نام کاپی میں لکھوائیے۔ طلبہ سے ایسی منظر کشی کروائیے کہ سارے رنگوں کا استعمال تصویر میں بخوبی ہو۔

۶۔ رنگوں کے نام یاد کرواکر املا بھی لیجیے۔

۷۔ سوالات کے جوابات

i۔ باغ میں پھول، ہری گھاس، ایک چھوٹی سی جھیل تھی جس کے اوپر لکڑی کا پل بھی تھا۔ بارش کی بوندیں گھاس پر چمک رہی تھیں اور کنول کے پھول جھیل میں تیر رہے تھے۔

ii۔ علی اور سارا نے باغ میں کرکٹ، فُٹ بال، پکڑم پکڑائی اور چُھپن چُھپائی کھیلا۔

iii۔ علی نے ابّو سے کہا "ابّو، کہیں سیر کرنے چلتے ہیں۔"

iv۔ طلبہ کو اس کا جواب خود لکھنے دیجیے۔

v۔ باغ کی سیر کے فائدے

باغ کا منظر بہت دلکش ہوتا ہے۔

ہر طرف پھول اور ہریالی نظر آتی ہے۔

باغ کی سیر سے بچّے خوش اور چاق چوبند ہوجاتے ہیں۔

پرندوں کی چہچہاہٹ دل کو سکون دیتی ہے۔

کھیلنے کے عمدہ مواقع میسّر ہوتے ہیں۔

تازہ ہوا کے جھونکوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ وغیرہ

۸۔ جملے بنائیے۔

الفاظ	جملے
باغ	میں عصر کی نماز کے بعد دادا جان کے ساتھ باغ کی سیر کے لیے جاؤں گا۔
چھٹّی	کل سے عید کی چھٹّیاں شروع ہورہی ہیں۔
آرام	میں چھٹّی کے دن آرام سے سوکر اٹھتا ہوں۔
سامان	لکڑی کے اس سامان میں دیمک لگ چکی ہے۔
دوستی	عدنان اور فرحان پکّی دوستی کی وجہ سے اِسکُول میں مشہور ہیں۔
مغرب	دادی جان مغرب کی نماز سے فارغ ہوکر قرآن مجید کا ترجمہ بھی پڑھتی ہیں۔

قواعد : متضاد الفاظ

۹۔ ان الفاظ کے متضاد الفاظ لکھوائیے۔ (طلبہ سے الفاظ کے سامنے دیے گئے الفاظ میں چُن کر متضاد لکھنے کی ہدایت دیجیے)

الفاظ	ٹھنڈا	ہلکا	دن	سفید	اندر	نیچا	سوکھا	اُوپر	بھرا ہوا	بڑا
متضاد	گرم	بھاری	رات	کالا	باہر	اُونچا	گیلا	نیچے	خالی	چھوٹا

صوتیات

۱۰۔ ےَ کی آواز والے الفاظ پر دائرہ بنائیے:

چڑیا بَیل انگوٹھی پَیر سورج جوتا تھَیلا

مُرغی میلا پَیدا ٹی وی گائے پَیسا کَیسے

۱۱۔ دُرست آواز والے الفاظ چُن کر خالی جگہ پُر کیجیے۔

(i) ہمارے گھر بیل آیا تھا۔ (بَیل ، بیل)

(ii) ہمارے گھر کے باہر پُھولوں کی بیل لگی ہے۔ (بَیل ، بیل)

(iii) ہم میلا دیکھنے گئے تھے۔ (مَیلا ، میلا)

(iv) میرا کرتا میلا ہوگیا ہے۔ (مَیلا ، میلا)

سرگرمی

- سرگرمی کے لیے عملی طور پر پوسٹر / واٹر کلر کی مدد سے رنگ ملانے کا کام کروائیے۔

سبق ۵ : صحت مند کیسے رہوں؟............ (صفحہ ۲۴ تا ۲۹)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- الفاظ اور سادہ جملے دُرست آواز اور تلفّظ کے ساتھ ادا کرسکیں۔
- سوال سمجھ کر اس کا جواب دے سکیں۔
- نثر پڑھ کر سوالات کے جوابات زُبانی دے سکیں۔
- متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔
- جملے میں فعل کی پہچان کرسکیں۔
- الفاظ سن کر اُردُو کے حُروف / ارکان کی آوازوں اور تلفّظ کا صحیح اِدراک کر کے بتا سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وہ اپنی ذاتی صفائی کے اہم نکات کے بارے میں آگاہ ہوسکیں۔
- صحت مند رہنے کے لیے ورزش او رصفائی کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔

- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر لکھ سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب تحریر کر سکیں۔
- الفاظ سازی میں 'ہ' کی بدلتی اشکال پہچان سکیں۔ 'ہ' کی دُرست اشکال لکھ سکیں۔
- فعل کے معانی و مفہوم سے آگاہ ہوکر تصویر کے نیچے دُرست جملہ لکھ سکیں۔

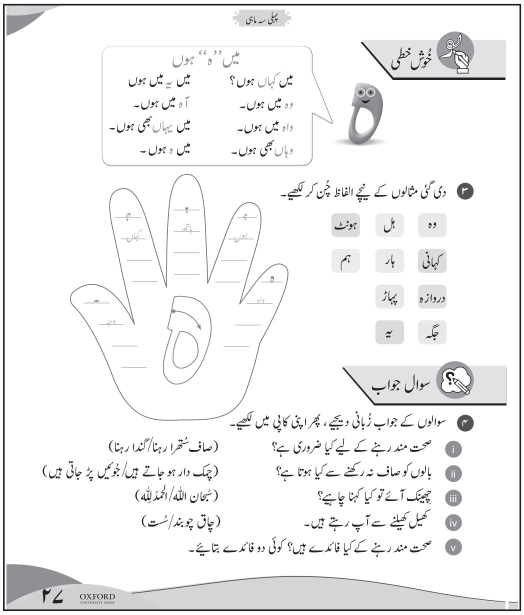

پہلی سہ ماہی

خُوش خطی

میں ''ہ'' ہوں

میں کہاں ہوں؟ — میں یہ میں ہوں

وہ میں ہوں۔ — آہ میں ہوں۔

واہ میں ہوں۔ — میں یہاں بھی ہوں۔

وہاں بھی ہوں۔ — میں ہ ہوں۔

۳ دی گئی مثالوں کے نیچے الفاظ چُن کر لکھیے۔

وہ، ہل، ہونٹ، کہانی، ہار، ہم، دروازہ، پہاڑ، جگہ، یہ

سوال جواب

۴ سوالوں کے جواب زُبانی دیجیے، پھر اپنی کاپی میں لکھیے۔

i صحت مند رہنے کے لیے کیا ضروری ہے؟ (صاف سُتھرا رہنا/گندا رہنا)

ii بالوں کو صاف نہ رکھنے سے کیا ہوتا ہے؟ (چمک دار ہو جاتے ہیں/ جُوئیں پڑ جاتی ہیں)

iii چھینک آئے تو کیا کہنا چاہیے؟ (سُبحان اللہ/ الحمدُلِلّٰہ)

iv کھیل کھیلنے سے آپ رہتے ہیں۔ (چاق چوبند/سُست)

v صحت مند رہنے کے کیا فائدے ہیں؟ کوئی دو فائدے بتایئے۔

۲۷ OXFORD UNIVERSITY PRESS

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۲۴ تا ۲۹
- فلیش کارڈز
- مارکر، موزا
- اُردُو خُوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم صفحہ ۱۷ (تجویز)

پیریڈز: ۷

طریقۂ کار

- ہر طالب علم کو صفحہ ۲۴۔۲۵ پر دیے گئے نکات پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔
- بعد ازاں بچّوں سے ان کی ذاتی صفائی پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- مشقی کام طلبہ سے کاپی میں کروایئے۔ طلبہ دُرست جواب چُن کر اپنے جواب کاپی میں لکھیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر لکھوایئے۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوایئے۔
- خُوش خطی کے تحت 'ہ' کی مختلف اشکال سمجھایئے۔
- اپنے ہاتھ پر موزے کو دستانے کی طرح پہن لیں جس پر گتّے کے کٹ آؤٹ پر 'ہ' چپکا ہو۔ اس کی حرکات کے ساتھ کتاب میں لکھی گئی 'ہ' کی اشکال سے متعلق نظم پڑھ کر سنایئے۔
- کسی بچّے کے سر پر ہیڈ بینڈ بنا کر لگا دیجیے۔ اور کہیے یہ 'ہ' ہے۔ بچّہ وہ کردار بن کر تاثرات کے ساتھ وہ نظم پڑھے۔ اس طرح بچّے محفوظ بھی ہوں گے اور سیکھیں گے بھی۔ نظم زبانی بھی یاد کروایئے۔ اس نظم کا مقصد کھیل ہی کھیل میں 'ہ' کی اشکال سکھانا ہے۔

وضاحت

- 'ہ' شرارتی حروف کے بعد آنے کی صورت میں مکمل لکھی جاتی ہے جیسے : وہ واہ
- شرارتی حروف نہ ہونے کی صورت میں لٹکی ہوئی صورت اختیار کرتی ہے جیسے : یہ ملکہ
- درمیان میں آنے کی صورت میں کہنی دار ہوجاتی ہیں جیسے : یہاں
- شروع میں آنے کی صورت میں شوشا یا دندانہ بنالیتی ہے جس کے نیچے عموماً ایک کنڈا لگایا جاتا ہے، جیسے: ہو ہرا
- شرارتی حروف کے بعد درمیان میں آنے کی صورت میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ جیسے : وہاں
- دیے گئے سوالات زبانی پوچھیے بعد ازاں طلبہ کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔
- تبادلۂ خیال کے بعد جملہ سازی کروائیے۔
- فعل کا مطلب امثالوں کی مدد سے سمجھا کر (گیندا صفحہ ۲۸) مشقی کام کتاب میں ہی کروائیے۔

سنیے / پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) صابن (ii) خُوش (iii) ورزش (iv) چُستی (v) دوڑ لگانا

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) بالوں (ii) چاق چوبند (iii) چیز (iv) کھیلنا (v) روزانہ

خُوش خطی

۳۔ دی گئی مثالوں کے نیچے الفاظ چُن کر لکھوایئے۔

ہ	واہ	وہ	دروازہ	ہمزہ
ہـ	ہوں	ہی	ہم	ہوٹل
ـہـ	ہاتھ	ہل	ہار	وہاں
ـہـ	کہاں	کہانی	نہیں	پہاڑ
ـہ	وجہ	یہ	جگہ	عائشہ

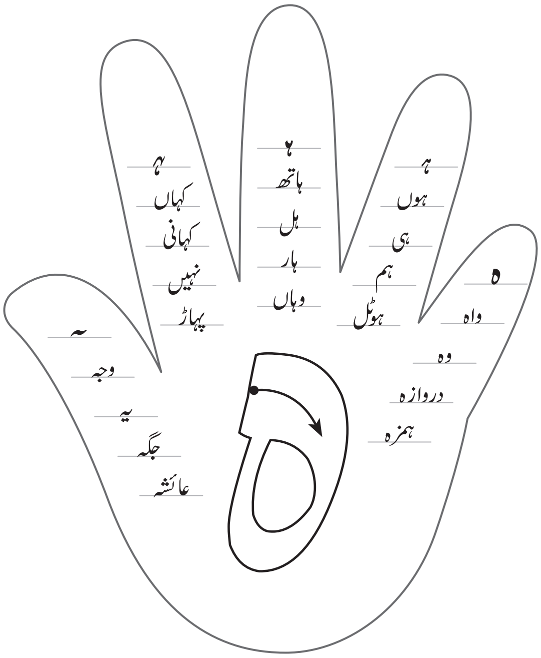

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) صحت مند رہنے کے لیے صاف سُتھرا رہنا ضروری ہے۔

(ii) بالوں کو صاف نہ رکھنے سے جوئیں پڑجاتی ہیں۔

(iii) چھینک آئے تو الحمدُللہ کہنا چاہیے۔

(iv) کھیل کھیلنے سے ہم چاق چوبند رہتے ہیں۔

(v) صحت مند رہنے کے دو فائدے یہ ہیں۔

- صحت مند رہنے سے ہم اپنے کام آسانی سے کرسکتے ہیں۔
- صحت مند رہنے سے ہم دوسروں کے کام آسکتے ہیں۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
صحت مند	دادا جان صحت مند اس لیے ہیں کیونکہ وہ صبح چہل قدمی کرتے ہیں۔
ورزش	ہمارے اِسکُول میں روزانہ بچّوں کو ورزش کروائی جاتی ہے۔
خُوش	اچّھی صحت کے لیے خُوش رہنا بھی ضروری ہے۔
روزانہ	ہمیں روزانہ دودھ پینا چاہیے۔
فائدہ	روزانہ پھل کھانا صحت کے لیے فائدہ مند ہوتا ہے۔

قواعد : فعل

۶۔ تصویر کے نیچے دُرست جملہ لکھیے۔

(i) بچّے گیند سے کھیل رہے ہیں۔ (ii) علی اِسکُول جارہا ہے۔ (iii) ابّو کھانا کھارہے ہیں۔

(iv) لڑکا باغ میں دوڑ رہا ہے۔ (v) زارا گُڑیا سے کھیل رہی ہے۔ (vi) دادا اخبار پڑھ رہے ہیں۔

علی اِسکُول جارہا ہے۔

دادا اخبار پڑھ رہے ہیں۔

لڑکا باغ میں دوڑ رہا ہے۔

زارا گڑیا سے کھیل رہی ہے۔

بچّے گیند سے کھیل رہے ہیں۔

ابّو کھانا کھا رہے ہیں۔

صوتیات : .... (صفحہ ۲۹)

ی ے

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- جماعت اوّل میں سکھائے جانے والے نظریات دُہراسکیں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرسکیں۔
- صوتی طریقۂ تدریس کی مدد سے الفاظ کا دُرست املا اور ادائیگی کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۲۹
- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصّہ دوم صفحہ ۳۲ تا ۳۳ (تجویز)

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- تختۂ تحریر پر الفاظ لکھ کر پڑھوائیے (تین، کھیل...)
- پڑھوانے کے بعد وضاحت اور سوالات کے ذریعے ہر لفظ کے بارے میں پوچھیے کہ اس میں کون سی آواز ہے، ی یا ے ؟
- تختۂ تحریر پر کالم بنا کر سمجھائیے۔
- 'ی' اور 'ے' کی درمیانی شکل اور آواز کی وضاحت تختۂ تحریر پر کیجیے۔
- طلبہ خود کام کرلیں تو تختۂ تحریر پر کالموں میں دُرست الفاظ لکھ کر بچّوں سے خود اصلاح کروائیے۔ مشقی کام گیندا صفحہ ۲۹ پر ہی کروائیے۔
- دیے گئے الفاظ دوبارہ خُوش خط لکھوا کر حروف بھی الگ کروائیے۔

حل شدہ مشق

۷۔ درمیان میں آنے والی 'ی' اور 'ے' کے الفاظ پڑھیے اور دُرست جگہوں میں لکھوائیے۔

ی

تین، کیل، چیخ، چیل، سیکھ، بیس، چھین، نیم، چین، گیت

ے

تیز، کھیل، دیس، میرا، میز، جیب، ریت، ریل، دیر، تیل

خُوش خطی

۸۔ دیے گئے الفاظ دو دفعہ خُوش خط لکھوا کر حروف الگ کروایئے۔

جیب	جیب	ج + ے + ب
کیل	کیل	ک + ی + ل
تیز	تیز	ت + ے + ز
چھین	چھین	چھ + ی + ن
ریت	ریت	ر + ے + ت
تیس	تیس	ت + ی + س
کھیل	کھیل	کھ + ے + ل

سرگرمی

گیندا صفحہ ۲۹ ملاحظہ کیجیے۔

سبق ٦ : وقت کی پابندی .... (صفحہ ۳۰ تا ۳۴)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- الفاظ اور سادہ جملے دُرست آواز اور تلفّظ کے ساتھ ادا کرسکیں۔
- بول چال میں جملوں کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے مختصر واقعے یا کہانی کو اپنے الفاظ میں بیان کرسکیں۔
- ایک سے چار تک دُرست عددی ترتیب لکھ سکیں۔
- تقریر میں جملوں کی ادائی، تلفّظ، رَوانی اور لب و لہجے کا خیال رکھ سکیں۔

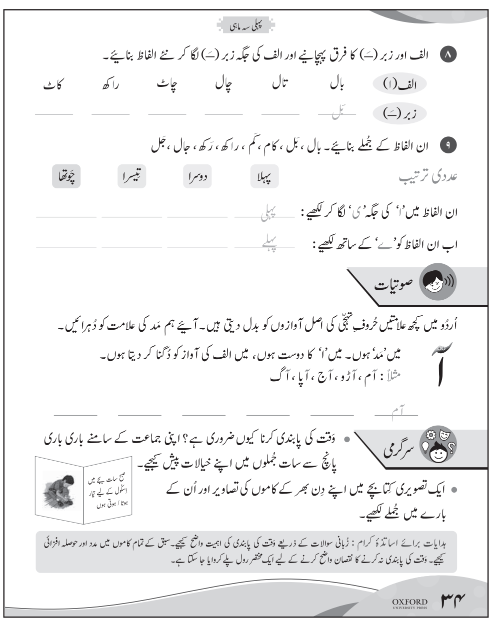
پہلی سہ ماہی

۸ الف اور زبر (ـَ) کا فرق پہچانیے اور الف کی جگہ زبر (ـَ) لگا کر نئے الفاظ بنایئے۔

الف (ا) بال تال چال چاٹ راکھ کاٹ

زبر (ـَ) بَل

۹ ان الفاظ کے جُملے بنایئے۔ بال ، بَل ، کام ، کَم ، راکھ ، رَکھ ، جال ، جَل

عددی ترتیب: پہلا دوسرا تیسرا چَوتھا

ان الفاظ میں ’ا‘ کی جگہ ’ی‘ لگا کر لکھیے : پہلی

اب ان الفاظ کو ’ے‘ کے ساتھ لکھیے : پہلے

صوتیات

اُردُو میں کچھ علامتیں حُروفِ تہجّی کی اصل آوازوں کو بدل دیتی ہیں۔ آیئے ہم مَد کی علامت کو دُہرائیں۔

آ میں ’مَد‘ ہوں۔ میں ’ا‘ کا دوست ہوں، میں الف کی آواز کو دُگنا کر دیتا ہوں۔
مثلاً : آم ، آڑو ، آج ، آپا ، آگ

آم

سرگرمی

- وَقت کی پابندی کرنا کیوں ضروری ہے؟ اپنی جماعت کے سامنے باری باری پانچ سے سات جُملوں میں اپنے خیالات پیش کیجیے۔
- ایک تصویری کِتابچے میں اپنے دِن بھر کے کاموں کی تصاویر اور اُن کے بارے میں جُملے لکھیے۔

صبح سات بجے میں اِسکول کے لیے تیار ہوتا / ہوتی ہوں

ہدایات برائے اساتذۂ کرام : زُبانی سوالات کے ذریعے وَقت کی پابندی کی اہمیت واضح کیجیے۔ سبق کے تمام کاموں میں مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔ وَقت کی پابندی نہ کرنے کا نقصان واضح کرنے کے لیے ایک مختصر رول پلے کروایا جا سکتا ہے۔

۳۴ OXFORD UNIVERSITY PRESS

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وہ وقت کی پابندی کی اہمیت جان سکیں۔
- وقت دیکھنا سیکھ سکیں۔
- اعراب کی پہچان کرتے ہوئے ان کا استعمال کرسکیں۔
- عددی ترتیب میں ’ا‘ کی جگہ ’ی‘ اور ’ے‘ کا استعمال کرسکیں۔
- ’مد‘ کی علامت اور اس کی آواز سے واقف ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر لکھ سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب تحریر کرسکیں۔

- سبق کے پہلے پانچ جملے خُوش خط لکھ کر املا کے لیے مشق کرسکیں۔
- سوالات کے جوابات اور الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد تحریر کرسکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۳۰ تا ۳۴
- تختۂ تحریر
- گھڑی
- 'مد' کے کٹ آؤٹ
- اُردو خُوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم صفحہ ۶ (تجویز)

پیریڈز : ۸

طریقۂ کار

- معلّمہ ہر طالب علم سے انفرادی (چند سطور) کی بلند خوانی کروایئے اغلاط کی دُرستی تختۂ تحریر پر لکھ کر کروایئے۔ سبق کے اہم نکات پر طلبہ سے تبادلۂ خیال کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر کاپی میں کروایئے۔
- خالی جگہیں، مشقی سوالات کے جواب اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ سے کروایئے۔
- خُوش خطی اور املا کی مشق کروایئے۔
- گھڑی سامنے رکھ کر چھوٹی سوئی اور بڑی سوئی کا مقصد اور کام سمجھایئے۔ طلبہ سے بار بار مختلف وقتوں کے بارے میں تبادلۂ خیال کیجیے۔ بعد ازاں گیندا (صفحہ ۳۳) سوال نمبر ۶ کتاب میں طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- تمام کاموں کے کروانے سے پہلے تختۂ تحریر پر وضاحت کرنا ضروری ہے مثلاً: کام سے پہلے زیر، زبر، پیش کا اعادہ تختۂ تحریر پر الفاظ لکھ کر یا فلیش کارڈز کے ذریعے پڑھائی کرواکر کیجیے، پھر گیندا میں دیے گئے خانوں میں لکھوایئے۔
- اسی طرح 'ا' اور زبر (َ) کی آوازوں کے الفاظ کی وضاحت کے بعد گیندا میں کام کروایئے۔
- عددی ترتیب سمجھا کر کتاب میں ہی خُوش خط لکھوایئے۔
- الف مد ' ~ ' کے بڑے کٹ آؤٹ تختۂ تحریر پر لکھے الفاظ پر لگاکر آوازوں کا فرق سمجھایئے۔ بعد ازاں طلبہ سے باری باری پڑھوایئے۔ پھر گیندا صفحہ ۳۴ پر مشقی کام کروایئے۔
- سرگرمی سمجھایئے اور طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

سنیے / پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) وقت (ii) سورج (iii) مُرغا (iv) ناراض (v) صبح (vi) ضروری

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) شام (ii) گھونسلوں (iii) پکتی (iv) وقت (v) کام

خُوش خطی

۳۔ سبق کے پہلے پانچ جملوں کو خُوش خط لکھواکر املا لیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

- سوال کے جواب کا طریقۂ کار تختۂ تحریر پر واضح کیجیے۔ لکیر بنا کر بتایئے کہ یہ الفاظ بدل کر یہاں جواب لکھا جائے گا۔

س: یہ سبق کس کے بارے میں ہے؟

بانیٔ پاکستان قائد اعظم محمّد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ۔

(i) یہ سبق بانیٔ پاکستان قائد اعظم محمّد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں ہے۔

(ii) قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ وقت کے پابند انسان تھے۔ اور ہر کام وقت پر کیا کرتے تھے۔

(iii) طلبہ سے سوال نمبر iii، iv اور v کا جواب پوچھیے اور تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے تاکہ وہ نقل کرسکیں۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
سورج	سورج کی گرمی سے فصلیں پک جاتی ہیں۔
وقت	ہمیں ہر کام وقت پر کرنا چاہیے۔
اچّھے	میرے دوست بہت اچّھے ہیں۔
بہت	میرے پاس بہت ساری کہانیوں کی کتابیں ہیں۔
دیر	آج بھائی جان دیر سے دفتر جارہے ہیں۔

۶۔ کیا بجا ہے؟

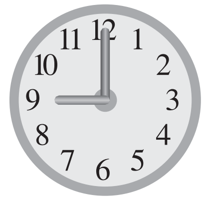		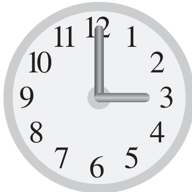	
نو بجے ہیں	دو بجے ہیں	تین بجے ہیں	ایک بجا ہے

اعراب

۷۔ ان الفاظ کو دُرست تلفّظ کے ساتھ پڑھوایئے اور دی گئی علامت کے سامنے لکھوایئے۔

زیر (ـِ) دِن پھِر گِن
زبر (ـَ) چَل بَس ہَم
پیش (ـُ) دُم سُن تُم

۸۔ الف اور زبر (ـَ) کا فرق پہنچانیے اور الف کی جگہ زبر (ـَ) لگا کر نئے الفاظ بنایئے۔

ا	بال	تال	چال	چاٹ	راکھ	کاٹ
زبر (ـَ)	بَل	تَل	چَل	چَٹ	رَکھ	کَٹ

۹۔ ان الفاظ کے جملے بنایئے۔

الفاظ	جملے
بال	باجی کے بال ہلکے سے سنہری ہیں۔
بَل	احمد نے پتنگ کی ڈور کے بَل کھول کر صحیح کر دیے ہیں۔
کام	کھیلنے کے بعد میں اِسکُول کا کام کرنے بیٹھوں گا۔
کم	سامان کا تھیلا بہت بھاری تھا اس لیے ابّو نے کچھ سامان کم کر دیا۔
راکھ	یہ راکھ سمیٹ کر باہر پھینک دو۔ ورنہ سارا صحن گندا ہوجائے گا۔
رَکھ	علی جلدی میں تھا اس لیے وہ میری میز پر پانی کی بوتل رَکھ کر شاید بھول گیا۔
جال	شکاری ناتجربہ کار تھا۔ اس لیے ایک پرندہ بھی اس کے جال میں نہ پھنس سکا۔
جل	چولھا بھڑکنے کی وجہ سے غریب کا سامان جل کر راکھ ہوگیا۔

عددی ترتیب : پہلا دوسرا تیسرا چوتھا

☆ ان الفاظ میں ’ا‘ کی جگہ ’ی‘ لگا کر لکھیے۔

پہلی دوسری تیسری چوتھی

☆ اب ان الفاظ کو ’ے‘ کے ساتھ لکھیے۔

پہلے دوسرے تیسرے چوتھے

صوتیات : ’مد‘ (آ)

گیندا صفحہ ۳۴ پر دیے گئے ’مد‘ کے الفاظ خُوش خط لکھوائیے۔

سرگرمی : گیندا صفحہ ۳۴ ملاحظہ کیجیے۔

سہ ماہی کا اعادہ

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں گے۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا کرسکیں گے۔

مددگار مواد : تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور بچّوں کی کاپیاں۔

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار : اس سہ ماہی میں آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص کام لکھیے۔

- کون سا کام بہت اچّھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خُوش خط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ اقتباس ....)

پڑھائی کا مقابلہ

مقصد : طلبہ اپنے پڑھنے کی مہارت کو فروغ دے سکیں۔

مددگار مواد : کتاب گیندا کے پڑھائے گئے اسباق میں سے کسی سبق سے ایک اقتباس۔

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار : روانی اور دُرست تلفّظ سے پڑھائی کا مقابلہ کروائیے۔ طلبہ کے گروہ بنا کر یہ مقابلہ کروائیے جس میں طلبہ اپنے آپ اور اپنے ساتھیوں کو بہتری کی تجاویز دے سکیں۔

۱۔ اپنے اُستاد/اُستانی کی زُبانی نعت سنیے اور نیچے دیے گئے الفاظ میں سے ہم آواز الفاظ پر دائرہ بنائیے۔

پیارے ، مثال ، کریں ، مال	کام ، کریں ، ہم ، چلیں

۲۔ آپ اپنی اور گھر والوں کی حِفاظت کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟ کوئی سے دو کام بتائیے۔

____

____

۳۔ نیچے دیا گیا متن پڑھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے۔

''امّی دیکھیں کتنا اچھّا رَنگ آیا ہے!'' زارا صُبح آنکھ کھلتے ہی امّی کے پاس بھاگتی ہوئی گئی اور اپنے مہندی لگے ہاتھ دِکھائے۔ امّی نے اسے پیار کیا اور ''عید مُبارک'' کہا۔ تیّار ہو کر سب نے سِوَیّاں کھائیں اور عید کی نماز پڑھنے عید گاہ چلے گئے۔ نماز کے بعد سب عید ملے۔ واپسی پر ابّو نے بچّوں کو غبّارے دلوائے اور مٹھائی خریدی۔ گھر آ کر امّی اور دادی جان کو سب نے عید مُبارک کہا۔ اب عیدی ملنے کا وقت تھا۔ دادا جان، ابّو، تایا جان، سب سے عیدی ملی۔ زارا اور علی نے اُن کو سلام کیا۔ دوپہر کے کھانے کے بعد سب پھوپھو جان کے گھر گئے۔ پھوپھو جان نے بہت پیار کیا اور عیدی بھی دی۔

(i) متن میں کس دن کے بارے میں بتایا گیا ہے؟

____

____

(ii) عید گاہ سے واپسی پر ابّو نے کیا کیا خریدا؟

(iii) دوپہر کے کھانے کے بعد سب کہاں گئے؟

(iv) آپ کو عید کے دن سب سے زیادہ خُوشی کس بات کی ہوتی ہے؟
(اگر آپ عید نہیں مناتے تو اپنے تہوار کے بارے میں لکھیے)

۴۔ مذکّر کی مونّث اور مونّث کا مذکّر چُن کر لکھیے۔ (ممانی، بھائی، تائی، نانی)

تایا	______	نانا	______	بھابی	______	ماموں	______

۵۔ متضاد الفاظ چُن کر لکھیے۔ (نیچے، گِیلا، گرم، رات)

ٹھنڈا	______	دن	______	سُوکھا	______	اُوپر	______

۶۔ دیے گئے الفاظ دُرست علامت کے نیچے لکھیے۔ چُپ، دَس، کِس، آم، بِل، سُن،آج، پَر

زبر َ	زیر ِ	پیش ُ	مد ٓ

۷۔ دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) چُھٹّی کے دن علی اور اس کے گھر والے کہاں گئے؟

(ii) صحت مند رہنے کے کوئی دو طریقے لکھیے۔

۸۔ ہندسے اور الفاظ میں گنتی لکھیے۔

ہندسے		۲		۴	۵	۶		۸		
الفاظ	ایک		تِین				سات		نَو	دَس

سبق ۷ : دوستی .... (صفحہ ۳۵ تا ۴۱)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ۶۰ الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں رَوانی سے پڑھ سکیں۔
- مخصوص ذخیرۂ الفاظ کی زُبانی اِملا لکھ سکیں۔
- گیارہ سے بیس تک گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- گفتگو کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے روز مرّہ اُردُو بول چال میں حصّہ لے سکیں۔
- تصویر دیکھ کر اشیا کے نام لکھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- دوستی کی اہمیت سے واقف ہوکرعملی طور پر دوستی کے آداب پر عمل کرسکیں۔
- روز مرّہ زندگی میں شائستہ الفاظ کا استعمال کرسکیں۔
- نئے ذخیرہ الفاظ سے آگاہ ہوسکیں۔
- سبق کی دُرست اور علامات وقف کا خیال کرتے ہوئے بلند خوانی کرسکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- دیے گئے الفاظ خُوش خط لکھ کر املا کے لیے تیاری کرسکیں۔
- دیے گئے مشقی سوالات کے جوابات تحریر کرسکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں۔
- بے جان ناموں کے مذکّر موٴنّث سے واقف ہوکر ان کا استعمال کرسکیں۔
- اسم کا مطلب جان سکیں۔
- ارکان ملاکرخُوش خط اور دُرست شوشوں سے الفاظ لکھ سکیں۔
- حروف الگ کرسکیں۔
- دی گئی سرگرمی پڑھ کر صحیح ✓ یا غلط ✗ کا نشان لگاسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۳۵ تا ۴۱
- فلیش کارڈز (کھانوں سے متعلق/ باورچی خانہ سے متعلق اہم چیزیں)

پیریڈز : ۱۰

طریقۂ کار

- معلّمہ تمام بچّوں سے سبق کی دو سطور پڑھوایئے۔ اغلاط کی اصلاح تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھایئے۔
- سرگرمی کے طور پر بچّوں کو ہوم ورک دیجیے کہ سبق کے ساٹھ الفاظ فی منٹ روانی سے پڑھنے کی مشق کیجیے۔
- دوسرے دن جماعت میں یہ سرگرمی کروایئے ۔ بچّوں کی حوصلہ افزائی کرنے کی غرض سے انھیں اسٹار دیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر کاپی میں کروایئے۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھوایئے۔
- دیے گئے خُوش خطی کے الفاظ دو دو بار لکھوایئے۔ املا کی تیاری کروایئے۔
- کھانوں سے متعلق اور باورچی خانہ سے متعلق چیزوں کی فلیش کارڈز تختۂ نرم پر آویزاں کر کے بار بار انھیں پڑھوایئے۔ بعد ازاں سوال ۴ اور ۵ طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد انھیں خود کرنے دیجیے۔
- اردگرد کی اشیا کے نام لیجیے اورمثالیں دے کرسمجھایئے کہ اُردو میں تمام نام مذکّر یا موئنّث ہوتے ہیں۔

مثلاً : کرسی۔ یہ کرسی چھوٹی ہے۔

پنکھا۔ یہ پنکھا سفید رنگ کا ہے۔

(نوٹ : جن بچّوں کی مادری زبان اُردو نہیں ہے انھیں اس میں کافی مشکل کا سامنا رہتا ہے۔ بہتر ہوگا کہ جماعت اور عام استعمال کی چیزوں کی فہرست بنا کر تختۂ نرم پر آویزاں کر لی جائے اور وقتاً فوقتاً یاد دہانی کرائی جاتی رہے)

- تختۂ تحریر پر کتاب میں دیے گئے مذکّر/ موئنّث (بے جان اشیا) کے جملے بنواکر سمجھایئے۔
- بعد ازاں مشقی کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

الفاظ	جملے
بریانی (موئنّث)	میں نے بریانی کھائی۔
اِسکُول (مذکّر)	میرا اِسکُول دومنزلہ ہے۔

- طلبہ کو تختۂ تحریر پر ارکان ملاکر بتایئے۔ بعد ازاں کتاب کا کام کاپی میں کروایئے۔
- طلبہ سے حروف الگ کروایئے۔
- گیارہ سے بیس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں خُوش خط لکھوایئے۔
- دی گئی سرگرمی کے جملے بچّوں کو پڑھ کر سنایئے۔ بعد ازاں انھیں صحیح یا غلط کے نشانات خود لگانے دیجیے۔

سنیے/ پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) دوستی (ii) ابّو (iii) خُوش (iv) نو (v) بے چینی سے انتظار کرنا

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) جماعت (ii) دُور (iii) سلام (iv) سارا (v) کتاب

خُوش خطی

۳۔ گیندا صفحہ ۳۸ ملاحظہ کیجیے۔ دُرست لکھائی میں تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ کے دُرست نقل کرنے کی صرف نگرانی کیجیے اور طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) زارا کو سارا کے گھر اتوار کو جانا تھا۔

(ii) سارا نے زارا کو اپنے کمرے میں اپنی گڑیا اور دوسرے کھلونے دکھائے۔

(iii) سارا کی امّی نے بریانی پکائی تھی۔

(iv) زارا نے سارا کے لیے ایک تحفہ لیا تھا جو ایک کتاب تھی۔

(v) زارا نے جاتے ہوئے سب کو سلام کیا اور سارا کی امّی کا بہت شکریہ ادا کیا۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
السلامُ علیکُم	اُستاد جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا تو سب نے مل کر السلامُ علیکُم کہا۔
شکریہ	میں نے جب اپنی دوست کو پنسل بکس تحفہ میں دیا تو اس نے میرا شکریہ ادا کیا۔
بریانی	مجھے بریانی پسند ہے۔
قیمہ	امّی نے آج قیمہ مٹر بنایا ہے۔
محبّت	میرے والدین ہم بہن بھائیوں سے بہت محبّت کرتے ہیں۔
تحفہ	روزہ کُشائی کے دن خالہ جان نے مجھے سائیکل تحفے میں دی۔

قواعد : مذکّر مونّث

٦۔ دُرست جواب کے دائرے میں رنگ بھروایئے اور خالی جگہ میں لکھوایئے۔

(i) میرے گھر کے پاس اِسکُول تھا۔   O تھی   ● تھا

(ii) میں نے بریانی کھائی۔   ● کھائی   O کھایا

(iii) میں نے قیمہ کھایا۔   ● کھایا   O کھائی

(iv) جماعت بڑی ہے۔   ● بڑی   O بڑا

(v) یہ بڑا درخت ہے۔   O بڑی   ● بڑا

(vi) میں نے کتاب پڑھی۔   ● پڑھی   O پڑھا

اسم

٧۔ تصاویر دیکھ کر نام لکھیے۔

جہاز

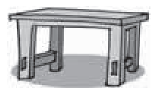
میز

کتاب

درخت

صوتیات

٨۔ ارکان ملایئے۔

پڑھ+تی = پڑھتی   اچھ+ا = اچّھا   بے+ٹی = بیٹی

ک+ہا = کہا   ک+تاب= کتاب   لے+نے = لینے

٩۔ حروف الگ کیجیے۔

پڑھتی	پ + ڑھ + ت + ی
کبھی	ک + بھ + ی
ہمارے	ہ + م + ا + ر + ے
تحفہ	ت + ح + ف + ہ
باغ	ب + ا + غ
جماعت	ج + م + ا + ع + ت
سلام	س+ ل + ا + م
درخت	د + ر + خ + ت

۱۰۔ گیارہ سے بیس تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں لکھوایئے۔

ہندسے	ہندسے	الفاظ	الفاظ	ہندسے	ہندسے	الفاظ	الفاظ
۱۱	-----	گیارہ	-----	۱۶	-----	سولہ	-----
۱۲	-----	بارہ	-----	۱۷	-----	سترہ	-----
۱۳	-----	تیرہ	-----	۱۸	-----	اٹھّارہ	-----
۱۴	-----	چَودہ	-----	۱۹	-----	اُنّیس	-----
۱۵	-----	پندرہ	-----	۲۰	-----	بیس	-----

سرگرمی

طلبہ سے اپنا جائزہ لے کے ایمان داری سے کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) کیا آپ کبھی کسی کے گھر جاکر سلام کرتی/ کرتے ہیں؟ O جی ہاں O جی نہیں

(ii) کیا آپ کھیلنے کے بعد کھلونے جگہ پر رکھتے/ رکھتی ہیں؟ O جی ہاں O جی نہیں

(اگر ایسا نہیں کرتے تو کرنے کے بارے میں سوچنے کے لیے کہیے۔)

(iii) کیا آپ کو کتابیں پڑھنے کا شوق ہے؟ O جی ہاں O جی نہیں

(iv) کیا آپ کو معلوماتی کتابیں اچّھی لگتی ہیں؟ O جی ہاں O جی نہیں

(v) آپ کے پاس کتنی کتابیں ہیں؟ O ایک O ایک سے زیادہ

معلّمہ بچّوں کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے دوست کے لیے ایک تحفہ لے کر آئیں۔

دوسرے دن یا کسی بھی مناسب دن یہ سرگرمی کروایئے کہ بچّوں سے تحفہ ایک دوسرے کو دلوایئے۔ پھر وہ جملے جو آپس میں محبّت پیدا کریں ان کی بولنے اور لکھنے کی مشق کروایئے۔

تخلیقی لکھائی : میرا گھر........... (صفحہ ۴۲)

خصوصی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنے گھر، اِسکول اور ماحول کے بارے میں کم از کم چار سے پانچ جملے بول سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سکھایا گیا ذخیرۂ الفاظ استعمال کرسکیں۔

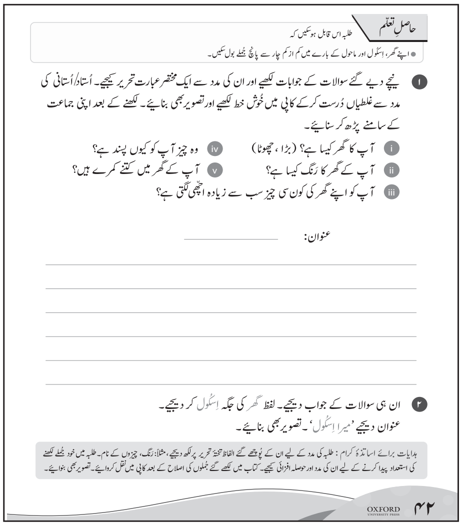

حاصلِ تعلّم

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنے گھر، اِسکول اور ماحول کے بارے میں کم از کم چار سے پانچ جُملے بول سکیں۔

۱ نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے اور ان کی مدد سے ایک مختصر عبارت تحریر کیجیے۔ اُستاد/اُستانی کی مدد سے غلطیاں دُرست کرکے کاپی میں خُوش خط لکھیے اور تصویر بھی بنائیے۔ لکھنے کے بعد اپنی جماعت کے سامنے پڑھ کر سنائیے۔

i آپ کا گھر کیسا ہے؟ (بڑا، چھوٹا)
ii آپ کے گھر کا رَنگ کیسا ہے؟
iii آپ کو اپنے گھر کی کون سی چیز سب سے زیادہ اچھّی لگتی ہے؟
iv وہ چیز آپ کو کیوں پسند ہے؟
v آپ کے گھر میں کتنے کمرے ہیں؟

عنوان: ____________

۲ ان ہی سوالات کے جواب دیجیے۔ لفظ گھر کی جگہ اِسکول کر دیجیے۔
عنوان دیجیے 'میرا اِسکول'۔ تصویر بھی بنائیے۔

ہدایات برائے اساتذۂ کرام: طلبہ کی مدد کے لیے ان کے پُوچھے گئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے، مثلاً: رَنگ، چیزوں کے نام۔ طلبہ میں خود جُملے لکھنے کی استعداد پیدا کرنے کے لیے ان کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔ کتاب میں لکھے گئے جُملوں کی اصلاح کے بعد کاپی میں نقل کروائیے۔ تصویر بھی بنوائیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۴۲

- سوالات کے جوابات کو نثر پارے (پیراگراف) کی شکل دے سکیں۔
- خود مضامین لکھنے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔

مددگار مواد

- فلیش کارڈز (موضوع سے متعلق الفاظ کا اعادہ)
- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۴۲

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار

- طلبہ سے ان کے گھروں کے بارے میں (گیندا کے صفحے پر لکھے گئے) سوالات زبانی پوچھیے۔
- صفحہ کے اوپر دی گئی ہدایت تختۂ تحریر پر مثال دے کر سمجھائیے۔
  مثال: میرا گھر چھوٹا ہے۔ میرے گھر میں دو کمرے ہیں۔ وغیرہ
- سوالات کے جواب اسی طریقے سے گیندا کے صفحے پر لکھوائیے۔
- طلبہ اگر ان سوالات کے علاوہ بھی کوئی جملہ / جملے لکھنا چاہیں تو ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے لکھوائیے۔ بچّوں کی مدد کے لیے جملوں میں آنے والے نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔
- کاپی میں ان ہی سوالوں کی مدد سے 'میرا اِسکول' کے عنوان کے تحت جماعت ہی میں نثرنگاری کروائیے۔ نئے الفاظ لکھنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

سبق ۸ : پیاری آپی (نظم) .... (صفحہ ۴۳ تا ۴۶)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نظم پڑھ کر لطف اندوز ہوسکیں۔
- بنیادی الفاظ کی دُرست ادائی کرسکیں۔
- بنیادی الفاظ کے معنی کا اِدراک کرکے روز مرّہ بول چال میں دُرست استعمال کرسکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کرسکیں اور مجوزہ ذمّے داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نظم کی صنف سے آگاہ ہوسکیں۔

- نظم کا لطف اٹھا سکیں۔
- رشتوں کی اہمیت اور ایک دوسرے کے کام آنے کا تصوّر پہچان سکیں۔

(بین السطور میں دیا جانے والا سبق یہ ہے کہ آپی بھائی کے کام آتی ہیں اس لیے بھائی کو بھی آپی کا کام کرنا چاہیے)

- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر لکھ سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- د ڈ ذ کی حروف سے مل کر بدلنے والی شکل پہچان سکیں۔
- سوالات کے جوابات اور جملہ سازی کرسکیں۔
- جملوں میں اسم کی پہچان کرسکیں۔
- ثانوی مصوّتے 'وٗ' سے واقف ہوکرنظم سے 'وٗ' کے الفاظ ڈھونڈ سکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۴۳
- تختۂ تحریر
- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصّہ دوم صفحہ ۲۵

پیریڈز : ۷

طریقۂ کار

- طلبہ سے زبانی غیر رسمی گفتگو کیجیے اور پوچھیے کہ کس کس بچّے کے بہن بھائی ہیں؟ بڑی بہن کس کس کی ہیں؟ آپ انھیں کیا کہتے ہیں؟ باجی، آپا، آپی... وہ آپ کے کیا کام کرتی ہیں؟ آپ ان کے کب کام آتے ہیں؟ مختصر گفتگو کے بعد نظم کا صفحہ کھلوایئے، عنوان پڑھیے، نظم دل چسپ اور دُرست انداز میں خود پڑھ کر سنایئے، تاثرات بھی شامل کیجیے مثلاً: بچاؤ بچاؤ بھائی، کہتے ہوئے چہرے پر بے بسی کے تاثرات لایئے۔
- نظم پڑھ کر سنانے کے بعد مشق میں دیے گئے سوالات زبانی پوچھیے۔
- طلبہ سے باری باری دو دو اشعار پڑھوایئے۔ پڑھنے کے دوران تلفّظ کی دُرستی کرواتے رہیے۔ ان کو بھی تاثرات سے پڑھنے کی ترغیب دیجیے اور حوصلہ افزائی کیجیے۔
- طلبہ کو ہدایت کیجیے کہ نظم پڑھ کر ذہن میں ابھرنے والی تصاویر کاپی میں بنایئے۔ ہر بچّے کی تصویر کے بارے میں بات کیجیے اور تعریف کیجیے۔
- تصویر کشی کے بعد مشق کا کام کروایئے۔ سوالوں کے جواب زبانی دہرایئے۔ بعد ازاں کاپی میں بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔
- دیے گئے الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- ماحول میں موجود اشیا اور لوگوں کے نام پوچھیے اور بتایئے (بے جان اشیا اور طلبہ کے نام وغیرہ)
- وضاحت کیجیے کہ تمام نام 'اسم' کہلاتے ہیں۔
- کسی کیلنڈر/ اخبار یا رسالے کی تصویر دکھا کر اس میں موجود اشیا کے نام پوچھیے اور بتایئے۔

- زبانی وضاحت کے بعد کتاب میں دیے گئے جملوں پر دائرہ بنوایئے۔
- اسی طرح کے جملے (جن میں ایک یا دو اسم ہوں) تختۂ تحریر پر لکھیے۔ طلبہ کاپی میں نقل کریں اور اسم پر دائرہ بنائیں۔
- الفاظ سازی کا کام تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھایئے۔ یہ وضاحتیں ان کی املا اور لکھائی دُرست کرنے کے لیے بہت ضروری ہیں۔

'و' کی آواز

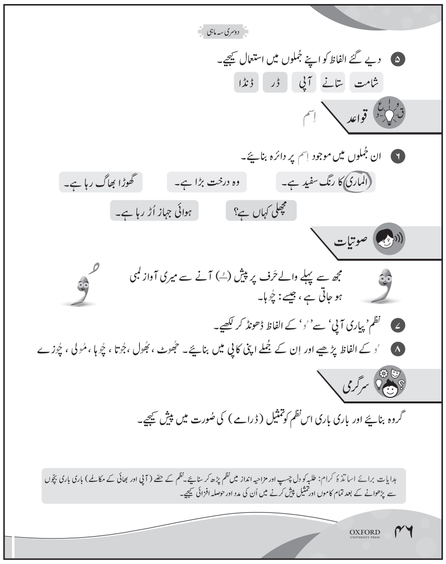
دوسری سہ ماہی

۵ دیے گئے الفاظ کو اپنے جُملوں میں استعمال کیجیے۔

شامت | ستانے | آپی | ڈر | ڈنڈا

قواعد

اِسم

۶ ان جُملوں میں موجود اِسم پر دائرہ بنایئے۔

الماری کا رنگ سفید ہے۔ | وہ درخت بڑا ہے۔ | گھوڑا بھاگ رہا ہے۔

مچھلی کہاں ہے؟ | ہوائی جہاز اُڑ رہا ہے۔

صوتیات

مجھ سے پہلے والے حَرف پر پیش (ـُ) آنے سے میری آواز لمبی ہو جاتی ہے، جیسے: چُوہا۔

۷ نظم 'پیاری آپی' سے 'ُو' کے الفاظ ڈھونڈ کر لکھیے۔

۸ ُو کے الفاظ پڑھیے اور اِن کے جُملے اپنی کاپی میں بنایئے۔ جُھوٹ، بُھول، جُوتا، چُوہا، مُولی، چُوزے

سرگرمی

گروہ بنایئے اور باری باری اس نظم کو تمثیل (ڈرامے) کی صُورت میں پیش کیجیے۔

ہدایات برائے اساتذۂ کرام: طلبہ کو دل چسپ اور مزاحیہ انداز میں نظم پڑھ کر سنایئے۔ نظم کے حصّے (آپی اور بھائی کے مکالمے) باری باری بچّوں سے پڑھوانے کے بعد تمام کاموں اور تمثیل پیش کرنے میں اُن کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۴۶

یہ آواز ایک پھیلی ہوئی آواز ہے۔ اس سے قبل 'و' کی سکھائی آوازوں کو دہرایئے۔ مثلاً

☆ وقت میں 'و'

☆ جوڑا 'او'

☆ کُودا میں 'اُو'

اب آوازوں کا فرق پیدا کرتے ہوئے الفاظ پڑھایئے۔ مثلاً

☆ چوری میں 'چو'

☆ چُوڑی میں 'چُو'

☆ چَوڑی میں 'چَو'

اس آواز کی وضاحت اور مشق کروایئے۔

- صفحے کے اوپر کی جانب دی گئی عبارت غور سے پڑھ کر بچّوں کو تختۂ تحریر پر مثالوں کے ساتھ سمجھایئے۔
- صفحے پر دی گئی تصاویر دکھاکر الفاظ کی دُرست ادائیگی کروایئے۔
- الفاظ کے جملے کاپی میں بنوایئے۔

سنیے / پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) چُوہا (ii) آپی (iii) ڈنڈا (iv) دو (v) چُوہے (vi) بہادری

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) بستر (ii) کالا (iii) آفت آئی (iv) ڈنڈے (v) چُوہے

خُوش خطی

وضاحت کیجیے کہ 'د ڈ ذ' اپنے سے پچھلے والے حروف سے ملتے ہوئے کمر سیدھی کرلیتی ہیں، مثلاً خد۔ اگر سیدھی نہ کریں تو وہ غلط بنے گی، مثلاً بد، ضد، قد۔

ملائیے۔

خ د خد　　س د سد　　گ ڈ گڈ　　م ذ مذ

ب ڈ بڈ　　ص د صد　　ف د فد　　ل ڈ لڈ　　ک ذ کذ

۳۔ ایسے مزید الفاظ لکھیے۔

نوٹ: معلّمہ تمام الفاظ خُوش خط اور دُرست شوشوں کے ساتھ تختۂ تحریر پر لکھ کر طلبہ کو سمجھائے۔ پھر یہ کام کاپی پر کروائے۔
گیندا صفحہ ۴۵ ملاحظہ کیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) یہ نظم چھوٹے بھائی کی زبانی ہے۔

(ii) آپی نے چھوٹے بھائی سے مدد مانگی۔

(iii) بھائی اس لیے چُوہا نہیں بھگا رہا تھا کیونکہ آپی اس کی پٹائی بھی کرتی تھیں اور آج اسے بدلہ لینے کا موقع ملا تھا۔

(iv) آپی نے کہا کہ اب میں تمھارا کام نہیں کروں گی، یہ سننے کے بعد اس نے چوہے کو بھگادیا۔

(v) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
شامت	بلّی نے گلدان گرا کر توڑدیا مگر شامت گھر کے بچّوں کی آئی۔
ستانے	ابّو نے احمد کو سزا اس لیے دی کیونکہ وہ پڑھائی میں بہت ستانے لگا ہے۔
بستہ	ماموں جان نے مجھے نیا بستہ تحفہ میں دیا۔
ڈر	رات صحن میں انجانی سی آہٹ سن کر بچّے ڈر گئے۔
ڈنڈا	بھائی نے ڈنڈے کی مدد سے چھپکلی کو مار دیا۔

قواعد : اسم

۶۔ ان جملوں میں موجود اسم پر دائرہ بنائیے۔

(i) الماری کا رنگ سفید ہے۔

(ii) وہ درخت بڑا ہے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

(iii) (گھوڑا) بھاگ رہا ہے۔

(iv) (مچھلی) کہاں ہے۔

(v) (ہوائی جہاز) اڑ رہا ہے۔

صوتیات

۷۔ اس نظم میں 'و' کے الفاظ یہ ہیں: کُودا، چُوہا، کُودو، چُوہے، اُوپر۔

۸۔ 'و' کی آواز والے الفاظ کے جملے بنوائیے۔

الفاظ	جملے
جُھوٹ	ہمارے پیارے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جُھوٹ بولنے سے منع فرمایا۔
بُھول	ثمینہ گھر سے لال پنسل لانا بُھول گئی۔
جُوتا	کل میرا جُوتا ٹوٹ گیا۔
چُوہا	آپی کے کمرے میں چُوہا آ گیا تھا۔
مُولی	امّی نے مُولی کے پراٹھے بنائے ہیں۔
چُوزے	ہماری مُرغی کے چار چُوزے ہیں۔

سرگرمی

گیندا صفحہ ۴۶ ملاحظہ کیجیے۔

کام کرنے میں طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

تخلیقی لکھائی .... میرا بھائی (صفحہ ۴۷)

خصوصی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- ماحول سے متعلق کسی موضوع پر خود سے پانچ سے سات جملے لکھ سکیں۔

عمومی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سوالات کی مدد سے پیراگراف لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیند ا صفحہ ۴۷

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- طلبہ سے دیے گئے سوالات پر زبانی تبادلۂ خیال کیجیے۔
- بعد ازاں کتاب میں کام کروائیے۔

نوٹ : طلبہ کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔ ہر طالب علم کی انفرادی رہنمائی کیجیے۔

کاپی میں کام:ان ہی سوالات کی مدد سے 'میرا/ میری دوست' کے عنوان سے پیراگراف لکھوایئے۔ طلبہ کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

سبق ۹ : صحت و صفائی .... (صفحہ ۴۸ تا ۵۳)

دوسری سہ ماہی

سبق ۹

حاصلاتِ تعلّم

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

● تصویری کہانی پر گفتگو کرسکیں۔ ● کہانی کا عنوان دیکھ کر آنے والے واقعات کی پیش گوئی کرسکیں۔ ● نسبتاً طویل گفتگو یا بات سن کر اُس کا باہمی ربط سمجھ سکیں اور اپنے ذاتی ردِّعمل کا اظہار کرسکیں۔ ● کلمہ اور مہمل میں فرق کرسکیں۔ ● گھر اور اِسکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت/ اتفاقِ رائے سے تلاش کرسکیں۔

خاص الفاظ: صِحَّت، تَوَجُّہ، خَیرِیَّت، مَوجُود، گَندَگی، جَمع

صحت اور صفائی

اس کہانی کا عنوان پڑھ کر آپ کے ذہن میں کیا خیالات آئے ہیں؟ بتایئے۔

سُمیّہ ایک اچّھی بچّی ہے۔ ایک دن وہ اپنے چچا کے ساتھ بازار گئی۔ وہاں اُس نے بہت گندگی دیکھی۔ کھانے پینے کی چیزوں پر مکّھیاں بیٹھی ہوئی تھیں۔ ایک طرف گندا پانی جمع تھا جس میں مچّھر پیدا ہو رہے تھے۔ چچا جان مٹھائی کی دُکان میں لڈّو لینے گئے تھے لیکن بغیر لیے واپس آ گئے۔ سُمیّہ نے کہا، ''چچا جان اگر ہم دُکان دار کو سمجھائیں تو شاید وہ صفائی کا خیال رکھے۔'' چچا جان واپس گئے اور دُکان دار کو سمجھایا۔ دُکان دار نے پہلے تو غصّے کا اظہار کیا پھر اُسے بات سمجھ آ گئی۔ سچّی بات اگرچہ کڑوی ہوتی ہے مگر اچّھی ہوتی ہے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۴۸

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- تصویری کہانی سے متعارف ہوسکیں۔
- مکالمے پڑھ اور سمجھ سکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر لکھ سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- خاص الفاظ خُوش خط لکھ کر املا کے لیے تیار ہوسکیں۔
- سوالات کے جواب اور الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد بناسکیں۔
- تشدید کے الفاظ کا اعادہ اور پہچان کرسکیں۔
- دی گئی سرگرمی گروہ میں (رول پلے) کرسکیں۔
- تصویری کہانی پر گفتگو کرسکیں۔
- کہانی کا عنوان دیکھ کر آنے والے واقعات کی پیش گوئی کرسکیں۔
- نسبتاً طویل گفتگو یا بات سن کر اُس کا باہمی ربط سمجھ سکیں اور اپنے ذاتی ردِّعمل کا اظہار کرسکیں۔
- کلمہ اور مہمل میں فرق کرسکیں۔
- گھر اور اِسکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت/ اتفاقِ رائے سے تلاش کرسکیں۔

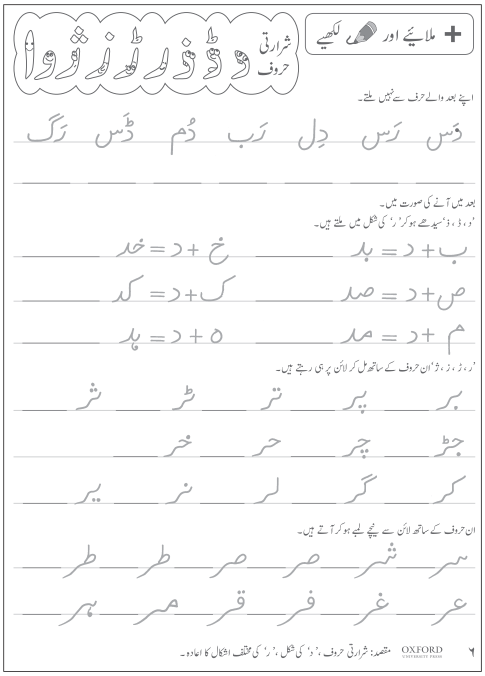
ملائیے اور لکھیے

شرارتی حروف

د ڈ ذ ر ڑ ز ژ و ا

اپنے بعد والے حرف سے نہیں ملتے۔

وَس رَس دِل رَب دُم ڈَس رَگ

بعد میں آنے کی صورت میں۔
'د، ڈ، ذ' سیدھے ہو کر 'ر' کی شکل میں ملتے ہیں۔

ب + د = بد خ + د = خد

ص + د = صد ک + د = کد

م + د = مد ہ + د = ہد

'ر، ڑ، ز، ژ' ان حروف کے ساتھ مل کر لائن پر ہی رہتے ہیں۔

بر پر تر ٹر ثر

جڑ چر حر خر

کر گر لر نر یر

ان حروف کے ساتھ لائن سے نیچے لمبے ہو کر آتے ہیں۔

سر شر صر صر طر طر

عر غر فر قر مر ہر

٦ OXFORD UNIVERSITY PRESS مقصد: شرارتی حروف، 'د' کی شکل، 'ر' کی مختلف اشکال کا اعادہ۔

عمومی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنے اردگرد کے ماحول اور اس کی صفائی کا خیال رکھ سکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر ، کٹ آؤٹ تشدید
- گیندا صفحہ ۴۸ تا ۵۳
- اُردو خُوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم صفحہ ٦ (تجویز)

نوٹ: یہاں خُوش خطی کا صفحہ ٦ چسپاں کروائیے۔

پیریڈز : ٦

طریقۂ کار

- سبق کی بلند خوانی سے پہلے بچّوں سے صحت اور صفائی سے متعلق تبادلۂ خیال کیجیے۔مثلاً
- صفائی سے کیا فائدے ہوتے ہیں؟
- اگر ہمارے اردگرد گندگی ہوگی تو اس سے کیا نقصانات ہوں گے؟
- کیا آپ اپنے گھر کی صفائی کا خیال رکھتے ہیں؟ (کس طرح)
- مچھروں کے کاٹنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟
- اگر کھانے پر مکّھیاں بیٹھ جائیں تو کیا آپ وہ کھانا کھاتے ہیں؟ اگر نہیں تو کیوں؟
- بعد ازاں ہر بچّے سے تین تین سطور کی بلند خوانی کروایئے۔ (اس تصویری کہانی کے منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز کچھ دن پہلے پڑھانا شروع کرنے سے طلبہ کو خود پڑھنے میں آسانی ہوگی)۔
- نئے الفاظ کے معانی سمجھایئے۔
- مشقی کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوایئے۔
- جملہ سازی کروایئے۔
- کلمہ اور مہمل کی وضاحت صفحے سے پڑھ کر سنایئے۔
- مثالوں سے وضاحت کیجیے۔
- ّ کے بڑے کٹ آؤٹ تختۂ تحریر پر لکھ کر لگایئے۔ایسے چند الفاظ جن پر تشدید کی علامت ہو، لکھ کر پہچان کروایئے۔

سنیے/ پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) گندگی (ii) مکّھیاں (iii) مٹھائی (iv) دکان (v) اچّھی (vi) مکّھیاں

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) گندا (ii) دکان (iii) چچا (iv) لڈّو (v) بیماری

خُوش خطی

۳۔ سبق کے خاص الفاظ دو مرتبہ خُوش خط لکھواکر املا لیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) سمیّہ ایک اچّھی بچّی ہے۔ وہ اپنے چچا کے ساتھ بازار گئی تھی۔

(ii) گندا پانی جمع ہونے کی وجہ سے مچّھر پیدا ہورہے تھے۔

(iii) یہ سب جگہیں ہماری ہیں۔ انھیں صاف رکھنا ہماری ذمّے داری ہے۔

(iv) مٹھائی والے نے سب کو سمجھایا، سب نے اس کی بات کو مانا، پھر سب بازار والوں نے مل کر اپنے اردگرد کی صفائی کی، اپنی دکانوں میں جالیاں لگائیں اور چیزیں ڈھک دیں۔ یوں سارا بازار صاف سُتھرا ہوگیا۔

(v) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
مکّھیاں	آم کے موسم میں مکّھیاں بھی بہت زیادہ ہوجاتی ہیں۔
بازار	عید کے دنوں میں بازاروں میں لوگوں کا ہجوم بہت بڑھ جاتا ہے۔
صفائی	اچّھی صحت کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے اردگرد کے ماحول اور جسمانی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔
گندگی	خاکروبوں کی ہڑتال کی وجہ سے علاقے میں جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر نظر آرہے ہیں۔
توجّہ	حمنہ اپنے اساتذۂ کرام کی ہر بات توجّہ سے سنتی ہے۔
الحمدُللہ	الحمدُللہ بارش کے بعد گرمی کی شدّت میں کمی آگئی ہے۔

قواعد : کلمہ اور مہمل

۶۔ ان جملوں میں کلمے پر سبز دائرہ اور مہمل پر سرخ دائرہ بنائیے۔

(i) ہم دونوں (بات) (چیت) کر رہے تھے۔

(ii) گلی سے (کُوڑا) (کرکٹ) صاف کیجیے۔

(iii) ہمیں (مل) (جل) کر رہنا چاہیے۔

(iv) کیا تم (سچ) (مچ) کی پری ہو؟

کلمہ	مہمل
بات	چیت
کُوڑا	کرکٹ
مل	جل
سچ	مچ

صوتیات : تشدید (ّ)

اس کہانی سے تشدید کے الفاظ طلبہ سے ہی ڈھونڈ کر لکھوائیے۔ مثلاً : لڈّو

سمیّہ اچّھی بچّی مکّھیاں مچّھر غصّے سچّی السّلامُ علیکمُ توجّہ

سرگرمی

گیندا صفحہ ۵۳ ملاحظہ کیجیے۔ دیے گئے کام کرنے میں طلبہ کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

سبق ۱۰ : علی کی حجامت .... (صفحہ ۵۴ تا ۵۸)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- الفاظ اور سادہ جملے دُرست آواز اور تلفّظ کے ساتھ ادا کرسکیں۔
- امالہ کو حُروف (نے، کو، میں، پر) کے حوالے سے سمجھ سکیں۔
- کہانی پڑھ کر لطف اندوز ہوسکیں۔
- قومی زُبان میں سادہ کہانی سن کر تفہیمی سوالات کے دُرست جوابات دے سکیں۔
- ہم آواز الفاظ کی دُرست نشان دہی کرسکیں۔

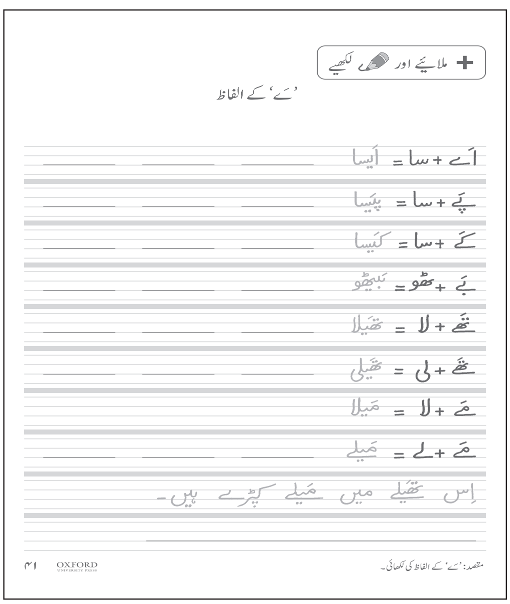
ملایئے اور لکھیے

’ ـَـے ‘ کے الفاظ

اَے + سا = اَیسا

پَے + سا = پَیسا

کَے + سا = کَیسا

بَے + ٹھو = بَیٹھو

تھَے + لا = تھَیلا

تھَے + لی = تھَیلی

مَے + لا = مَیلا

مَے + لے = مَیلے

اِس تھَیلے میں مَیلے کپڑے ہیں۔

مقصد: ’ ـَـے ‘ کے الفاظ کی لکھائی۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۴۱

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وہ مختلف پیشوں کے نام اور ان کی اہمیت سے واقف ہوسکیں۔
- پڑھی، سنی اور دیکھی گئی معلومات کا عملی زندگی سے ربط قائم کرسکیں۔

- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- دُرست بناوٹ اور شوشوں کا خیال رکھتے ہوئے پیشوں کے نام خُوش خط لکھ سکیں۔
- سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد کرسکیں۔
- گفتگو میں دُرست الفاظ کا استعمال کرسکیں۔ املاء کے قاعدے کے مطابق جمع بنا سکیں۔
- ثانوی مصوّتے 'ے' سے متعارف ہوسکیں۔
- ثانوی مصوّتے 'ے' کے الفاظ کی دُرست ادائیگی کر کے دُرست الفاظ پڑھ اور لکھ سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۵۴ تا ۵۸
- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز (مختلف پیشوں)
- اُردو خُوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم صفحہ ۴۱ (تجویز)
- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصّہ دوم صفحہ ۲۹ (تجویز)

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- تختۂ نرم پر مختلف پیشوں کے فلیش کارڈز آویزاں کیجیے۔ تمام پیشوں کے نام پڑھ کر ہر طالب علم سے باری باری پڑھوائیے۔ ان کے نام بتائیے۔
- سبق کی تین سے چار سطور ہر طالب علم سے پڑھوائیے۔
- طلبہ کے ساتھ تبادلۂ خیال کیجیے۔
- پیشوں سے متعلق ناموں کی فہرست تختۂ تحریر پر دُرست بناوٹ اور شوشوں کے ساتھ لکھواکر کاپی پر خُوش خطی کروائیے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ (۱۲۷) سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھوائیے۔
- سوالات کے زُبانی جوابات طلبہ سے پوچھیے۔ بعد ازاں طلبہ کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔
- جملہ سازی کروائیے۔
- تختۂ تحریر پر املاء کے قاعدے کو سمجھا کر دی گئی خالی جگہوں میں مناسب الفاظ (جمع) لکھوائیے۔
- صفحے کے اوپر دی گئی عبارت واضح کیجیے/ سمجھائیے۔

- 'ے' کی آواز کی بہت اچّھی طرح مشق کروایئے۔ 'ے' کی آواز 'سَیر' میں اَے کی ہے۔
  مثال: میں آج سیر کے لیے جارہا ہوں۔
  'ے' کی آواز سِیر میں 'اے' کی ہے۔
  مثال: مجھے ایک سیر چینی دے دو۔
- اسی طرح باقی امثال بھی جملے بنا کر واضح کیجیے۔
- دی گئی سرگرمی طلبہ کو سمجھا کر مکمل کروایئے۔
- سبق "علی کی حجامت" کو تمثیلی انداز میں پیش کرنے کی غرض سے طلبہ کو مشق کروایئے۔ بعد ازاں اسمبلی میں اسے پیش کیجیے۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرنے کی غرض سے انھیں اسٹار بنا کر دیجیے۔

سنیے / پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) ضرورت (ii) حجّام (iii) درزی (iv) تسمہ (v) حیران (vi) بے حال

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) گھروں/محلّوں (ii) اناج/سبزیاں (iii) فوجی (iv) ڈاکٹر/معالج (v) اُستاد/اُستانی

خُوش خطی

۳۔ سبق میں موجود پیشوں کے نام دُرست بناوٹ اور شوشوں کے ساتھ لکھ کر طلبہ سے کاپی پر تین بار لکھوایئے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) علی نے موچی سے جُوتا اس لیے بنوایا کیونکہ اس کے جُوتے کا تسمہ ٹوٹ گیا تھا۔

(ii) امّی نے فون کرکے کہا،'درزی سے میرے کپڑے لیتے آیئے گا'۔

(iii) ابّو نے جمع دار سے اس کا حال چال پوچھا۔

(iv) سب علی کو دیکھ کر اس لیے حیران ہوئے کیونکہ وہ گنجا ہوکر آیا تھا۔

(v) علی کو دیکھ کر دادی جان مسکرائیں اور کہا "بیٹا گھر کی کھیتی ہے۔ کچھ ہی دنوں میں دوبارہ بال آجائیں گے"۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
ضرورت	چاند رات کو امّی نے فہرست بناتے ہوئے ضرورت کا سارا سامان لکھ کر بھائی جان کو دیا۔
ڈاکٹر	دادا جان بیماری کی وجہ سے بہت کمزور ہوگئے ہیں۔ اس لیے ڈاکٹر انکل نے ان کا معائنہ گھر آکر کیا۔
بال	گھر میں آپی کے بال سب سے زیادہ لمبے اور ریشمی ہیں۔
دودھ	دودھ میں شہد ڈال کر پینے سے زیادہ توانائی ملتی ہے۔
حیران	بھائی جان جب گنجے ہوکر آئے تو ہم سب حیران ہوگئے۔
اُداس	فاطمہ آج بہت اُداس ہے کیونکہ اس کی دوست اپنے والدین کے ساتھ لاہور منتقل ہوگئی ہے۔

قواعد : امالہ

۶۔ اسم کو امالہ کی تبدیلی کے ساتھ خالی جگہ میں لکھوایئے۔

(i) کل ہفتے کا دن ہے۔ (ہفتہ)

(ii) میرے بستے میں کتابیں ہیں۔ (بستہ)

(iii) میں نے پودے کو پانی دیا۔ (پودا)

(iv) یہ بہت فائدے کی بات ہے۔ (فائدہ)

صوتیات

۷۔ آوازوں کا فرق پہچانیے۔

ے	بیل	میل	سیر	میلا
ـَے	بَیل	مَیل	سَیر	مَیل

ی	پیر	تیر	چین	پیسا
ـَے	پَیر	تَیر	چَین	پَیسا

۸۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
پِیسا پَیسا	دکان والے نے چکّی میں آٹا پِیسا۔ دادا جان ایک پَیسا دکان دار کو دے کر کئی چیزیں لیتے تھے۔
پِیر پَیر	میں پیر کے دن اِسکول جاؤں گا۔ کھیلتے ہوئے میرے پیر میں چوٹ لگ گئی۔
مِیل مَیل	میرا اِسکول ایک مِیل دُور ہے۔ نہانے سے جسم کا مَیل صاف ہوجاتا ہے۔

سرگرمی

تصویر سے نام ملائیے۔

- جماعت میں دکانوں کے ناموں کے پوسٹرز بنا کر لگائیے۔ مختلف پیشوں کا بھیس بدل کر سبق 'علی کی حجامت' کو تمثیلی انداز میں پیش کیجیے۔ دکانوں اور تمثیلی پیش کش کا جائزہ لے کر بہتری کی تجاویز دیجیے۔

ہدایات برائے اساتذۂ کرام: طلبہ کے ذہنوں میں تمام پیشوں کی اہمیت اور ان کا احترام واضح کیجیے تاکہ عملی زندگی میں وہ کسی پیشے کو کمتر نہ سمجھیں۔ پیشوں کی وضاحت تمثیل کے انداز میں ان ہی پیشوں سے متعلق لباس یا آلے کے ذریعے کروائیے۔ تمام کاموں میں مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

سبق ۱۱ : موسم .... (صفحہ ۵۹ تا ۶۴)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- پانچ سے دَس تک دُرست عددی ترتیب لکھ سکیں۔
- اپنے گھر، اِسکول اور اِردگِرد کے ماحول کے بارے میں پانچ سے سات سادہ جملے تحریر کرسکیں۔
- تصویر یا خاکہ دیکھ کر کم از کم پانچ جملے لکھ سکیں۔
- سادہ جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کرسکیں۔

- کسی تصویر/منظر/تقریب کو دیکھ کر اپنی پسند یا ناپسندہ کا اظہار کرسکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کرسکیں اور مجوزہ ذمّے داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وہ چاروں موسم اور ان کے نتیجے میں ہونے والی تبدیلیوں سے واقف ہوسکیں۔
- کیلنڈر کی مدد سے موسم کا جدول بناسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- نئے الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- حروفِ تہجّی کے حروف 'ر ڑ ز ژ' مختلف حروف کے ساتھ لکھنے کے اُصول سے واقف ہوسکیں۔
- سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی سے تبادلۂ خیال کے بعد خود کرسکیں۔
- ماضی، حال، مستقبل کے جملوں سے روشناس ہوسکیں۔
- نون غنّہ کی آوازوں کے الفاظ کی دُرست ادائیگی کرسکیں۔
- عددی ترتیب سے الفاظ بناکر جملے بناسکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۵۹ تا ۶۴
- تختۂ تحریر
- اُردو خُوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم صفحہ ۶ (تجویز)
- اُردو خُوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم صفحہ ۴۷ تا ۵۱ (تجویز)

پیریڈز : ۱۰

طریقۂ کار

- طلبہ سے ان کے پسندیدہ موسم پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- پھر سبق کا ہر پیراگراف باری باری پڑھوائیے۔
- مشقی کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔ طلبہ کی گروہ بنانے اور کام کرنے میں مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔
- خاص الفاظ فرہنگ (۱۲۷) سے دیکھ کر کاپی میں لکھوائیے۔
- 'ر ڑ ز ژ' کو مختلف حروف کے ساتھ لکھنے کے اُصول تختۂ تحریر پر سمجھا کر مشق کروائیے۔ مزید اصلاح کے لیے اُردو خُوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم صفحہ ۶ کھلوائیے۔ (تجویز)

- طلبہ کو ماضی، حال، مستقبل کی پہچان کرواتے ہوئے دیے گئے جملوں پر صحیح ✓ اور ✗ غلط کا نشان لگوائیے۔
- کتاب میں موجود مشقیں (نون غنّہ) لکھ کر سمجھائیے۔
- عددی ترتیب کے الفاظ کے ساتھ ا/اں، ی/یں، ے/یں لگا کر ان کے جملے بنوائیے۔

دی گئی سرگرمی گروہ بنا کر طلبہ سے کروائیے۔

سنیے / پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) چھوٹی (ii) چار (iii) جانور (iv) گرم (v) برسات (vi) سہانا

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) پتّے (ii) دھوپ (iii) دھوپ (iv) چہچہاتے (v) برف

خُوش خطی

- گیندا صفحہ ۶۲ ملاحظہ کیجیے۔ ان دو حرفی ارکان کی مشق کتاب میں کروانے کے بعد کاپی میں بھی نقل کروائیے۔

نوٹ: یہ ارکان گتّے/ کارڈ شیٹ کی پٹیوں پر لکھ کر تختۂ نرم پر لگائے رکھیے اور لکھائی کے کاموں سے قبل ان کی طرف توجّہ دلائیے تاکہ ہم اساتذۂ کرام اور طلبہ کی لکھائی بہتر اور دُرست ہو سکے۔

۳۔ سوالات کے جوابات

(i) چاروں موسموں کے نام یہ ہیں۔ گرمی، خزاں، سردی اور بہار۔
(ii) گرمی کے موسم میں بارشیں ہوتیں ہیں۔
(iii) سردی کے موسم میں دن چھوٹے اور راتیں بڑی ہوتی ہیں۔
(iv) گرمی کے بعد خزاں کا موسم آتا ہے۔
(v) طلبہ کو یہ کام خود کرنے دیجیے۔

۴۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
برسات	برسات کے بعد درخت اور پَودے تروتازہ ہوجاتے ہیں۔
لسّی	پنجاب میں لوگ چائے کی جگہ لسّی کا استعمال شوق سے کرتے ہیں۔
دُھوپ	سردیوں میں دُھوپ اچّھی لگتی ہے۔
موسم	آج موسم بہت سہانا ہے۔
درخت	صحن میں لگا یہ ہرا بھرا درخت دادا جان کی محنت کا نتیجہ ہے۔

قواعد

۵۔ دیے گئے جملوں کے آگے ✓ اور ✗ کا نشان لگوایئے۔

جملے	ماضی	حال	مستقبل
(i) شان بہت بیمار تھا۔	✓	✗	✗
(ii) دادا جان آئیں گے۔	✗	✗	✓
(iii) ہم کرکٹ کھیل رہے ہیں۔	✗	✓	✗
(iv) میں نانی جان کے گھر گیا تھا۔	✓	✗	✗
(v) احمد اِسکُول کا کام کررہا ہے۔	✗	✓	✗

صوتیات : نون غنّہ ’ں‘ کی آوازیں

٦۔ اں، وں، یں، یں کے الفاظ کے جملے بنوایئے: مثلاً

الفاظ	جملے
وہاں	وہاں کون ہے؟
کانوں	میرے کانوں میں دُور سے اذان کی آواز آرہی تھی۔
نہیں	میں امّی کو تنگ نہیں کرتا۔
میزیں	یہ دونوں میزیں کمرے سے باہر رکھ دو۔

عددی ترتیب

گیندا صفحہ ۶۳ ملاحظہ کیجیے۔ دی ہوئی مثالوں کو دیکھتے ہوئے الفاظ لکھوایئے اور کاپی میں ان سے جملے بنوایئے۔

ہندسے	الفاظ	ا/اں	ی/یں	ے/یں
۵	پانچ	پانچواں	پانچویں	پانچویں
۶	چھے	چھٹا	چھٹی	چھٹے
۷	سات	ساتواں	ساتوِیں	ساتویں
۸	آٹھ	آٹھواں	آٹھوِیں	آٹھویں
۹	نو	نواں	نوِیں	نویں
۱۰	دس	دسواں	دسوِیں	دسویں

جملے بنایئے۔

الفاظ	جملے
پانچ	میرے پاس پانچ چُوزے ہیں۔
پانچواں	بہن بھائیوں میں میرا نمبر پانچواں ہے۔
پانچوِیں	میری بہن پانچوِیں جماعت میں ہے۔
پانچویں	صارم دوڑ کے مقابلے میں پانچویں نمبر پر آیا۔

نوٹ: دی گئی مثالوں کو دیکھتے ہوئے باقی الفاظ کے جملے طلبہ کو خود بنانے دیجیے۔

سرگرمی

گیندا صفحہ ۶۴ پر دی گئی سرگرمی ہدایات کے مطابق کروایئے۔

سبق ۱۲ : برسات (نظم)........... (صفحہ ۶۵ تا ۶۸)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔
- الفاظ کے متضاد بناسکیں

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- مناظرِ فطرت موسم برسات اور اس کی خوبیوں سے روشناس ہوسکیں۔
- نظم کے آہنگ اور چاشنی سے متعارف ہوسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد لکھ سکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں۔
- الفاظ کے متضاد (الٹ) سمجھ سکیں۔
- کہانی کا اقتباس پڑھ کر رنگین الفاظ پر دائرہ بناکر اس کی الٹ (متضاد) لکھ سکیں۔
- صوتیات 'ی' کی آواز اور زیر (ِ) کی آواز کا فرق پہچان کر نئے الفاظ بناسکیں۔
- صوتیات 'و' کی آواز اور پیش (ُ) کی آواز کا فرق پہچان کر نئے الفاظ بناسکیں۔
- اپنے پسندیدہ اشعار منتخب کرسکیں۔
- اشعار کے ماحول کے بارے میں تصوّر کر کے تصویر بناسکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ٦٥ تا ٦٨
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ٦

طریقۂ کار

- نظم خوش الحانی اور تاثرات کے ساتھ پڑھیے۔ بعد ازاں طلبہ سے باری باری دو دو اشعار پڑھوائیے۔
- نئے الفاظ کے معانی سمجھائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- کہانی میں موجود رنگین الفاظ پر دائرہ بنوائیے۔متضاد کے معانی سمجھا کر ان رنگین الفاظ کے متضاد (الٹ) الفاظ کاپی پر لکھوائیے۔
- درمیان میں آنے والی 'ی' اور زیر (ِ) کا فرق اور 'و' اور پیش (ُ) کا فرق سمجھا کر نئے الفاظ بنوائیے۔
- دیے گئے الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود بنانے دیجیے۔
- طلبہ سے دی گئی سرگرمی مکمل کروائیے۔ ہر بچّے کے کام کی حوصلہ افزائی بھی کیجیے۔

سنیے / پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) سر پہ (ii) آرہے (iii) کھیتوں (iv) جھڑی (v) نہریں (vi) بہار

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) گِھر گِھر کے آئے بادل ہر سمت چھائے بادل

(ii) موتی لٹا رہے ہیں دریا بہا رہے ہیں

(iii) کیا مست ہیں ہَوائیں گھنگھور ہیں گھٹائیں

(iv) پانی کا شور دیکھو پانی کا زور دیکھو

(v) باغوں میں شان آئی کھیتوں میں جان آئی

۳۔ سوالات کے جوابات

(i) یہ نظم موسم برسات کے بارے میں ہے۔

(ii) ہر سمت بادل چھائے ہیں۔

(iii) بارش کی وجہ سے باغوں شان اور کھیتوں میں جان آئی ہے۔

(iv) اس سوال کا جواب تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

(v) اس نظم کے شاعر 'عثمان الحق صدیقی' ہیں۔

۴۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
بادل	بادلوں پر کالی گھٹا دیکھ کر بچّوں نے بارش ہونے کی دُعا مانگنی شروع کردی۔
موتی	آمنہ کے دانت موتی کی طرح چمکدار اور سفید ہیں۔
دریا	دریائے سندھ پاکستان کا مشہور دریا ہے۔
شور	بلّی کو دیکھتے ہی طوطے نے شور مچانا شروع کردیا۔
جان	بارش کی چند بوندیں پڑتے ہی درختوں اور پودوں میں جان آگئی۔

قواعد : متضاد الفاظ

برسات کا موسم تھا۔ ہلکی بارش ہو رہی تھی۔ زارا اور علی امّی ابّو کے ساتھ پارک میں گئے۔ ٹکٹ گھر کے اندر ایک آدمی بیٹھا ٹکٹ دے رہا تھا۔ ٹکٹ گھر کے باہر قطار تھی۔ جو بچّے آگے کھڑے تھے انھیں پہلے ٹکٹ ملا۔ جو بچّے پیچھے کھڑے تھے انھیں بعد میں ٹکٹ ملا۔ زارا اور علی پہ پہلے گول گھومنے والے جُھولے میں بیٹھے۔ علی کا گھوڑا سخت اور کُھردرا تھا۔ زارا کی بطخ نرم اور ملائم تھی۔ جُھولا پہلے سیدھا چلا پھر اُلٹا۔ اُف چکّر آگئے مگر مزا بھی بہت آیا۔ پھر وہ دونوں دوسرے جُھولے میں بیٹھے۔ وہ بھی گول گھومتا تھا مگر اُلٹا نیچے بھی آتا جاتا تھا۔ زارا اور علی اوپر گئے تو انھیں بہت ڈر لگا۔ نیچے دیکھا تو سب چیزیں چھوٹی لگ رہی تھیں۔ ابّو انھیں دیکھ کر ہاتھ ہلا رہے تھے۔ اوہ! یہ کیا! اب جُھولا نیچے آرہا تھا۔ پیٹ میں گُدگُدی ہونے لگی۔ دونوں ہنس رہے تھے۔ انھوں نے وہاں آئس کریم کھائی اور گھر واپس آگئے۔

۵۔ اس کہانی کے متضاد الفاظ مختلف رنگ سے لکھے گئے ہیں، ان پر دائرہ بنایئے اور کاپی میں کالم بناکر خُوش خط لکھیے۔

الفاظ	متضاد
آگے	پیچھے
پہلے	بعد
سخت	نرم
کُھردرا	ملائم
سیدھا	اُلٹا
اُوپر	نیچے

صوتیات

۶۔ درمیان میں آنے والی 'ی' اور زیر (ـِ) کا فرق پہچانیے اور نئے الفاظ بنایئے۔

ی	بِین	سِیکھ	چِھین	سِیکھا	جِیتا	چِھیلا
زیر (ـِ)	بِن	سِکھ	چِھن	سِکھا	جِتا	چِھلا

۷۔ درمیان میں آنے والے 'و' اور پیش (ـُ) کا فرق پہچانیے اور نئے الفاظ بنایئے۔

و	روک	موڑ	کھول	بولا	کھولا	بھولا
پیش (ـُ)	رُک	مُڑ	کُھلا	بُلا	کُھلا	بُھلا

۸۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
روک	ریل کے گارڈ نے ٹرین روک کر بدتمیز مسافر کو اتار دیا۔
رُک	موسلا دھار بارش دو گھنٹے کے بعد رُک گئی ہے۔
کھولا	چور نے دکان کا تالا کھولا اور نقدی چُرا کر فرار ہوگیا۔
کُھلا	عید کے بعد بازار کُھلا تو رونق نہیں تھی۔
سِیکھا	میں نے خطّاطی کی معلّمہ سے خُوش خطی کا فن سِیکھا۔
سِکھا	امّی نے آپا کو صرف دو دنوں میں آملیٹ بنانا سِکھا دیا۔
پَیسا	چالاک عورت معصوم بچّوں سے پَیسا لے کر بھاگ گئی۔
پِسا	دکان دار نے چکّی سے پِسا گرم آٹا، ٹھنڈا کر کے تھیلوں میں پیک کر دیا۔

سرگرمی

گیندا صفحہ ۶۸ پر دی گئی سرگرمی مکمل کروائیے۔

سبق ۱۳ : عیادت .... (صفحہ ۶۹ تا ۷۴)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنی ذات، گھر، علاقے اور اِردگرد کے بارے میں بات کرسکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ۶۰ الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں رَوانی سے پڑھ سکیں۔
- کہانی کو سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- الف بائی ترتیب سے الفاظ کو درج کرسکیں۔
- الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔
- روز مرّہ معاملات (اِسکول، گھر، محلّے، کھیل کے میدان) میں رواداری اختیار کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وہ بیمار کی عیادت اور تیمارداری کے طریقے سیکھ سکیں۔

رکھے تھے۔ اُس نے جلدی جلدی نام پڑھے۔
''عریشہ، حماد، اُسامہ، علی، مریم، ایان، نیہا اور یہ کیا؟ منیب نے بھی بھیجا ہے وہ تو مجھ سے ناراض تھا!''
''لیکن شان، اب تو سب بچّے تمھیں یاد کر رہے ہیں۔ اِس لیے جلدی ٹھیک ہو جاؤ۔'' اس کے بعد شان دوا آرام سے پینے لگا تاکہ جلدی ٹھیک ہو جائے۔ اس کا بخار اُتر گیا اور اس نے اِسکول جانا شروع کر دیا۔ شان کو صحت مند دیکھ کر امّی، ابّو، احمد، دادا جان، دادی جان، اُستانی اور بچّے، سب بہت خُوش ہوئے۔
آج جب شان کی اُستانی جماعت میں آئیں تو اُن کے ساتھ ایک ڈاکٹر صاحب بھی تھے۔ اُستانی نے کہا، ''بچّو! ڈاکٹر صاحب آج آپ کو بیماروں کی دیکھ بھال کے کچھ آسان طریقے بتانے آئے ہیں۔'' ڈاکٹر صاحب نے کہا:

جب کوئی بیمار ہوتا تو پیارے نبی حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ اُس کی عیادت کرنے یعنی اُس کی طبیعت پُوچھنے ضرور جاتے تھے۔ بیمار کے پاس خاموشی سے بیٹھتے۔ اس کے سر پر ہاتھ رکھتے اور پُوچھتے، ''کیسی طبیعت ہے؟'' بیمار اپنا حال بتا دیتا تو فرماتے، ''گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔ ان شاء اللہ (یعنی اللہ تعالیٰ نے چاہا تو) یہ بیماری دُور ہو جائے گی اور اس بیماری کی وجہ سے تمھیں یہ فائدہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ تمھارے گناہ معاف فرما دیں گے۔'' پھر مریض کی پیشانی یا دُکھتی ہوئی جگہ پر دایاں ہاتھ رکھ کر یہ دُعا فرماتے:
اے اللہ، اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دُور فرما اور شفا دے۔ تو ہی شفا دینے والا ہے۔ تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں ہے۔ ایسی شفا دے جو ذرا مرض نہ چھوڑے۔
(صحیح بخاری)

بچوں کے لیے، حدیث کی کتاب

- بچّو! آپ یہ تو جانتے ہی ہوں گے کہ بیماری میں انسان کو زیادہ آرام کی ضرورت ہوتی ہے، اس لیے بیمار کی نیند کا خیال رکھیں اور بہت ہلکی آواز میں بات کریں۔
- تیز بُخار میں مریض کو زیادہ کپڑوں میں نہ لپیٹیں، گیلے کپڑے کی پٹّیاں ماتھے، ہاتھ اور پیروں پر رکھیں تاکہ بُخار کم ہو جائے۔
- اُنھیں ہلکی اور سادہ غذا مثلاً دلیہ، کھچڑی، دودھ، پھلوں کا رَس اور سُوپ وغیرہ دیں اور پانی (اُبلا ہوا) پلاتے رہیں۔ دَستوں کی بیماری میں او۔آر۔ایس (ORS) ضرور پلائیں۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۷۰

- اردگرد کے لوگوں کا خیال رکھنے میں عملی طور پر اپنا کردار ادا کرسکیں۔
- روانی اور بغیر اغلاط کے سبق پڑھنے کی مشق کرسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- نئے الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- سبق کا پیراگراف خُوش خط لکھ کر املا کے لیے تیار ہوسکیں۔
- سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد تحریر کرسکیں۔
- زندگی گزارنے کی مہارت (Life Skill) نمکول بنانا سیکھ سکیں۔
- دُرست اور غلط جملے پڑھ کر پہچان سکیں اور ✓ یا ✗ کا نشان لگاسکیں۔
- 'اسم' سے متعارف ہوسکیں۔
- دیے گئے جملوں میں اسم کو پہچان کر دائرہ ◯ بناسکیں۔
- دیے گئے الفاظ کے دُرست متضاد الفاظ چُن سکیں۔
- دیے گئے الفاظ کو حروفِ تہجّی کی ترتیب سے تحریر کرسکیں۔
- ارکان سے الفاظ بناسکیں۔
- دی گئی کہانی کو ڈرامے کی صورت میں پیش کرسکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۶۹ تا ۷۴
- تختۂ تحریر
- اسٹیتھو اسکوپ (ڈاکٹر کا سینے کے اندر کی آوازیں سننے کا آلہ کھلونے کا بھی ہوسکتا ہے)
- چینی، نمک اور صاف پانی (نمکول بنانے کے لیے)
- حروفِ تہجّی کے فلیش کارڈز

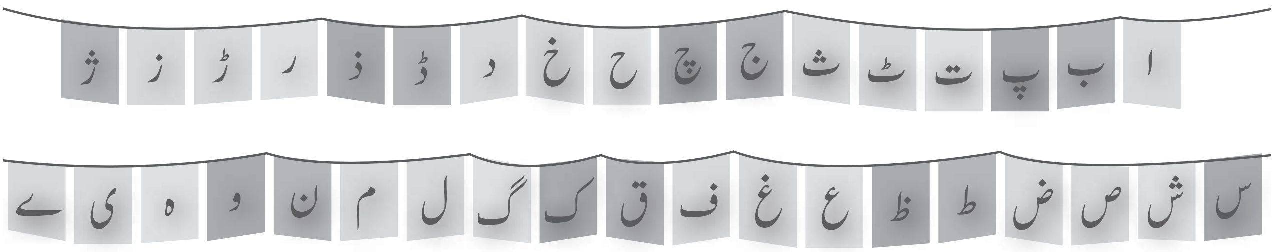

پیریڈز: ۸

طریقۂ کار

- سبق کے نئے الفاظ کے فلیش کارڈز تین دن یا ایک ہفتے قبل پڑھانے شروع کیجیے۔
- سبق کی آمادگی کے لیے گفتگو کیجیے کہ آپ کبھی بیمار ہوئے ہیں؟ سوچیے، کیسا محسوس ہوتا ہے؟ دوائی پینا پسند ہے یا نہیں؟ اگر کوئی آپ سے ملنے آئے یا کارڈ دے تو کیسا لگتا ہے؟
- سبق پڑھ کر سنایئے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے اور مشق میں دیے گئے سوالوں کے جواب زبانی پوچھیے۔

دوسری سہ ماہی

سبق ۱۳

حاصلاتِ تعلّم

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

● اپنی ذات، گھر، علاقے اور اِردگرد کے بارے میں بات کرسکیں۔ ● اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ۶۰ الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں رَوانی سے پڑھ سکیں۔ ● کہانی کو سمجھ کر پڑھ سکیں۔ ● الف بائی ترتیب سے الفاظ کو درج کرسکیں۔ ● الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔ ● روزمرّہ معاملات (اِسکول، گھر، محلّے، کھیل کے میدان) میں رواداری اختیار کرسکیں۔

خاص الفاظ: فِکرمَند، صِحّت مَند، مَعلُومات، طَبِیعَت، بِیمار، بُخار

زُبانی سوالات

- جب آپ کی طبیعت خراب ہوتی ہے تو آپ کا کیا دل چاہتا ہے؟
- اگر گھر میں کسی کی طبیعت خراب ہو جائے تو آپ کیا کرتے ہیں؟

عیادت

شان بیمار تھا۔ امّی اور ابّو بہت پریشان تھے۔ دادا جان اور دادی جان بھی فکر مند تھے۔ شان کئی دِنوں سے اِسکول نہیں گیا تھا۔ جماعت کے سب بچّے اُسے یاد کر رہے تھے۔ اُستانی اور بچّوں نے جماعت میں شان کے لیے دُعا کی اور ایک دن سب بچّوں نے اُس کے لیے کارڈز بنائے۔ شان کا بھائی احمد اُسی اِسکول میں چوتھی جماعت میں پڑھتا تھا۔ چُھٹّی کے وقت بچّوں نے وہ کارڈز احمد کو دیے۔

احمد گھر گیا تو امّی شان کو دوا پلا رہی تھیں اور وہ روتے ہوئے کہہ رہا تھا، ''نہیں پیوں گا! نہیں پیوں گا! یہ بہت کڑوی ہے۔'' ''شان، دوا پینے سے تم ٹھیک ہو جاؤ گے۔'' امّی نے کہا۔

احمد نے کہا، ''شان، اگر تم دوا پی لو گے تو میں تمھیں ایک چیز دوں گا۔'' شان نے پُوچھا، ''کیا چیز؟'' احمد نے کہا، ''نہیں، پہلے دوا پیو۔'' شان نے بڑی مشکل سے دوا پی اور احمد سے کہا، ''اب بتائیں، کیا چیز ہے؟'' احمد نے کہا، ''آنکھیں بند کرو!'' شان نے آنکھیں بند کیں اور جب کھولیں تو اُس کے سامنے اتنے سارے پیارے پیارے کارڈز

۶۹ OXFORD UNIVERSITY PRESS

- بچّوں سے انفرادی پڑھائی کروایئے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر لکھوایئے۔
- دُرست جواب پر دائرہ لگوایئے۔
- پیراگراف خُوش خط لکھوا کر املا کے لیے مشق کروایئے۔
- سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

نوٹ : اضافی پڑھائی کے لیے معاون کتاب 'کرن' میں صفحہ ۳۷ تا ۳۸ پر سبق 'سعد بہت رویا' ملاحظہ کیجیے۔ (تجویز)

- نمکول بنانے کے لیے۔
- موضوع کے عنوان کے تحت کی گئی گفتگو یاد کرواتے ہوئے نئی تجاویز کا تعارف کروایئے۔
- خود سبق پڑھ کر سنایئے اور سمجھایئے۔
- بچّوں سے انفرادی پڑھائی کروایئے۔
- ڈرامے کی طرح جماعت میں کروایئے، گروہ بنوایئے، ایک بچّہ ڈاکٹر بنے اور کچھ بچّے مریض، باری باری ہر گروہ کو موقع دیجیے۔ او آر ایس یعنی نمکول جماعت میں بنوایئے۔
- مشق کا کام کاپی میں کروایئے۔
- جملہ سازی کروایئے۔
- اسم سمجھا کر تحریری کام کروایئے۔
- متضاد الفاظ سمجھا کر تحریری کام کروایئے۔
- حروفِ تہجّی کے ترتیب وار فلیش کارڈز تختۂ نرم پر لگا کر اعادہ کروایئے۔ بعد ازاں دی گئی مشق طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- ارکان سے الفاظ بنوایئے۔
- گیندا صفحہ ۷۴ پر موجود سرگرمی دی گئی ہدایت کے مطابق کروایئے۔

سنیے / پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) بیمار (ii) پریشان (iii) اِسکُول (iv) بیماروں (v) گیلے

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) فکرمند (ii) چوتھی (iii) ڈاکٹر صاحب (iv) ہلکی (v) او۔ آر۔ ایس

خُوش خطی

۳۔ کہانی کا پہلا اقتباس خُوش خط لکھوائیے۔ املا کی تیاری کے لیے دیجیے۔ اگلے دن کچھ الفاظ اور صرف دو سطور منتخب کر کے اُن کا املا لیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) شان کے ابّو اور امّی اس لیے پریشان تھے کیونکہ وہ بیمار تھا۔

(ii) اُستانی اور بچّوں نے جماعت میں شان کے لیے دُعا کی اور اس کے لیے کارڈ بنایا۔

(iii) بیمار جب سو رہا ہو تو شور نہ کریں اور بہت ہلکی آواز میں بات کریں۔

(iv) بیماری میں انسان کو زیادہ آرام کی ضرورت ہوتی ہے۔

(v) بیمار کو ہلکی اور سادہ غذا، دودھ، پھلوں کا رَس اور سُوپ کھانے میں دیا جائے۔

(vi) رنگ بھریے۔

نِمکول بنانے کے لیے جن چیزوں کی ضرورت ہے ، صرف اُن خانوں میں رنگ بھریے۔

(۱) نمک (۲) چینی (۳) اُبلا ہوا پانی

۵۔ جب کوئی بیمار ہوتا ہے تو آپ کیا کرتے ہیں؟ نشان لگائیے۔

(✓) دوا پلاتے ہیں۔ (✗) اس کے پاس نہیں آتے۔

(✓) باتیں کرتے ہیں۔ (✗) شور مچاتے ہیں۔

(✓) اس کے لیے دُعا کرتے ہیں (✓) پاس بیٹھتے ہیں۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

۶۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
پریشان	زوحان پیٹ کے درد کی وجہ سے پریشان ہو رہا ہے۔
بیمار	بچّے عموماً باہر کا کھانا کھا کر بیمار ہو جاتے ہیں۔
چھٹّی	چھٹّی کے دن میں اور بھائی دیر تک سوتے ہیں۔
ہلکی	صبح سے ہلکی ہلکی بُوندا باندی ہو رہی ہے۔
آرام	دعوت کی وجہ سے امّی نے بہت کام کیا اس لیے اب وہ آرام کر رہی ہیں۔

قواعد

۷۔ نیچے لکھے ہوئے جملوں میں اسم پر دائرہ بنائیے۔

(i) ہوائی جہاز (ii) نانی جان (iii) دادا جان / علی (iv) بستہ (v) کپڑے / الماری

۸۔ ان الفاظ کے متضاد چُن کر لکھیے۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
آہستہ	تیز	اُتر	چڑھ	خُوش	اُداس	شروع	ختم
بیمار	صحت مند	مشکل	آسان	کم	زیادہ	صاف	گندا

۹۔ ان الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیے۔

الحمدُللہ، بخار، بیمار، تکلیف، دُعا، دوا، ڈاکٹر، صحت، صحت مند، طبیعت، غذا، کڑوی، مریض۔

صوتیات

۱۰۔ الفاظ بنائیے۔

بُ خار– بخار ق طار– قطار پُ کار– پُکار
بی مار– بیمار چُھٹ ٹی– چھٹّی مُش کل– مُشکل

سرگرمی

گیندا صفحہ ۷۴ ملاحظہ کیجیے۔ ڈراما کرنے میں طلبہ کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے اور اس کے لیے اپنی منصوبہ بندی میں وقت مختص کیجیے۔

تہنیتی کارڈ اور پمفلٹ بنانا .... (صفحہ ۷۵)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سماجی ضروریات کے مطابق مختصر ہدایات تحریر کرسکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کرسکیں اور مجوزہ ذمّے داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔
- موقع محل کے مطابق تشکّر، تہنیت، انکسار اور تاسّف کے کلمات ادا کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنے جذبات و احساسات ظاہر کرنے کے مہذّب طریقے جان کر اپنا سکیں۔
- زبان سیکھ کر ابلاغ کے مختلف طریقوں سے پیغام پہنچا سکیں۔

مددگار مواد

- گتّے کے ٹکڑے (پُرانے عید کارڈ، شادی کارڈ...وغیرہ)
- کاغذ
- رنگین پنسلیں
- رنگین مارکر

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- طلبہ کو اپنا بنایا ہوا کارڈ دکھائیے یا کوئی ایسا کارڈ جو آپ کے پاس ہو بطور نمونہ دکھائیے (نہ ہونے کی صورت میں بنائیے یا کسی سے لیجیے)
- مختلف مواقع کے لیے کارڈ طلبہ سے بنانے کے لیے کہیے اور پوچھیے کہ آپ کس کو کارڈ دینا چاہتے ہیں اور کیوں ؟ شاید کوئی بیمار ہو تو آپ اسے صحت کی دُعا کا کارڈ دیں، کسی کی سالگرہ ہو...وغیرہ۔
- کارڈ جماعت میں بنوائیے۔

نوٹ : طلبہ اپنے گھر والوں، محلّے والوں کے لیے بھی کارڈ بنا سکتے ہیں۔

پمفلٹ بنانا

نمونے کا پمفلٹ (کسی دوا، اسپتال، کسی اشتہار کا پمفلٹ بھی ہوسکتا ہے)

- بچّوں کے چار گروہ بنائیے۔
- بورڈ پر چار کالم بنا کر چار بیماریاں لکھیے۔ جیسے :

بیماری	نزلہ	بُخار	(پیٹ کی خرابی)دَست، مروڑ	خارش
احتیاطی تدابیر				

- چاروں بیماریوں کے بارے میں احتیاطی تدابیر بچّوں سے پوچھ کر اور بتا کر لکھیے۔
- A4 سائز کا کاغذ تین تہہ کرکے ہر گروہ کو دیجیے۔نمونہ دکھا کر کام کروائیے۔ طلبہ اس پر تصاویر بنائیں۔

کہانی پر تبصرہ .... (صفحہ ۷٦)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- قومی زُبان میں سادہ کہانی سن کر تفہیمی سوالات کے دُرست جوابات دے سکیں۔
- واقعات، کہانیاں یا ہدایات سن کر اپنے ردِّعمل کا زُبانی اظہار کرسکیں۔
- کہانی پڑھ کر لطف اندوز ہوسکیں۔
- لائبریری میں اپنی پسند کی کتابیں منتخب کرسکیں۔
- کہانی پڑھ/ سن کر پسند کا اظہار کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- کہانیاں پڑھنے کا ذوق و شوق بیدار کرسکیں۔
- خواندگی کے اہداف حاصل کرسکیں۔
- اپنی سوچ تخلیقی کرسکیں۔
- اپنی رائے کا اظہار کرسکیں۔

مددگارمواد

- کہانی کی کُتب، رسائل، اخبار۔

(طلبہ سے منگوائے جاسکتے ہیں یا اِسکُول کی لائبریری جاکر یہ کام کروایا جا سکتا ہے)

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- طلبہ کو کہانی پڑھنے کا مناسب وقت دیجیے۔ یہ کام جوڑی یا گروہ میں بھی کروایا جاسکتا ہے۔ اس طرح ایک بچّہ دوسرے بچّے کو یا باقی بچّوں کو کہانی پڑھ کر سنائے گا۔

- کہانی پڑھنے کے بعد دیے گئے سوالوں کے جواب سوالوں کے سامنے دی گئی جگہ میں لکھوائیے۔
- گروہ میں سب مل کر پڑھ چکے ہیں لیکن یہ جوابات سب انفرادی طور پر لکھیں گے۔
- کہانی کی تصویر (جو منظر انھیں پسند آیا ہو) بنوائیے اور پسندیدہ جملے بھی خانے کے نیچے دی گئی جگہ میں لکھوائیے۔

سبق ۱۴ : میں خیال رکھتا ہوں .... (صفحہ ۷۷ تا ۸۱)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- جملوں میں رموزِ اوقاف میں سکتہ کا دُرست استعمال کرسکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کرسکیں اور مجوزہ ذمّے داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔
- روز مرّہ زندگی میں بجلی، پانی، گیس اور ذرائع ابلاغ کے دُرست استعمال سے آگاہی حاصل کرسکیں۔
- واقعات یا کہانیاں سن کر مخصوص ردِّعمل کا اظہار کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

سبق میں موجود نشانات سے آگاہ ہو کر ان کا دُرست استعمال کرسکیں۔

- خاص الفاظ کے معانی سے آگاہ ہوسکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- تصویر دیکھ کر دُرست کام پر صحیح یا غلط کا نشان لگا سکیں۔
- خُوش خطی کرسکیں اور املا لکھ سکیں۔
- سوالات کے جوابات اور جملہ سازی کرسکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۷۷ تا ۸۱
- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز (نشانات کی تصاویر چسپاں کیجیے)

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- سبق کی بلندخوانی سے پہلے تبادلۂ خیال کرتے ہوئے آمادگی کے سوالات کیجیے۔ مثلاً
- آپ اپنے اردگرد کے ماحول میں کن چیزوں کا خیال کرتے ہیں؟

- آپ کے خیال میں اردگرد کے ماحول میں موجود چیزیں (گیس کا چولھا...) کا ہم خیال نہ رکھیں تو کیا ہوگا؟
- کتاب میں دیے گئے ''نشانات'' کے فلیش کارڈز دکھا کر زبانی تبادلۂ خیال کیجیے۔
- طلبہ کو سبق کا خاموش مطالعہ (۱۰ منٹ) کرنے دیجیے۔ بعدازاں زبانی سوال جواب کیجیے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ (۱۲۷) سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوائیے۔
- دی گئی تصاویر پر تبادلۂ خیال کیجیے۔ پھر مشقی کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔ دی گئی عبارت خُوش خط لکھوائیے اور املا کے لیے مشق کروا کر املا لیجیے۔
- سوالات کے جوابات زُبانی پوچھیے بعدازاں مشقی کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- دیے گئے الفاظ کے جملے بنوائیے۔
- سکتہ کی علامت سمجھا کر طلبہ سے مشقی کام کروائیے۔
- گیندا صفحہ ۸۱ پر موجود سرگرمی کتاب میں کروائیے۔

سنیے / پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) ضائع (ii) دوسری (iii) بجلی (iv) ضروری (v) تھیلے (vi) دوبارہ

۲۔ یہ سوال طلبہ سے کروائیے۔ تصاویر پر ✓ اور ✗ کا نشان لگائیے۔

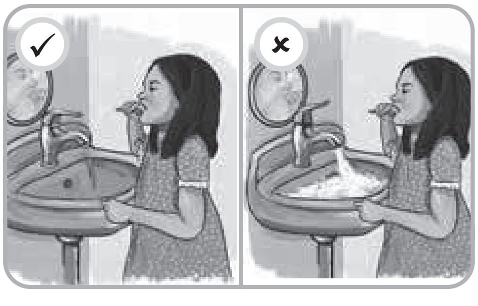

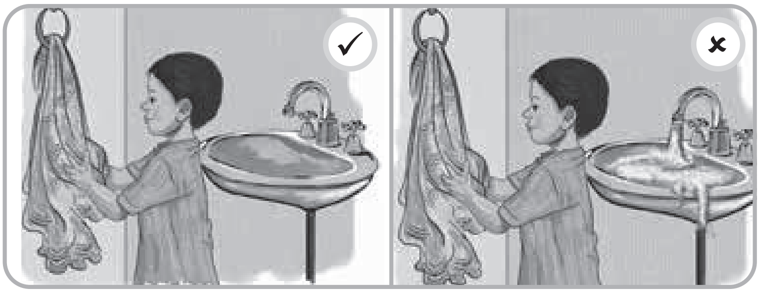

خُوش خطی

۳۔ دی گئی عبارت خُوش خط لکھوایئے۔ املا کی مشق کروا کر املا لیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) اس نشان [نشان] کا مطلب ہے پانی ضائع نہ کیجیے۔

(ii) اس نشان [نشان] کا مطلب ہے بجلی ضائع نہ کیجیے۔

(iii) پانی آسمان سے بارش کی صورت میں برستا ہے۔

(iv) تبادلۂ خیال کیجیے۔ بعدازاں طلبہ کو جواب خود لکھنے دیجیے۔

(v) پانی ضائع کرنے سے ہمیں معمولاتِ زندگی کے کام (کھانا بنانا، نہانا دھونا، وضو وغیرہ) کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑے گا۔

- بجلی ضائع کرنے سے بجلی کا بِل زیادہ آئے گا۔
- تیسرا نقصان بچّوں سے تبادلۂ خیال کے بعد لکھوایئے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
پانی	گرمیوں میں ہر گھر میں پانی کا استعمال بڑھ جاتا ہے۔
بجلی	بجلی کی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے شہری پریشان رہتے ہیں۔
ضائع	پانی اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔ اس نعمت کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔
نعمت	میرے لیے سب سے بڑی نعمت میرے والدین ہیں۔
استعمال	دادی جان نے پُرانی چادروں کا استعمال کرتے ہوئے سودے کے تھیلے بنائے۔

قواعد : سکتہ (،)

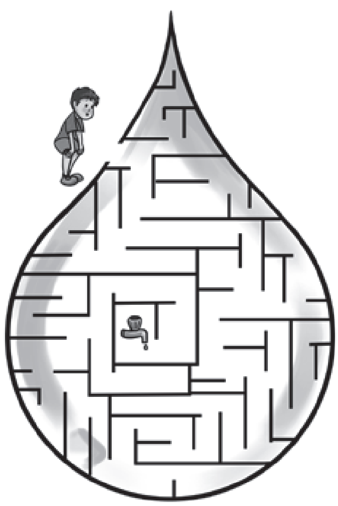

۶۔ ان جملوں میں سکتہ (،) کی علامت لگایئے۔

(i) میرے ابّو، بہت ایمان دار انسان ہیں۔

(ii) میں پارک میں کھیلی، دوڑی، بھاگی پھر جُھولے پر بیٹھی۔

(iii) پنجاب، سندھ، بلوچستان اور خیبر پختون خوا پاکستان کے صوبے ہیں۔

سرگرمی

گیندا صفحہ ۸۱ سرگرمی مکمل کروایئے۔ [سرگرمی چسپاں کیجیے]

میں خیال رکھتا / رکھتی ہوں .... (صفحہ ۸۲)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- گھر، اِسکول اور محلّے میں استعمال کی چیزوں (فرنیچر، پَودے، بیرونی دیواریں، بجلی کے کھمبوں وغیرہ) کا خیال رکھ سکیں۔
- ماحول سے متعلق کسی موضوع پر خود سے پانچ سے سات جملے لکھ سکیں۔

دوسری سہ ماہی

حاصلاتِ تعلّم

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- گھر، اِسکول اور محلّے میں استعمال کی چیزوں (فرنیچر، پَودے، بیرونی دیواریں، بجلی کے کھمبوں وغیرہ) کا خیال رکھ سکیں۔
- ماحول سے متعلق کسی موضوع پر خود سے پانچ سے سات جُملے لکھ سکیں۔

میں خیال رکھتا/رکھتی ہوں

آپ اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں کا کیسے خیال رکھتے ہیں ؟ ایک یا دو جُملے لکھیے۔

امّی، ابّو اور خاندان کا

اپنے استعمال کی چیزوں کا
مثلاً: پانی ، کاغذ ، بجلی، فرنیچر ...

پَودوں اور اِردگِرد کے ماحول کا

جانوروں اور پرندوں کا

ہدایات برائے اساتذۂ کرام : جُملے لکھنے سے پہلے طلبہ سے تبادلۂ خیال کیجیے تاکہ طلبہ اس موضوع کے حوالے سے کام کو بآسانی مکمل کرسکیں۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۸۲

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنے، اپنے والدین اپنے استعمال کی چیزوں، اِرد گرد کے ماحول ،پَودوں ،جانوروں اور پرندوں کا خیال رکھنے کے بارے میں سوچنا شروع کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۸۲

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

جملے بنانا : میں خیال رکھتا /رکھتی ہوں

- تبادلۂ خیال کے بعد ہی یہ کام ممکن ہے۔ بچّوں سے پوچھیے کہ آپ امّی، ابّو، خاندان، استعمال کی چیزوں، پَودوں، اِرد گرد کے ماحول، جانوروں اور پرندوں کا کیسے خیال رکھتے ہیں۔ ان سے سنیے اور پھر خود بھی بتائیے۔
- انسانوں کے جذبات و احساسات کا بھی خیال رکھیے، استعمال کی چیزوں کو ضائع نہ کیجیے۔ پَودوں کو پانی دینے کا اور کھاد کا انتظام کیجیے، اسی طرح جانوروں اور پرندوں پرظلم نہ کرنا اور ان کی خوراک کا خیال رکھنا ضروری ہے۔
- اگر بچّوں کومشکل ہو رہی ہو تو آپ خود تختۂ تحریر پر جملے لکھیے تاکہ بچّے انھیں نقل کرسکیں۔
- طلبہ سے اُن کے اپنا خیال رکھنے کے بارے میں بات کیجیے۔

مثلاً : اپنی صحت کا خیال رکھنا، ذاتی صفائی پر توجّہ دینا، اپنے کھیل، پڑھائی، والدین اور بہن بھائیوں کی خدمات کے لیے اوقات مقرّر کرنا۔

- وضاحت کے بعد چند جملے ان کے اپنے بارے میں کاپی میں لکھوائیے۔عنوان دیجیے، 'میں اپنا خیال رکھتا / رکھتی ہوں'۔

سبق ۱۵ : آؤ پودے لگائیں .... (صفحہ ۸۳ تا ۸۸)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- حُروفِ جار (میں، سے، کو، پر، تک وغیرہ) کو پہچان کر اُن کا صحیح استعمال کرسکیں۔
- چھپائی کے مزید پیچیدہ تصوّرات کی دُرست نشان دہی کرسکیں۔(جملے میں پہلا لفظ، جملے کا آخری لفظ، سکتہ یا سوالیہ نشان)۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ۶۰ الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں رَوانی سے پڑھ سکیں۔
- الفاظ سن کر اُردُو کے حُروف/ ارکان کی آوازوں اور تلفّظ کا صحیح اِدراک کر کے بتاسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- مِل جُل کر کام کرسکیں۔
- پودے، درخت، سبزیاں لگانے کی اہمیت و افادیت سے آگاہ ہوسکیں۔
- اپنے اِرد گرد کے ماحول کو اپنی مدد سے سجا سکیں۔
- لکھی ہوئی ہدایات پرعمل کرنا سیکھ سکیں۔
- معلومات حاصل کر کے اُن سے فائدہ اُٹھاسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- سبق میں دیے گئے طریقے خُوش خط اور دُرست بناوٹ سے لکھ کر املا کے لیے تیار ہوسکیں۔
- سوالات کے جوابات اور جملہ سازی کرسکیں۔
- حروفِ تہجّی اورحروفِ جار میں فرق کرسکیں۔
- ثانوی مصوّتے ـَو سے واقف ہوسکیں۔
- ـَو کی آواز پہچان کر الفاظ دُرست پڑھ اور لکھ سکیں۔
- ـُو اور ـَو کی آوازوں میں فرق کرسکیں۔
- ہدایت کے مطابق دی گئی سرگرمی مکمل کرسکیں۔

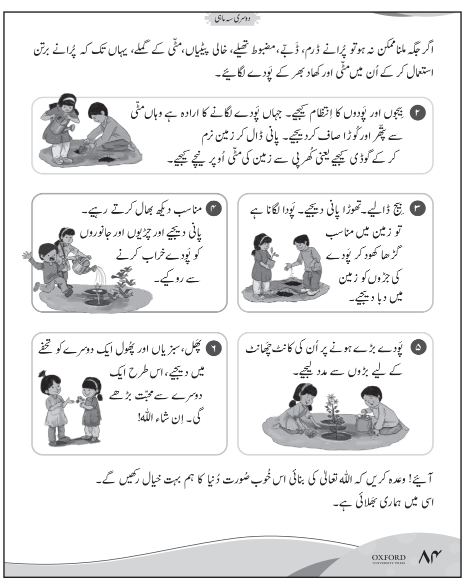
دوسری سہ ماہی

اگر جگہ ملنا ممکن نہ ہوتو پُرانے ڈرم، ڈَبّے، مضبوط تھیلے، خالی پیٹیاں، مٹّی کے گملے، یہاں تک کہ پُرانے برتن استعمال کر کے اُن میں مٹّی اور کھاد بھر کے پَودے لگایئے۔

۲ بِیجوں اور پَودوں کا اِنتظام کیجیے۔ جہاں پَودے لگانے کا ارادہ ہے وہاں مٹّی سے پتّھر اور کُوڑا صاف کردیجیے۔ پانی ڈال کر زمین نرم کر کے گوڈی کیجیے یعنی کُھرپی سے زمین کی مٹّی اُوپر نیچے کیجیے۔

۳ بِیج ڈالیے۔ تھوڑا پانی دیجیے۔ پَودا لگانا ہے تو زمین میں مناسب گڑھا کھود کر پَودے کی جڑوں کو زمین میں دبا دیجیے۔

۴ مناسب دیکھ بھال کرتے رہیے۔ پانی دیجیے اور چڑیوں اور جانوروں کو پَودے خراب کرنے سے روکیے۔

۵ پَودے بڑے ہونے پر اُن کی کانٹ چھانٹ کے لیے بڑوں سے مدد لیجیے۔

۶ پھَل، سبزیاں اور پھُول ایک دوسرے کو تحفے میں دیجیے، اس طرح ایک دوسرے سے محبّت بڑھے گی۔ اِن شاء اللّٰہ!

آیئے! وعدہ کریں کہ اللّٰہ تعالیٰ کی بنائی اس خُوب صُورت دُنیا کا ہم بہت خیال رکھیں گے۔ اسی میں ہماری بھَلائی ہے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۸۴

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۸۳ تا ۸۸
- تختۂ تحریر
- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصّہ دوم صفحہ ۲۵

پیریڈز : ۸

طریقۂ کار

- سبق اور ہدایات پڑھ کر سنائیے۔ کچھ حصّے طلبہ سے بھی پڑھوائیے۔
- طلبہ کو کام پر آمادہ کرنے کے بعد کام کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے بچّوں کے گروہ بنا کر کام تقسیم کیجیے۔
- بچّوں کے ساتھ مل کر کیلنڈر پر پہلے دن سے لے کر آخری دن کے کام کی ہدایت دیجیے۔
- پہلے دن سے لے کر آخری دن کے کام کی تصاویر لیجیے اور اس کا البم بنوائیے۔ ہر دن کی جانے والی کوشش کو طلبہ سے لکھوائیے۔
- طلبہ کی کاوشوں کی حوصلہ افزائی کرنے کی غرض سے اسی البم کے آخر میں بچّوں کی تصاویر بھی لگائیے۔
- طلبہ کے کاموں کی نمائش کیجیے۔
- والدین کو بُلا کر انھیں بھی دکھایا جا سکتا ہے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ (۱۲۷) سے دیکھ کر کاپی میں لکھوائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھوائیے۔
- دیے گئے پَودے لگانے کے طریقے (نمبر۴، ۵ اور ۶) خُوش خط لکھوا کر املا کی مشق کروائیے۔ بعدازاں املا لیجیے۔
- سوالات کے جوابات زُبانی پوچھیے۔ بعدازاں طلبہ کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔
- جملہ سازی کروائیے۔
- وضاحت کے لیے گیندا صفحہ ۸۶ کھلوا کر طلبہ کے سامنے پہلا پیراگراف پڑھتے ہوئے حروفِ جار کی مزید وضاحت کیجیے۔
- تختۂ تحریر پر حروفِ تہجّی کا اعادہ کروائیے۔ پھر طلبہ کو سمجھائیے کہ کچھ حروف ، حروفِ جار کہلاتے ہیں۔ اس کی چند مثالیں لکھیے اور ان جملوں میں حروفِ جار پر دائرے بنائیے۔ ان حروف کی جملوں میں اہمیت سمجھائیے۔
- دو طالبِ علموں سے الگ الگ مکالمے پڑھوائیے۔

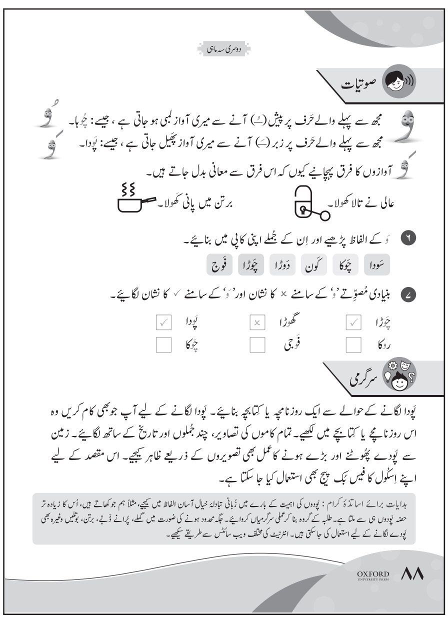

دوسری سہ ماہی

صوتیات

مجھ سے پہلے والے حَرف پر پیش (ُ) آنے سے میری آواز لمبی ہو جاتی ہے ، جیسے: چُوہا۔
مجھ سے پہلے والے حَرف پر زبر (َ) آنے سے میری آواز پھَیل جاتی ہے ، جیسے: پَودا۔
آوازوں کا فرق پہچانیے کیوں کہ اس فرق سے معانی بدل جاتے ہیں۔

عالی نے تالا کھولا۔ برتن میں پانی کھَولا۔

۶ وَ کے الفاظ پڑھیے اور اِن کے جُملے اپنی کاپی میں بنائیے۔

سَودا | چَوکا | کَون | دَوڑا | چَوڑا | فَوج

۷ بنیادی مُصوّتے 'و' کے سامنے × کا نشان اور 'وَ' کے سامنے ✓ کا نشان لگائیے۔

چَوڑا ✓	گھوڑا ×	پَودا ✓
روکا	فَوجی	چَوکا

سرگرمی

پَودا لگانے کے حوالے سے ایک روزنامچہ یا کِتابچہ بنائیے۔ پَودا لگانے کے لیے آپ جو بھی کام کریں وہ اس روزنامچے یا کِتابچے میں لکھیے۔ تمام کاموں کی تصاویر، چند جُملوں اور تاریخ کے ساتھ لگائیے۔ زمین سے پَودے پھُوٹنے اور بڑے ہونے کا عمل بھی تصویروں کے ذریعے ظاہر کیجیے۔ اس مقصد کے لیے اپنے اِسکُول کا فیس بُک پیج بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ہدایات برائے اساتذۂ کرام : پَودوں کی اہمیت کے بارے میں زُبانی تبادلۂ خیال آسان الفاظ میں کیجیے، مثلاً ہم جو کھاتے ہیں، اُس کا زیادہ تر حصّہ پَودوں ہی سے ملتا ہے۔ طلبہ کے گروہ بنا کر عملی سرگرمیاں کروائیے۔ جگہ محدود ہونے کی صُورت میں گملے، پُرانے ڈبّے، برتن، بوتلیں وغیرہ بھی پودے لگانے کے لیے استعمال کی جا سکتی ہیں۔ انٹرنیٹ کی مختلف ویب سائٹس سے طریقے سیکھیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۸۸

وَ کی آواز

یہ آواز ایک پھیلی ہوئی آواز ہے۔ اس سے قبل 'و' کی سکھائی گئی آوازوں کو دہرائیے۔مثلاً

☆ وقت میں 'وَ'

☆ جوڑا میں 'او'

☆ کُودا میں 'اُو'

اب آوازوں کا فرق پیدا کرتے ہوئے الفاظ پڑھائیے۔مثلاً

☆ چوری میں 'چو'

☆ چُوڑی میں 'چُو'

☆ چَوڑی میں 'چَو'

اس آواز کی وضاحت اور مشق کروائیے۔

- صفحے کے اوپر کی جانب دی گئی عبارت غور سے پڑھ کر بچّوں کو تختۂ تحریر پر مثالوں کے ساتھ سمجھائیے۔

- صفحے پر دی گئی تصاویر دکھا کر الفاظ کی دُرست ادائیگی کروائیے۔
- الفاظ کے جملے کاپی میں بنوائیے۔
- سرگرمی گیندا صفحہ ۸۷ ملاحظہ کیجیے۔ ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔

سنیے/ پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) پَودے (ii) محلّے (iii) زمین (iv) دیکھ بھال (v) بھلائی (vi) محبّت

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) کیاریاں (ii) خُوب صُورت (iii) نرم (iv) تحفے (v) چڑیوں

خُوش خطی

۳۔ دیے گئے پَودے لگانے کے طریقے نمبر ۴، ۵ اور ۶ خُوش خط لکھوائیے اور املا کی مشق کروا کر املا لیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) کسی بھی کام کو شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم پڑھنا چاہیے۔
(ii) زمین نرم کرنے کے لیے پانی اور کُھرپی کی ضرورت ہوتی ہے۔
(iii) مناسب دیکھ بھال کرنے کے لیے پانی دیجیے۔ چڑیوں اور جانوروں کو پَودے خراب کرنے سے روکیے۔
(iv) جب پَودے بڑے ہو جائیں تو اُن کی کٹائی اور چھَٹائی کرنا چاہیے۔
(v) تبادلۂ خیال کیجیے۔ بعدازاں طلبہ کو اس سوال کا جواب خود دیکھنے دیجیے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	
بسم اللہ	ہر کام کے آغاز میں بسم اللہ پڑھ لینے سے کام میں برکت ہوتی ہے۔
تحفہ	اُستاد نے ہادی کی قرأت سُن کر حدیث کی کتاب تحفے میں دی۔
مٹّی	کمہار نے مٹّی کے پیالے بنا کر نقش نگار بھی بنائے۔
دیکھ بھال	ہمارے باغ کا مالی درختوں اور پَودوں کی دیکھ بھال دل و جان سے کرتا ہے۔
باغ	میں نے ابّو کے ساتھ مل کر باغ میں کیاریوں کی صفائی کی۔
خُوب صُورت	صحن کے بیچ میں پھُولوں کے گملے خُوب صُورت لگ رہے ہیں۔

قواعد : اسم

صوتیات

۶۔ ـَو کی آواز والے الفاظ کے جملے بنایئے۔

الفاظ	جملے
سَودا	کل میں ابّو کے ساتھ سَودا لینے گیا تھا۔
چَوکا	شاہد نے میچ میں بہت سے چَوکے لگائے۔
کَون	میلا دیکھنے کون کون جائے گا؟
دَوڑا	دَوڑ کے مقابلے میں امجد بہت تیز دَوڑا۔
چَوڑا	ہماری جماعت کا دروازہ بہت چَوڑا ہے۔
فوج	پاکستان کی فوج سے ہمیں بہت پیار ہے۔

۷۔ بنیادی مصوّتے 'و' کے سامنے (✗) اور 'ـَو' کے سامنے (✓) کا نشان لگایئے۔

چوڑا (✓) گھوڑا (✗) پَودا (✓)

روکا (✗) فوجی (✓) چَوکا (✓)

سرگرمی

گیندا صفحہ ۸۸ ملاحظہ کیجیے۔

باغ کی سیر .... (صفحہ ۸۹)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنے درجے کے مطابق سادہ کہانی (بلند خوانی/ خاموش مطالعہ) پڑھ کر تفہیمی سوالات کے دُرست جوابات دے سکیں۔
- کسی دیے گئے موضوع پر اپنا مافی الضمیر پانچ سے سات جملوں میں سامعین کے سامنے پیش کرسکیں۔
- پانچ سے سات سادہ جملوں پر مشتمل مربُوط عبارت لکھ سکیں۔
- ماحول سے متعلق موضوع پر خود سے پانچ سے سات جملے لکھ سکیں۔

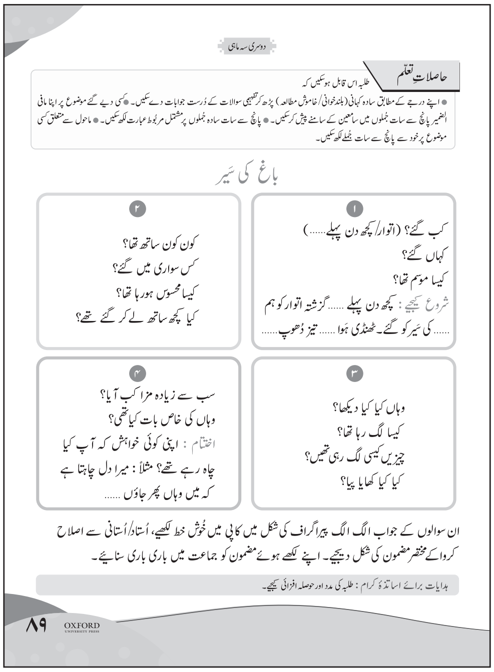
دوسری سہ ماہی

حاصلاتِ تعلّم

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

● اپنے درجے کے مطابق سادہ کہانی (بلندخوانی/ خاموش مطالعہ) پڑھ کر تفہیمی سوالات کے دُرست جوابات دے سکیں۔ ● کسی دیے گئے موضوع پر اپنا مافی الضمیر پانچ سے سات جُملوں میں سامعین کے سامنے پیش کرسکیں۔ ● پانچ سے سات سادہ جُملوں پر مشتمل مربُوط عبارت لکھ سکیں۔ ● ماحول سے متعلق کسی موضوع پر خود سے پانچ سے سات جُملے لکھ سکیں۔

باغ کی سَیر

۱
کب گئے؟ (اتوار/ کچھ دن پہلے......)
کہاں گئے؟
کیسا موسم تھا؟
شروع کیجیے : کچھ دن پہلے ...... گزشتہ اتوار کو ہم ...... کی سَیر کو گئے۔ ٹھنڈی ہَوا ...... تیز دُھوپ......

۲
کون کون ساتھ تھا؟
کس سواری میں گئے؟
کیسا محسوس ہورہا تھا؟
کیا کچھ ساتھ لے کر گئے تھے؟

۳
وہاں کیا کیا دیکھا؟
کیسا لگ رہا تھا؟
چیزیں کیسی لگ رہی تھیں؟
کیا کیا کھایا پیا؟

۴
سب سے زیادہ مزا کب آیا؟
وہاں کی خاص بات کیا تھی؟
اختتام : اپنی کوئی خواہش کہ آپ کیا چاہ رہے تھے؟ مثلاً : میرا دل چاہتا ہے کہ میں وہاں پھر جاؤں ......

ان سوالوں کے جواب الگ الگ پیراگراف کی شکل میں کاپی میں خُوش خط لکھیے، اُستاد/ اُستانی سے اصلاح کرواکے مختصر مضمون کی شکل دیجیے۔ اپنے لکھے ہوئے مضمون کو جماعت میں باری باری سنائیے۔

ہدایات برائے اساتذۂ کرام : طلبہ کی مدد اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

۸۹ OXFORD UNIVERSITY PRESS

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- اپنے مشاہدات بہتر طریقے سے قلم بند کرسکیں۔
- اپنے خیالات اور رائے کا اظہار کرسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۸۹

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- چار خانوں کی یہ حکمتِ عملی ان میں خیالات کو ترتیب دینے اور مضمون کے ابتدائیے ، درمیانی حصّے اور اختتامیہ کی وضاحت میں مدد دینے کے لیے اختیار کی گئی ہے اور بہت سُود مند ہے۔
- بچّوں کے پوچھے گئے الفاظ، مدد گار الفاظ کے طور پر تختۂ تحریر پر لکھیے۔
- کاپی میں خانوں کے سوالوں کے جواب ترتیب وار لکھنے میں طلبہ کی مدد کیجیے۔
- ہر خانے کے جوابات کے بعد نئے خانے کے سوالات کے جوابات نئے پیراگراف میں شروع کروائیے۔
- مختصر مگر مکمل جوابات پر مبنی مضمون لکھوانے کے بعد چیک کیجیے۔ اغلاط کی دُرستی کرنے اور خُوش خط نقل کرنے کے لیے جماعت میں وقت دیجیے۔

نوٹ : نثرنگاری کا تمام کام جماعت میں کروائیے۔ صرف وقت کی کمی کی صورت میں خُوش خط نقل کرنے کا کام گھر سے کرنے کے لیے دیا جا سکتا ہے۔

سبق ۱۶ : بچّے کی دُعا (نظم) .... (صفحہ ۹۰ تا ۹۳)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- مخصوص ذخیرۂ الفاظ کی زُبانی اِملا لکھ سکیں۔
- سادہ جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کرسکیں۔
- نظم کہانی یا واقعہ پڑھ کر مختصر سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- علاّمہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں جان سکیں۔
- نظم کے معانی ومفہوم جان کرعملی زندگی میں یہ عادات اپنا سکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر لکھ سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- نظم پڑھ کر دُرست مصرعے ملا سکیں۔
- دیے گئے الفاظ اورنظم کے اشعار خُوش خط لکھ کر املا کے لیے تیاری کرسکیں۔
- سوالات کے جوابات تبادلۂ خیال کے بعد خود لکھ سکیں۔
- جملہ سازی کرسکیں۔
- سرگرمی دی گئی ہدایت کے مطابق مکمل کرسکیں۔

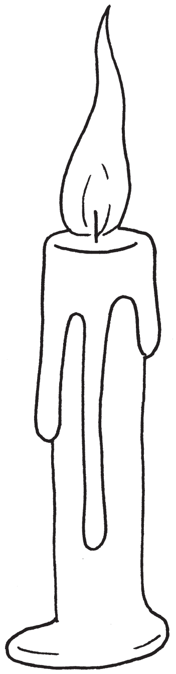

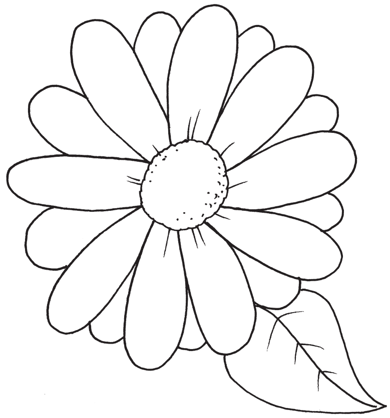

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۹۰ تا ۹۳
- تختۂ تحریر
- علاّمہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی تصویر
- شمع (موم بتّی یا کٹ آؤٹ) پھُول (اصلی یا کٹ آؤٹ)

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- بچّوں کو علاّمہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی تصویر دکھایئے۔ ان کے بارے میں بتایئے کہ یہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ انھوں نے بچّوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھی ہیں۔
- دُعا پڑھ کر سنایئے۔ ترنّم ہو تو بہتر ہے۔

- شمع اور پھول دکھایئے۔
- نظم کا مفہوم سمجھایئے۔ الفاظ کے معانی بتایئے۔
- صفحہ ۹۲ اور ۹۳ کا کام کروایئے۔
- نظم روزانہ پڑھایئے تاکہ زبانی یاد ہوسکے۔

علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی یہ دُعا بچّے ترنّم سے بہت اچّھی طرح یاد کرلیتے ہیں۔ تلفّظ کی دُرستی کا خیال رکھتے ہوئے نظم سنایئے۔ پھر اپنے ساتھ دُہرانے کے لیے کہیے۔ نئے الفاظ کے معانی سمجھایئے اور نظم کا مفہوم آسان انداز میں بتایئے۔

مفہوم: میرے اللہ میری یہ خواہش ہے جو میں دُعا کی صورت میں آپ سے کر رہا ہوں۔

میری زندگی ایسی بنا دیجیے جس کی وجہ سے دُنیا اور ہمارے ملک کا بہت فائدہ ہو۔ مجھ میں پڑھنے کا شوق پیدا ہو۔ میں غریبوں کے کام آؤں، بوڑھے اور مریض لوگوں سے محبّت سے پیش آؤں۔

اے اللہ مجھے ہر بُرائی سے بچالیجیے
اور نیکی کی راہ پر ہی چلایئے

- دُعا کی اہمیت بچّوں کے ذہن میں واضح کیجیے۔ اللہ تعالیٰ دُعا مانگنے سے خُوش ہوتے ہیں۔ دُعا کبھی ضائع نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ دُعا قبول کرتے ہیں۔ اگر دُعا قبول نہیں ہوتی تو ہماری نیکیوں میں اضافہ ہوجاتا ہے اور ہم اللہ تعالیٰ سے قریب ہوجاتے ہیں۔ دُعا بچّوں سے پڑھوایئے اور زبانی بھی یاد کروایئے۔
- اللہ کے بندو! دُعا کا اہتمام کرو۔
- جو اللہ سے نہ مانگے، اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی چیز اور کوئی عمل دُعا سے زیادہ افضل نہیں۔

سنیے / پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

ا۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ (ii) بچّے (iii) چمن (iv) اُجالا (v) بُرائی (vi) حمایت

۲۔ مصرعے ملائیے۔

لب پہ آتی ہے دُعا بن کے تمنّا میری	جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت
ہو میرے دَم سے یونہی میرے وطن کی زینت	ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے
دُور دنیا کا مِرے دَم سے اندھیرا ہوجائے	زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

خُوش خطی

۳۔ دیے گئے الفاظ اور نظم کے آخری تین اشعار خُوش خط لکھوائیے اور املا کی مشق کرواکر املا لیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) بچّے کے لب پر دُعا آتی ہے۔

(ii) شمع دراصل روشنی پھیلانے کے کام آتی ہے۔ اسی لیے بچّہ شمع کی مانند اچھائی کی روشنی پھیلا کر اس کی طرح زندگی گزارنا چاہتا ہے۔

(iii) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

(iv) جب لوگ پڑھے لکھے ہوں گے تو جہالت کا خاتمہ ہوگا۔ لوگ اچھّائی اور بُرائی میں تمیز کرسکیں گے۔

(v) نظم کے آخری شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے ہوئے فرما رہے ہیں کہ اے میرے اللہ! مجھے بُرائی سے بچانا اور نیک راستے پر چلانا۔

تجویز: اس نظم پر ٹیبلو کروائیے۔ کچھ بچّوں کو پھُول، کچھ کو شمع، کچھ کو غریب اور ضعیف بنائیے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
غریبوں	قربانی کے بعد ابّو نے گوشت کا ایک حصّہ غریبوں میں تقسیم کیا۔
دُعا	میری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے ہر بُرائی سے بچا کر نیکی کی راہ پر چلائے۔
دنیا	یہ دنیا فانی ہے۔ ہمیں آخرت کی تیاری کرنی چاہیے۔
علم	علم کی بدولت انسان اچھائی بُرائی میں تمیز کرسکتا ہے۔
نیک	نیک آدمی نے زخمی بلّی کی مرہم پٹّی کر کے اسے باغ کی کیاری میں چھوڑ دیا۔
پھُول	باجی نے شیشے کے گلدان میں گلاب کے پھُول سجا کر میز پر رکھا۔

قواعد

۶۔ دیے گئے جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کر کے لکھیے۔

مثال

دوسری سہ ماہی

مستقبل	ماضی	حال
کل بہت گرمی ہوگی۔ کل بارش ہوگی۔ کل زیادہ سردی ہوگی۔	کل بہت گرمی تھی۔ کل بارش ہوئی تھی۔ کل سردی تھی۔	آج بہت گرمی ہے۔ آج بارش ہو رہی ہے۔ آج سردی ہے۔

سرگرمی : گیندا صفحہ ۹۳ پر موجود سرگرمی دی گئی ہدایت کے مطابق کروائیے۔

سہ ماہی کا اعادہ

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں گے۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔

مددگار مواد : تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور بچّوں کی کاپیاں۔

پیریڈ : ا

طریقۂ کار : اس سہ ماہی میں آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص کام لکھیے۔

- کون سا کام بہت اچّھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خُوش خط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ اقتباس ....)

مقابلۂ خُوش خطی :

مقصد : طلبہ خُوش خط لکھنے کی مہارت کا شوق پیدا کرسکیں گے۔

پیریڈز : ۲

مددگار مواد : کتاب گیندا ، کاپی۔

طریقۂ کار : خُوش خط لکھائی کا مقابلہ کروائیے۔ طلبہ کو کتاب سے کوئی پانچ سے چھ سطور کی عبارت نقل کرنے کے لیے دیجیے۔ عمدہ لکھائی کے بارے میں کچھ نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔

- صفائی کا خیال رکھیے ۔ دُرست شوشے اور لائن سے اُوپر نیچے لکھنے پر توجّہ دیجیے۔
- نقطے دُرست جگہ پر لگائیے۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے طلبہ کو تین، دو یا ایک اسٹار دیجیے۔ پہلا دوسرا اور تیسرا درجہ بھی دیا جاسکتا ہے۔

جائزہ برائے دوسری سہ ماہی

۱۔ آپ نے سبق 'صحت و صفائی' سنا اور پڑھا۔ اس سبق کی خاص خاص باتیں اپنے الفاظ میں جماعت کے ساتھیوں کو بتائیے۔

۲۔ نیچے دیا گیا متن پڑھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے۔

کیا آپ نے کبھی سوچا کہ ہمیں اپنے اِردگرد کی چیزیں کیسے نظر آتی ہیں؟ وہی چیزیں اندھیرے میں کیوں نظر نہیں آتیں؟ اِس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں روشنی کی نعمت بخشی ہے۔ روشنی کی وجہ سے ہم یہ سب دیکھ سکتے ہیں۔

روشنی کا سب سے بڑا ذریعہ سُورج ہے۔ اس کے علاوہ آگ، بجلی کی چمک اور کچھ جانوروں، مچھلیوں اور کیڑوں، مثلاً: جگنو کی اپنی روشنی ہوتی ہے۔ روشنی کی خاص خاص باتیں یہ ہیں: ☆ یہ بہت تیز رفتار ہوتی ہے۔ جتنی دیر میں ہم ایک لفظ کہتے ہیں، اُتنی دیر میں یہ پُوری زمین کے گِرد آٹھ چکّر لگا سکتی ہے۔ ☆ یہ ہمیشہ سیدھی جاتی ہے۔ ☆ یہ چیزوں سے ٹکرا کر واپس آتی ہے۔

(i) ہمیں اپنے اِردگرد کی چیزیں کس وجہ سے نظر آتی ہیں؟

(ii) روشنی کا سب سے بڑا ذریعہ کیا ہے؟

(iii) روشنی کی خاص باتیں کیا ہیں؟

(iv) انسان روشنی کے لیے کیا کیا چیزیں استعمال کرتے ہیں؟

۳۔ بے جان ناموں کے مذکّر مونّث پہچان کر جملوں میں دُرست استعمال کیجیے۔

نان	جھاڑُو	اسپتال	سڑک	دال	صابن

مذکّر		
مونّث		

۴۔ دُرست لفظ چُن کر لکھیے۔

(i) استری گرم ________۔ (تھی، تھا)

(ii) یہ بہت ________ نان ہے۔ (بڑی، بڑا)

(iii) صابن کہاں ________ ہے؟ (رکھی، رکھا)

(iv) یہ کھیل ________ میدان ہے۔ (کی، کا)

(v) میں نے قمیص ________۔ (پہنی، پہنا)

(vi) میں نے پاجامہ ________۔ (پہنی، پہنا)

۵۔ دیے گئے جُملوں میں موجود اِسم پر دائرہ بنائیے۔

(i) وہ ایک ٹرک ہے۔

(ii) یہ ایک بڑا اسپتال ہے۔

(iii) جھاڑُو صفائی کے کام آتی ہے۔

۶۔ دیے گئے اِسم، اِمالہ کی تبدیلی کر کے خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) کل ________ کا دن ہے۔ (جمعہ)

(ii) میں نے ________ کو روٹی دی۔ (کوّا)

(iii) اس ________ کا رَنگ سفید ہے۔ (کپڑا)

(iv) ________ کو بند کر دو۔ (دروازہ)

۷۔ خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھیے۔

(i) کچھ بچّے آگے کھڑے تھے اور کچھ ________۔

(ii) جھولا پہلے سیدھا چلا پھر ________۔

(iii) میرا کام شروع ہو کر ________ ہو گیا۔

(iv) پتھر سخت اور روئی ________ ہوتی ہے۔

۸۔ ہندسے اور الفاظ میں گنتی لکھیے۔

ہندسے	۱۷		۱۳		۲۰	
الفاظ	________	بارہ	________	اُنّیس	________	پندرہ

۹۔ سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) گرمی کے موسم کی دو خاص باتیں لکھیے۔

____

____

(ii) اِسکُول میں بچّوں کو بیماروں کی دیکھ بھال کے طریقے کس نے بتائے؟

(iii) اس نِشان کا کیا مطلب ہے؟

۱۰۔ 'برسات' (بارش کے موسم) کے بارے میں تین سے پانچ جُملے لکھیے۔

۱۱۔ کتاب کے صفحہ نمبر ۳۸ پر دیے گئے مذکّر مونّث پڑھیے اور دُرست جواب خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) میں نے روٹی ______۔ (کھائی، کھایا)

(ii) یہ ______ گھر ہے۔ (میری، میرا)

(iii) میں ______ جماعت میں ہوں۔ (دوسری، دوسرا)

(iv) یہ ______ پنسل ہے۔ (کالی، کالا)

(v) میں نے ابّا جان کو سلام ______۔ (کی، کیا)

سبق ۱۷ : پہیلی بوجھیے .... (صفحہ ۹۴)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- پہیلیاں بُوجھ سکیں۔
- پہیلیاں سنا سکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کرسکیں اور مجوزّہ ذمّے داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

تیسری سہ ماہی

سبق ۱۷

حاصلاتِ تعلّم

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

● پہیلیاں بُوجھ سکیں۔ ● پہیلیاں سنا سکیں۔ ● گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کرسکیں اور مجوزّہ ذمّے داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

پہیلی بُوجھیے!

میرا رَنگ نِیلا اور ہرا ہے،
میری دُم پر سکّے ہیں،
میرے سر پر تاج ہے۔
بُوجھو، میں کون ہوں؟

دیکھا ہم نے ایک پرندہ
کچھ پِیلا کچھ سبز اور لال
پیٹ میں اُس کے ایک ہی ہڈّی
کھال کے نیچے اُس کے بال
خُون ہے اُس کا میٹھا میٹھا
کڑوی کڑوی اُس کی کھال

میں لمبا ہوں، اُوپر سے پِیلا
اور اندر سے سفید ہوں۔ بچّے اور
بندر مجھے شوق سے کھاتے ہیں۔
بُوجھو، میں کون ہوں؟

میں گول ہوں، میں ہرا ہوں،
کاٹو تو اندر سے لال ہوں،
لال زمین پر کالے سپاہی ہیں۔
بُوجھو، میں کون ہوں؟

۱ آپ کو پہیلیاں بُوجھنا کیسا لگتا ہے؟ اپنے جواب کی وجہ لکھیے۔

۲ دی گئی پہیلیوں میں سے آپ کو کون سی پہیلی پسند آئی؟ اپنی کاپی میں نقل کیجیے اور تصویر بھی بنائیے۔

سرگرمی

● ان پہیلیوں کے اشارے سوچیے اور اپنی کاپی میں لکھ کر دوسرے گروہ سے پُوچھیے۔

● اپنی جماعت کو گروہ میں تقسیم کیجیے اور ایسی ہی پہیلیاں بنائیے۔

ہدایت برائے اساتذۂ کرام: طلبہ کے گروہ بنوا کر پہیلیاں بُوجھنے کا کام کروانے کے بعد طلبہ سے پہیلیاں بنوانے کا کام کروائیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۹۴

عمومی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- زبان کی لذّتوں سے واقف ہوسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۹۴

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- اپنے گرد دائرے میں بچّوں کو بٹھا کر مزے سے پہیلیاں پوچھیے۔

  پہیلیوں کے جواب : (۱) مور (۲) کیلا (۳) تربوز (۴) آم (نظم)

- کچھ پہیلیاں منظوم انداز میں ہوتی ہیں۔مثلاً:

ہری تھی مَن بھری تھی   نو لاکھ موتی جڑی تھی
راجہ جی کے باغ میں   دوشالہ اوڑھے کھڑی تھی

(جواب : مکئی کی پھلی ، بھٹّا)

- کچھ اور پہیلیاں بوجھیے اور اگر بچّوں کو آتی ہوں تو ان سے پوچھیے۔
- نثر اور نظم دونوں طرح پہیلیاں بنوائیے۔

سمجھائیے

۱۔ کوئی چیز سوچیے ، مثلاً : پنسل

۲۔ اس کے بارے میں خاص باتیں سوچیے / لکھیے۔

لکڑی ، سکّہ، رنگ ، لکھنے کا کام آنا، کپڑے کی طرح سکّے کو ڈھکتی ہے۔

مثال :

کالے بدن پر لکڑی کے کپڑے　　　　جو لکھے وہ ہاتھ میں پکڑے

سبق ۱۸ : مِیڈُو کا طوطا (نظم) .... (صفحہ ۹۵ تا ۹۸)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نظم پڑھ کر لطف اندوز ہوسکیں۔
- نظم پڑھ / سن کر پسند کا اظہار کرسکیں۔
- آہنگ اور لَے کے حوالے سے سادہ مصرعے، اشعار اور نظمیں سن کر پسند کا اظہار کرسکیں۔
- مذکّر اور مونّث اسما کی عام جمع بناسکیں۔
- نظم و نثر کو پڑھ کر سوالات کے جوابات زُبانی دے سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وہ مزاحیہ نظم کی صنف سے واقف ہوسکیں۔
- نظم کی چاشنی، آہنگ اور تاثرات سے واقف ہو کر اس کا ذوق پیدا کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر لکھ سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- نظم پڑھ کر دیے گئے مصرعے ملاسکیں۔
- نظم کا پہلا بند خُوش خط لکھ کر املا کے لیے مشق کرسکیں۔
- سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی کرسکیں۔
- پرندوں کے مذکّر مونّث سے واقف ہوسکیں۔
- دُرست جملوں پر (✓) اور غلط جملوں پر (✗) کا نشان لگا سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۹۵ تا ۹۸
- تختۂ تحریر
- کوّے (طوطے) کا کٹ آؤٹ اور پرندوں کی تصاویر

پیریڈز : ۶

طریقۂ کار

- تاثرات اور دل چسپی پیدا کر کے نظم پڑھائیے۔
- مرکزی خیال واضح کیجیے کہ غلط سمت میں کی جانے والی بہترین کوشش بھی بے کار ہوتی ہے۔ مزید مثالیں دیجیے کہ اگر آپ گھر جانے والے راستے کے بجائے کسی دوسرے راستے پر جائیں تو چاہے جتنا تیز چلیں گھر نہیں پہنچیں گے۔
- ہر طالب علم سے دو دو مصرعے پڑھوائیے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر لکھوائیے۔
- خالی جگہوں میں مناسب الفاظ چُن کر لکھوائیے۔
- نظم کے مصرعے ملوائیے۔
- نظم کا پہلا بند خُوش خط نقل کروا کر املا کے لیے تیاری کروائیے۔
- مشق میں دیے گئے سوالات زُبانی پوچھ کر طلبہ کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔
- جملہ سازی کروائیے۔
- تختۂ تحریر پر لکھ کر وضاحت کیجیے۔ پرندوں کی تصاویر دکھانے سے دل چسپی میں اضافہ ہوتا ہے۔
- یہی کام کاپی میں کروائیے اور طلبہ سے تصاویر بنانے کے لیے بھی کہیے۔

نوٹ : جو پرندے ہمیشہ مذکّر یا مونّث استعمال ہوتے ہیں، ان کی وضاحت جملوں میں استعمال کیجیے۔

وضاحت : اُلّو ہمیشہ مذکّر استعمال ہوتا ہے اس لیے ہم اس کو کبھی مونّث استعمال نہیں کر سکتے۔

مثال : درخت پر اُلّو بیٹھا ہے۔ (✓) درخت پر اُلّو بیٹھی ہے۔ (✗)

اسی طرح ہم کبھی یہ نہیں کہیں گے کہ چیل اُڑ رہا ہے۔ بلکہ ہمیشہ مونّث استعمال کریں گے، جیسا کہ چیل اُڑ رہی ہے۔

مذکّر اور مونّث اسما سمجھا کر دیے گئے واحد کی جمع بنوائیے۔

سنیے / پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) ابنِ انشا (ii) بالکل نہ بولے (iii) کائیں کائیں (iv) مغز (v) طوطا (vi) کالا

۲۔ مصرعے ملائیے۔

مِیڈو نے اِک طوطا پالا	دِن بھر کر کے مغز کھپائی
نیچے نِیلا اُوپر کالا	یہ طوطا تو کوّا نکلا
اس طوطے کی ہوئی پڑھائی	اس طوطے کا رنگ نرالا
میں نے اس کو طوطا سمجھا	ٹڈے جیسی آنکھوں والا

خُوش خطی

۳۔ نظم کا پہلا بند کاپی میں خُوش خط لکھوائیے۔ املا کی مشق کروا کر املا لیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) اس نظم میں تین بہنوں کا ذکر ہے۔

(ii) مِیڈو کا نمبر تیسرا تھا۔

(iii) مِیڈو نے کوّے کو طوطا سمجھ کر پالا تھا۔

(iv) مرکزی خیال: غلط سمت میں کی جانے والی کوشش بھی بے کار ہوتی ہے۔ اس طرح ہمیں اپنی دُرست منزل نہیں ملتی اور وقت بھی ضائع ہوتا ہے۔

(v) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
روٹی	گاؤں کے لوگ باجرے کی روٹی اور سرسوں کا ساگ شوق سے کھاتے ہیں۔
بہنیں	حرا کی تین بڑی بہنیں ڈاکٹر ہیں۔
پڑھائی	احمد اِسکول کی پڑھائی کے ساتھ ساتھ قرآن مجید حفظ کرنے پر بھی توجّہ دے رہا ہے۔
فرش	مسجد کے صحن کا فرش ٹوٹ گیا تھا۔ محلّے کے لوگوں نے اس کی مرمّت کروا کر ماربل بھی لگوا دیا۔
پیچھے	دروازے کے پیچھے مانو بلّی آرام سے سو رہی ہے۔

قواعد : مذکّر مونّث

۶۔ مذکّر کی مونّث اور مونّث کا مذکّر لکھوایئے۔

مذکّر	مونّث	مذکّر	مونّث
کبوتر مور	کبوتری مورنی	تیتر مُرغا	تیتری مُرغی

۷۔ دُرست جملوں پر (✓) اور غلط جملوں پر (✗) کا نشان لگوایئے۔

☑ اُلّو اُڑا ☒ ہُدہُد خبر لائی ☒ چکور کھا رہی تھی ☑ فاختہ بیٹھی تھی

☑ چیل اُڑی ☑ بگلا کھا رہا تھا ☒ باز ہاتھ پر بیٹھی ☑ مینا بولی

۸۔ دیے گئے مذکّر اور مونّث اسما کی جمع بنایئے۔

گھوڑا	گھوڑے	بکرا	بکرے	مُرغا	مُرغے	چُوہا	چُوہے
بلّی	بلّیاں	بکری	بکریاں	مُرغی	مُرغیاں	چُوہیا	چُوہیاں

سرگرمی

دی گئی ہدایت کے مطابق سرگرمی (گیندا صفحہ ۹۸) مکمل کروایئے۔

تخلیقی لکھائی : میرا پالتو/ پسندیدہ جانور /پرندہ .... (صفحہ ۹۹)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- کسی دیے گئے موضوع پر اپنا مافی الضمیر پانچ سے سات جملوں میں سامعین کے سامنے پیش کرسکیں۔
- پانچ سے سات سادہ جملوں پر مشتمل مربُوط عبارت لکھ سکیں۔

عمومی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وہ اپنے تجربات اور خیالات کی دُرست ترتیب کے ساتھ ایک اقتباس لکھنے کے لیے تیار ہوسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- گیندا صفحہ ۹۹

پیریڈز : ۲

- دیے گئے سوالات کی مدد سے نثرنگاری سکھائیے۔ دیے گئے ہر سوال پر الگ الگ ہر بچّے سے تبادلۂ خیال کیجیے۔
- املا کی دُرستی تختۂ تحریر پر کر کے طلبہ کو تحریری کام خود کرنے دیجیے۔
- ان سوالات کے علاوہ بھی بچّے کچھ لکھنا چاہیں تو ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔
- طلبہ سے ان کے پالتو/ پسندیدہ جانور یا پرندے کی تصویر بھی بنوائیے۔
- طلبہ کی لکھی ہوئی تحریر اور ان کے ہاتھ سے بنائی گئی تصویر کو تختۂ نرم پر لگا کر ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔
- طلبہ کو موقع دیجیے کہ وہ صبح اسمبلی میں اپنی لکھی تحریر کو پڑھ کر سنائیں۔ (تجویز)

سبق ۱۹ : اب کیا کریں؟ .... (صفحہ ۱۰۰ تا ۱۰۵)

تیسری سہ ماہی

سبق ۱۹

حاصلاتِ تعلّم

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

● امر و نہی کے جُملے سن کر عمل کرسکیں۔ ● لطیفوں سے محظوظ ہوسکیں۔ ● لطیفے سنا سکیں۔ ● سن کر ساتھ ساتھ کہانی یا عبارت کو بلند آواز میں بول سکیں یا دُہرا سکیں۔ ● مخصوص ذخیرۂ الفاظ کی زُبانی اِملا لکھ سکیں۔ ● ایکس سے تیس تک گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔ ● فعلِ امر و نہی کے جُملے ادا کرسکیں۔

خاص الفاظ

بے تابی، اُداس، سامان، مگن، سَفَر، رَفتار

اب کیا کریں؟

علی اور عثمان ٹی وی دیکھ رہے تھے۔ ٹی وی پر کارٹون آ رہے تھے۔ یہ کیا! اچانک ٹی وی خراب ہوگیا۔ علی نے بٹن دبائے، عثمان نے تار ہلائے۔ بہت کوشش کی۔ ٹی وی پر تصویر نہ آئی۔ ابّو دفتر سے آئے تو علی اور عثمان نے انھیں بتایا اور کہا، ’’ابّو، جلدی ٹی وی ٹھیک کروا دیں!‘‘ ابّو نے کہا، ’’اچھّا بیٹے۔‘‘ ابّو ٹی وی ٹھیک کروانے لے گئے۔ واپس آئے تو بچّوں نے بے تابی سے پُوچھا، ’’ابّو ٹی وی کب ٹھیک ہوگا؟‘‘ ابّو نے کہا، ’’بیٹا ٹی وی جمعے کو ٹھیک ہو کر آئے گا۔‘‘

عثمان نے کہا، ’’اُف! اتنے دن بعد!‘‘ علی نے عثمان سے پُوچھا، ’’جمعہ کب ہے؟‘‘ عثمان نے کہا، ’’آج پِیر ہے، کل منگل ہے، پرسوں بُدھ ہے، پھر جمعرات اور پھر جمعہ!‘‘ علی نے کہا، ’’اب ہم کیا کریں؟‘‘

دونوں اُداس بیٹھے تھے۔ انھیں سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اب کیا کریں! علی نے کہا، ’’چلو، چھت پر چل کر کِرکٹ کھیلتے ہیں۔‘‘ دونوں چھت پر جا کر خوب کھیلے۔

کھیلتے کھیلتے عثمان کی نظر ایک بڑے گتّے کے ڈبّے پر پڑی جس میں کچھ سامان آیا تھا۔ کھیل کے بعد علی وہ ڈبّا نیچے لیتا آیا۔ عثمان نے کچھ اور خالی ڈبّے جمع کیے اور پھر وہ اُن میں مگن ہوگئے۔ انھوں نے ایک ڈبّے سے رکشا اور ایک سے ٹرک بنایا۔ اُن کو چلانے کے لیے پہیّے بھی لگائے۔ انھوں نے بس، کرین اور

زُبانی سوالات

● پڑھائی کے بعد بچ جانے والے وقت میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
● آپ اپنے فارغ وقت میں کیا کرتے ہیں؟

ہوائی جہاز

کُھلی سی فضا میں ہوائی جہاز
اُڑانوں میں یہ اپنی آزاد ہے
یہ منزل پہ پہنچائے دن ہو کہ رات

وہ دیکھو ہوا میں، ہوائی جہاز
بڑی ہی انوکھی سی اِیجاد ہے
سفر اس میں کرنا، مزے کی ہے بات

(صائمہ کامران)

ہم آواز الفاظ لکھیے: آزاد ______، فضا ______، رات ______

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۱۰۰

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- امرونہی کے جملے سن کر عمل کرسکیں۔
- لطیفوں سے محظوظ ہوسکیں۔
- لطیفے سنا سکیں۔
- سن کر ساتھ ساتھ کہانی یا عبارت کو بلند آواز میں بول سکیں یا دُہرا سکیں۔
- مخصوص ذخیرۂ الفاظ کی زُبانی اِملا لکھ سکیں۔
- اکیس سے تیس تک گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- فعلِ امرونہی کے جملے ادا کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وقت کی اہمیت جان سکیں اور اچھّے کاموں میں گزارنے کا شعور پیدا ہوسکے۔
- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ کر استعمال کرسکیں۔
- ہفتے کے دِنوں کے نام سیکھ سکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- دیے گئے الفاظ اور پیراگراف خُوش خط لکھ سکیں۔
- تبادلۂ خیال کے بعد سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی کرسکیں۔

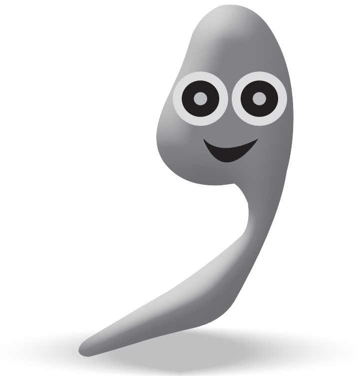

- امر و نہی کے جملوں سے واقف ہوسکیں۔
- جملوں میں ان کی پہچان کرسکیں۔
- ہندسے اور الفاظ میں گنتی لکھ سکیں۔
- عبارت پڑھ کر 'و' کی مختلف آوازیں پہچان سکیں۔
- 'و' کی مختلف آوازیں پہچان کر دُرست ادائیگی اور املا کرسکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۱۰۰ تا ۱۰۵
- تختۂ تحریر
- معاون کتاب 'کرن' (تجویز)
- اُردو خُوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم صفحہ ۶۳ (تجویز)

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار

- ٹی وی کون کون دیکھ رہا تھا؟
- دونوں اُداس کیوں بیٹھے تھے؟
- پھر انھوں نے وقت گزارنے کے لیے کیا کیا؟
- ابّو کیوں حیران ہوئے؟
- مشق کا کام کروائیے اور گھر سے بھی دِنوں اور سواریوں کے نام لکھنے کی مشق کروائیے۔
- املا لیجیے (طلبہ الفاظ سن کر کاپی میں لکھیں)۔
- جمعرات (مونّث) اور کوئی سے دو دنوں کے ناموں کے جملے بنوائیے۔
- مزید پڑھائی کے لیے معاون کتاب 'کرن' سے صفحہ ۸۱ تا ۸۳ پر 'شیخ چلّی کی سواری' ملاحظہ کیجیے۔ (تجویز)
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۲۸ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھوائیے۔
- دیے گئے الفاظ اور پیراگراف خُوش خط لکھوائیے۔ املا کے لیے مشق کروا کر املا لیجیے۔
- سوالات کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کرنے کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- امر و نہی کے جملے تختۂ تحریر پر سمجھ کر تحریری کام کاپی میں کروائیے۔
- تختۂ تحریر پر بڑا 'و' لکھیے۔ طلبہ سے کہیے کہ یہ آج آپ سے ملنے آیا ہے اور اپنے بارے میں کچھ بتانے بھی۔ گیندا کا صفحہ ۱۰۴ پڑھیے اسی طرح جیسے بورڈ پر لکھا 'و' بول رہا ہو۔ ہاتھ میں پُتلی کی طرح پکڑ کر بھی یہ عبارت پڑھ کر سنائی جا سکتی ہے۔
- پڑھنے کے بعد وضاحت کیجیے۔

- تختۂ تحریر پر خانے بنائیے اور دیے گئے الفاظ لکھیے۔
- مزید الفاظ پوچھیے اور صفحے پر لکھوائیے۔
- کاپی میں بھی مزید الفاظ کالم بنا کر لکھوائیے۔
- دُرست شوشوں کے ساتھ گنتی (۲۱ تا ۳۰) تختۂ تحریر پر لکھ کر طلبہ سے گیندا صفحہ ۱۰۵ پر خُوش خط لکھوائیے۔
- سرگرمی دی گئی ہدایت کے مطابق مکمل کروائیے۔

سنیے / پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے میں رنگ بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) ٹی وی (ii) منگل (iii) اتوار (iv) تھا (v) ریلوے اسٹیشن (vi) تیز

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) ٹی وی (ii) پرسوں (iii) رکشا (iv) ریل گاڑیاں (v) کوئلے

خُوش خطی

۳۔ دیے گئے الفاظ اور سبق کا تیسرا پیراگراف خُوش خط لکھوا کر مشق کروائیے۔ بعدازاں املا لیجیے۔

۴۔ ہفتے کے دنوں کے نام ترتیب وار خُوش خط لکھوائیے۔

۵۔ سوالات کے جوابات

(i) علی اور عثمان ٹی وی خراب ہونے کی وجہ سے اُداس ہو گئے تھے۔

(ii) دونوں نے چھت پر جا کر کرکٹ کھیلا۔

(iii) اتوار کو سب ریلوے اسٹیشن گئے۔

(iv) علی اور عثمان نے خالی ڈبّوں سے رِکشا، ٹرک، بس، کرین، گھوڑا گاڑی، ہوائی جہاز اور خلائی شٹل بھی بنائی۔

(v) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

(vi) طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

۶۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
کارٹون	ہادی کارٹون شوق سے نہیں دیکھتا۔
کوشش	دادی جان کی دُعاؤں اور ڈاکٹروں کی کوششوں سے دادا جان صحت یاب ہو گئے۔
رکشا	رکشا ٹکرانے کی وجہ سے سائیکل سوار گر کر زخمی ہو گیا۔
کاغذ	معلّمہ نے بچّوں کو کاغذ کی مدد سے کشتی بنانا سکھائی۔
حیران	فاطمہ نے چند ہفتوں میں اپنی لکھائی بہتر بنا کر اُستاد کو حیران کر دیا۔

قواعد : امر و نہی

۷۔ نیچے دیے گئے جملوں کے آگے (✓) یا (✗) کا نشان لگائیے۔

جملے	امر	نہی
۱۔ ہمیشہ سچ بولو۔	✓	✗
۲۔ جھوٹ نہ بولو۔	✗	✓
۳۔ شور مت مچاؤ۔	✗	✓
۴۔ صبح جلدی اُٹھو۔	✓	✗
۵۔ اپنا کمرا صاف کرو۔	✓	✗
۶۔ بھائی کو تنگ نہیں کرو۔	✗	✓

صوتیات : میں 'و' ہوں

۸۔ دی گئی عبارت میں سے 'و' کی مختلف آوازوں کے الفاظ پہچان کر دُرست کالم میں لکھیے۔

و-	-و-	ُو	َو	وّ
وقت	سونا	اِسکُول	نَو	خوّش
وضو	کو	پھُول	سَودا	خوّش خط
ورزش	تو	ابّو	پَودا	خوّد

گنتی لکھیے

۹۔ گیندا صفحہ ۱۰۴ ملاحظہ کیجیے۔ دُرست شوشوں اور بناوٹ سے تختۂ تحریر پر ۲۱ سے ۳۰ (اکّیس سے تیس) تک لکھ کر دکھائیے۔ کتاب میں کام کے بعد کاپی میں بھی نقل کروائیے۔

سرگرمی

- گیندا صفحہ ۱۰۵ ملاحظہ کیجیے۔
- بچّوں کو گھر کے کام کے طور پر پاکستان میں چلنے والی ریل گاڑیوں کے نام اخبار سے ڈھونڈ کر لکھ کر لانے کے لیے کہیے۔ ممکن ہو تو کسی ڈرائیور کو جماعت میں بلائیں تا کہ بچّے اس کا انٹرویو لیں۔ سوالات بنانے میں بچّوں کی مدد کیجیے، مثلاً :
  - آپ کیا چلاتے ہیں ؟
  - آپ کو اپنے کام میں کیا چیز آسان لگتی ہے اور کیوں ؟
  - آپ کو اپنے کام میں کیا بہت مشکل لگتا ہے اور کیوں ؟
- اس نوعیت کی سرگرمیوں سے بچّوں کے اظہار بیان کی صلاحیتوں میں بہت زیادہ اضافہ ہوتا ہے اور طلبہ زبان سیکھنے کے عمل کو ذاتی زندگی میں استعمال کر کے پُراعتماد ہو جاتے ہیں۔

☆ گنتی کی ترتیب سے نقطوں کو ملائیے اور دیکھیے کہ آپ کے سامنے کون سی سواری آتی ہے!

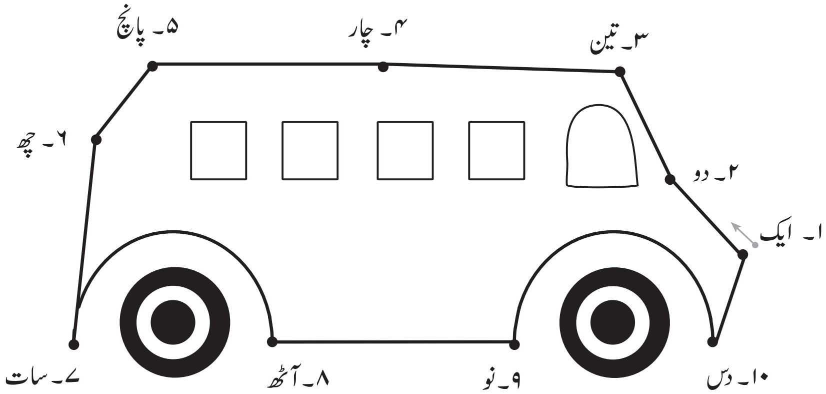

سرگرمی کی ہدایت

اُردو گنتی کا اعادہ فلیش کارڈز سے کروانے کے بعد یہ کام کروائیے۔

ٹریفک کے اشارے (نظم) .... (صفحہ ۱۰۶ تا ۱۰۷)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نظم دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔

- نظم کا مفہوم سمجھ سکیں۔
- معلوماتی نظم کی صنف سے متعارف ہوسکیں۔
- اشارے دیکھ کر صحیح نکات سے ملاسکیں۔
- کتاب، کیلنڈر، جدوَل، ریل گاڑی، بس وغیرہ میں لکھے ہوئے سادہ پیغامات/ ہدایات/ اشتہارات پڑھ اور سمجھ سکیں۔
- سائن بورڈ ٹریفک کے اشارے اور ہدایات وغیرہ پڑھ کر عمل کرسکیں۔
- پڑھی، سنی اور دیکھی گئی معلومات کا عملی زندگی سے ربط قائم کرسکیں۔

عمومی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- ٹریفک کے اشاروں اور قوانین سے واقف ہوسکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۱۰۶ تا ۱۰۷
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- نظم پڑھنے سے پہلے کسی قریبی ٹریفک سگنل کے قریب لے جا کر جلتی بجھتی ٹریفک کی لائٹ دیکھیے۔ طلبہ کو تینوں رنگ کی لائٹ کا مشاہدہ کرواکر سمجھائیے۔
- مختلف اشاروں کے پلے کارڈز بنا کر طلبہ کے درمیان کھیل کروائیے۔ مثلاً: پلے کارڈز دکھا کر کھڑا کیجیے اور بتائیے کہ اس پلے کارڈز کا مطلب ہے یہاں گاڑی کھڑی کرنا منع ہے۔ وغیرہ
- بعدازاں طلبہ کے ساتھ مل کر خوش الحانی، ہاتھ اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ نظم پڑھیے۔

حل شدہ مشق

ملائیے۔

گیندا صفحہ ۱۰۷ پر موجود مشق طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔

سبق ۲۰ : سویرے اُٹھنا (نظم) .... (صفحہ ۱۰۸ تا ۱۱۳)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- ایک منٹ میں کم از کم ۴۰ اختراعی ہجوں والے یا بے معنی الفاظ پڑھ سکیں۔

- گیارہ سے پندرہ تک دُرست عددی ترتیب لکھ سکیں۔
- واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنا سکیں۔
- الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔
- پڑھی، سنی اور دیکھی گئی معلومات کا عملی زندگی سے ربط قائم کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وہ صبح سویرے اُٹھ کر قدرت کے مناظر سے لطف اندوز ہونے کے فائدے جان سکیں۔
- پھولوں کے ناموں سے واقف ہوسکیں۔
- نظم کے آہنگ سے مانوس ہوسکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- دُرست شوشوں اور صحیح بناوٹ سے خُوش خطی کر کے املا کے لیے تیار ہوسکیں۔
- سوالوں کے جوابات اور الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد خود کرسکیں۔
- 'یں' کے ساتھ جمع بنا سکیں۔
- الفاظ کے متضاد (الٹ) سمجھ سکیں۔
- دیے گئے الفاظ کے دُرست متضاد الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- نون غنّہ کی آوازوں کی درمیانی شکل پہچان سکیں۔
- ذہنی آزمائش کے کھیل بُوجھو پہیلی سے محظوظ ہوسکیں۔
- دانشِ لطیف استعمال کر کے پہیلی بُوجھ سکیں۔
- 'ا' کی جگہ 'ی' اور 'ے' کا استعمال کرسکیں۔
- عددی ترتیب سے الفاظ بنا کر جملے بنا سکیں۔
- دی گئی سرگرمی ہدایت کے مطابق مکمل کرسکیں۔

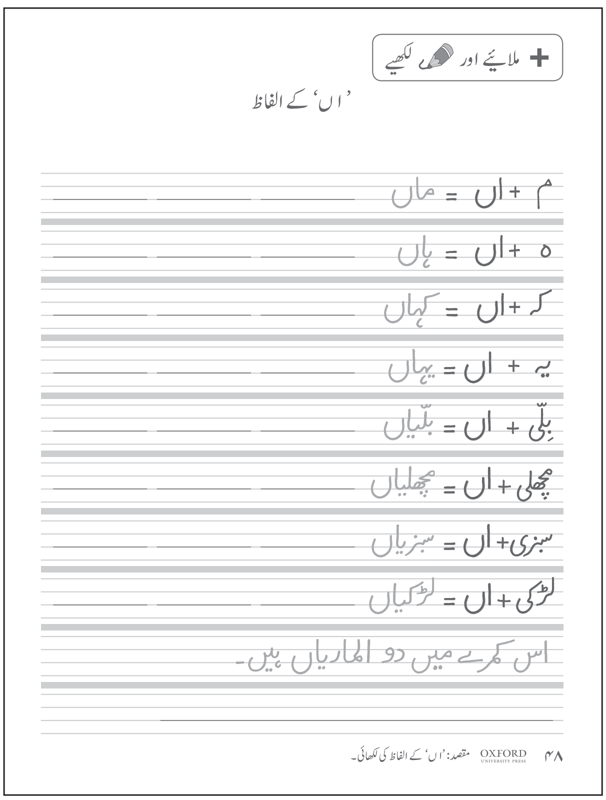
ملائیے اور لکھیے

'ا ں' کے الفاظ

م + اں = ماں

ہ + اں = ہاں

کہ + اں = کہاں

یہ + اں = یہاں

بِلّی + اں = بلّیاں

مچھلی + اں = مچھلیاں

سبزی + اں = سبزیاں

لڑکی + اں = لڑکیاں

اس کمرے میں دو الماریاں ہیں۔

۴۸ OXFORD UNIVERSITY PRESS مقصد: 'اں' کے الفاظ کی لکھائی۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۱۰۸ تا ۱۱۳
- تختۂ تحریر
- اُردو خُوش خطی سلسلہ حصّہ چہارم صفحہ ۴۸ تا ۵۱ (تجویز)

پیریڈز : ۸

طریقۂ کار

- طلبہ سے آمادگی کے سوالات کیجیے۔
  - صبح سویرے کون سے بچّے اُٹھ کر باغ کی سیر کرتے ہیں؟
  - باغ میں جاکر وہ کیا کیا چیزیں / مناظر دیکھتے ہیں؟۔ باغ میں ٹہلنا کیسا لگتا ہے؟
- آمادگی اور اعلانِ سبق کے بعد نظم خوش الحانی اور آہنگ سے پڑھیے۔
- پھر جماعت میں موجود بچّوں کے گروہ بنائیے۔ ہر گروہ سے نظم پڑھوائیے۔
- نئے الفاظ کے معانی سمجھائیے۔ خاص الفاظ کے معانی فرہنگ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوائیے۔
- دُرست شوشوں اور صحیح بناوٹ سے نظم کے آخری اشعار خُوش خط لکھوائیے۔ املا کے لیے مشق کروا کر املا لیجیے۔
- سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی تبادلۂ خیال کے بعد طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- شرارتی حروف (د ڈ ذ ر ڑ ز ژ و ا) کا اعادہ کروائیے۔ بتائیے کہ یہ اپنے سے بعد آنے والے حروف سے نہیں ملتے۔
- تختۂ تحریر پر کتاب میں موجود 'یں' سے جمع بنانے کا طریقہ سمجھا کر مشقی کام طلبہ سے کروائیے۔
- دیے گئے الفاظ کے متضاد سمجھ کر طلبہ سے مشقی کام کروائیے۔
- صوتیات کا کام گیندا صفحہ ۱۱۲ پر کروانے کے بعد کاپی میں بھی نقل کروائیے۔
- دی گئی پہیلی کے اشارے سمجھا کر طلبہ سے پوچھیے کہ اس پہیلی میں کس سواری کے بارے میں اشارہ چُھپا ہے۔
- تختۂ تحریر پر ہندسہ اور الفاظ میں ۱۱ سے ۱۵ (گیارہ سے پندرہ) تک گنتی لکھنے کی مشق کروائیے۔ بعدازاں طلبہ کو کاپی پر کام کرنے دیجیے۔
- 'ا' کی جگہ 'ی' اور 'ے' کا استعمال سکھا کر تحریری کام کروائیے۔
- دیے گئے جملے طلبہ کو خود بنانے دیجیے۔ طلبہ کی اصلاح کرتے ہوئے کاپی میں کام کروائیے۔
- گیندا صفحہ ۱۱۹ پر موجود سرگرمی کروائیے۔ گتّے کی اس پٹّی پر اِن پھُولوں کی تصاویر بنوائی یا چپکوائی جا سکتی ہیں۔

سنیے / پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) صبح (ii) چہچہا (iii) گھر (iv) آم (v) درختوں (vi) باغ

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) ٹھنڈی (ii) ہنسی (iii) پھول (iv) چھڑی (v) پھولوں

خُوش خطی

۳۔ نظم کے آخری اشعار خُوش خط لکھوا کر املا لیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) نظم 'سویرے اُٹھنا' کے شاعر کا نام 'محمّد حسین آزاد' ہے۔
(ii) نظم میں موجود پھولوں کے نام یہ ہیں۔چنبیلی، گلاب اور گیندا۔
(iii) اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی خُوشی کے لیے صبح کا خُوب صورت سماں، ٹھنڈی ہوائیں، پرندوں کی چہچہاہٹ، درخت، پھول اور پھل پیدا کیے ہیں۔
(iv) صبح سویرے اُٹھنے کے دو فائدے یہ ہیں۔
صبح سویرے اُٹھنے سے انسان ترو تازہ رہتا ہے۔
صبح سویرے اُٹھنے سے انسان کا سارا دن ہنسی خوشی گزرتا ہے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
ٹھنڈی	کل رات شادی میں بچّوں نے کولڈ ڈرنک اور ٹھنڈی ٹھنڈی آئس کریم خوب کھائی۔
پھول	بچّوں نے الوداعی تقریب کے موقع پر اِسکُول پرنسپل کو پھولوں کا گلدستہ دیا۔
باغ	ہمارے صحن کے باغ میں زیادہ تر گُلاب کے پَودے لگے ہیں۔
خوشی	عبدالرحمٰن نے اِسکُول سے گھر آکر جب سورۂ یٰسین پڑھی تو دادی نے خوشی سے اس کا ماتھا چُوم لیا۔
خُوش بو	رات کی رانی کی خُوش بو صحن میں پھیل رہی ہے۔

قواعد : واحد جمع 'یں' کے ساتھ جمع بنانا

۶۔ دیے گئے واحد الفاظ کی 'یں' لگا کر جمع بنائیے۔

واحد	چیز	دیوار	بھیڑ	جماعت	پنسل	آنکھ
جمع	چیزیں	دیواریں	بھیڑیں	جماعتیں	پنسلیں	آنکھیں

۷۔ دیے گئے جمع الفاظ کی 'یں' ہٹا کر واحد بنائیے۔

جمع	تصویریں	چادریں	چیلیں	باتیں	پنسلیں	نمازیں
واحد	تصویر	چادر	چیل	بات	پنسل	نماز

۸۔ دیے گئے الفاظ کے متضاد چُن کر لکھیے۔

غم بدبُو میٹھے گرم شام

مثلاً: 'کُھلنا' کا متضاد 'بند ہونا' ہے۔

الفاظ	متضاد (ضد)
کھٹّے	میٹھے
ٹھنڈا	گرم
صُبح	شام
خُوش بُو	بدبُو
خُوشی	غم

صوتیات

۹۔ اں۔ وں یں، یں درمیان میں آئیں تو نون غنّہ پر نقطہ لگا کر علامتِ غنّہ (ں) لگائی جاتی ہے۔

گیندا صفحہ ۱۱۲ ملاحظہ کیجیے۔

۱۰۔ بے معنی الفاظ پڑھیے۔ گروہ بنوا کر اس پہیلی کا دُرست جواب اخذ کروایئے۔

بُوجھو میں کون ہوں؟

دُرست جواب (بائیسکل)

عددی ترتیب

۱۱۔ دی ہوئی مثالوں کو دیکھتے ہوئے الفاظ لکھیے اور کاپی میں ان میں سے دو کے جملے بنائیے۔

ہندسے	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
الفاظ	گیارہ	بارہ	تیرہ	چودہ	پندرہ
ا / اں	گیارھواں	بارھواں	تیرھواں	چودھواں	پندرھواں
ی / یں	گیارھِویں	بارھِویں	تیرھِویں	چودھِویں	پندرھِویں
ے / یں	گیارھویں	بارھویں	تیرھویں	چودھویں	پندرھویں

۱۲۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
گیارہ	اس پنجرے میں گیارہ بندر ہیں۔
گیارھواں	آج گیارھواں روز ہے۔
بارہ	میرے گھر کے سامنے بارہ منزلہ فلیٹ کی عمارت خستہ ہوگئی ہے۔
بارھواں	نائی کی دُکان میں ابّو کا نمبر بارھواں ہے۔

سرگرمی

دی گئی ہدایت کے مطابق گیندا صفحہ ۱۱۳ کی سرگرمی مکمل کروائیے۔

تتلی (نظم) .... (صفحہ ۱۱۴)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نظم پڑھ کر لطف اندوز ہوسکیں۔
- متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وہ تتلی کے بارے میں جان سکیں۔
- نظم تتلی پڑھ کر مچھلی پر نظم لکھ سکیں۔
- نظم خُوش خط لکھ کر تصویر بھی بنا سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۱۱۴
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- طلبہ سے آمادگی کے سوالات کیجیے۔مثلاً
  - کیا آپ نے تتلیاں دیکھی ہیں؟
  - آپ کو تتلیاں کیسی لگتی ہیں؟
  - کیا کبھی آپ نے تتلیاں پکڑنے کی کوشش کی ہے؟
  - تتلی کتنے رنگوں میں ہوتی ہے؟
- آمادگی کے بعد اعلانِ سبق کرتے ہوئے طلبہ کے ساتھ مل کر خوش الحانی سے نظم پڑھیے۔
- نئے الفاظ کے معانی سمجھایئے۔
- نظم نگاری کروانے کے لیے طلبہ کو تختۂ تحریر پر (وہ الفاظ جو نظم سے حذف کرنے اور جو حذف کیے جانے والے الفاظ کی جگہ لکھنے ہیں) لکھ کر سمجھایئے۔ گیندا صفحہ ۱۱۴ پر موجود کام ملاحظہ کیجیے۔

سبق ۲۱ : پاکستان ہم سب کا گھر ہے .... (صفحہ ۱۱۵ تا ۱۱۹)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- سادہ نظم پارے اور نثر پارے میں امتیاز کر کے اور سمجھ کر دُرست تلفّظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- سولہ سے بیس تک دُرست عددی ترتیب لکھ سکیں۔
- جملے میں فاعل، مفعول کی پہچان سکیں۔
- ٹی وی، موبائل اور کمپیوٹر وغیرہ پر سادہ جملے پڑھ سکیں۔
- مختصر کہانی سن کر اس کے خاص خاص نکات زُبانی سنا سکیں۔
- بول چال میں جملوں کے تسلسل کو مربُوط کر کے معنی اخذ کرسکیں اور واقعے یا کہانی کو سمجھ کر بتا سکیں۔
- سن کر ہدایات پر عمل کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ کر استعمال کرسکیں۔
- پاکستان کے لیے اپنے گھر کے طور پر اپنائیت کا احساس پیدا کرسکیں۔
- ملک کی خدمات کا مطلب جان سکیں۔
- صوبوں کے نام اور تعداد جان سکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی جان سکیں۔

- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھ سکیں۔
- سبق کا اقتباس خُوش خط لکھ کر املا کے لیے مشق کر سکیں۔
- تبادلۂ خیال کے بعد سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی کر سکیں۔
- فعل، فاعل اور مفعول سے واقف ہو کر ان کے مطابق الفاظ کی دُرست ترتیب سے جملے بنا سکیں۔
- ہندسے اور الفاظ میں ۱۶ سے ۲۰ (سولہ سے بیس) تک گنتی لکھ سکیں۔
- عددی ترتیب سے واقف ہو کر ۱۶ سے ۲۰ تک گنتی لکھ سکیں۔ ان کا استعمال کرتے ہوئے انھیں جملوں میں استعمال کر سکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۱۱۵ تا ۱۱۹
- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار

- منتخب الفاظ (پاکستان، صوبوں کے نام وغیرہ) کے فلیش کارڈز پڑھوایئے۔
- خود دُرست تلفّظ سے سبق پڑھ کر سنایئے۔
- سبق کی وضاحت (تفہیم) پڑھانے کے دوران کرتے رہیے۔
- مشق کے سوال زبانی پوچھیے۔
- طلبہ سے باری باری پڑھوایئے۔
- مشق کا کام کاپی میں کروایئے۔
- آخری سوال کے جوابات زبانی پوچھ کر ایک یا دو جملے منتخب کر کے تختۂ تحریر پر لکھیے اور بچّے نقل کریں۔

وضاحت : 'پاکستان ہم سب کا گھر ہے'

بچّوں کو اس مرحلے پر 'پاکستان' یا مُلک کا مطلب معلوم نہیں ہوتا۔ گھر کے طور پر متعارف کروانے سے نہ صرف اپنائیت بلکہ حُبُّ الوطنی کا جذبہ بھی پیدا کرے گا۔صوبوں کے نام سکھانا بھی اس سبق کا ایک ضمنی مقصد ہے۔ اس عمر کے بچّوں کے لیے 'ملک کا نام روشن کرنا' جیسے روایتی جملے کوئی مفہوم نہیں رکھتے اس لیے وہ کام جو بچّے کر سکتے ہیں ان کی نشان دہی کرنی ضروری ہے۔مثلاً: پڑھائی بہت محنت ولگن سے کرنے سے ہمارا ملک ترقی کر سکتا ہے۔

- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۲۸ سے دیکھ کر لکھوایئے۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوایئے۔
- سبق کا اقتباس دُرست شوشوں اور صحیح بناوٹ سے لکھوایئے۔
- املا کی مشق کروا کر املا لیجیے۔

- تبادلۂ خیال کے بعد سوالوں کے جوابات اور جملہ سازی کروائیے۔
- طلبہ کو فعل، فاعل اور مفعول سمجھا کر دیا گیا مشقی کام کروائیے۔
- مزید امثال دے کر مزید وضاحت کی جا سکتی ہے۔
- دُرست شوشوں کے ساتھ گنتی تختۂ تحریر پر لکھ کر طلبہ سے گیندا صفحہ ۱۱۹ پر خُوش خط لکھوائیے۔

سنیے/ پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) جھنڈیاں (ii) اِسکُول (iii) امّی (iv) چار (v) ملک (vi) حفاظت

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) پاکستان زندہ باد (ii) سندھ (iii) گھر (iv) علی (v) قوانین

خُوش خطی

۳۔ سبق کی آخری چار سطور خُوش خط لکھوائیے۔ املا کی مشق کروا کر املا بھی لیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) طلبہ سے ہی سوچنے کو کہیے۔ بتائے گئے ناموں کو لکھنے میں مدد دیجیے۔ (مثلاً : پاکستان زندہ باد، میرا پیارا ملک.....)
(ii) علی 'جو نام وہی پہچان، پاکستان پاکستان' گاتا ہوا گھر میں داخل ہوا۔
(iii) پاکستان کے صوبوں کے نام یہ ہیں:
(۱) سندھ (۲) پنجاب (۳) بلوچستان (۴) خیبر پختون خوا
(iv) طلبہ سے ہی سوچنے کو کہیے۔ بتائے گئے ناموں کو لکھنے میں مدد دیجیے۔
(v) طلبہ سے ہی سوچنے کو کہیے۔ بتائے گئے ناموں کو لکھنے میں مدد دیجیے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
خدمت	میں اپنے والدین کی دل و جان سے خدمت کرتا ہوں۔
تقریر	کل کے تقریری مقابلے میں جماعت دوم کا بچّہ جماعت سوم پر بازی لے گیا۔
مِل جُل	ملک کی ترقی کے لیے ہم سب کو مِل جُل کر رہنا چاہیے۔
شور	ٹریفک کا شور اور دھواں بدترین آلودگی کا حصّہ ہے۔
گھر	میرے گھر کے برابر میں میرے اُستاد کا گھر ہے۔

قواعد : فعل، فاعل، مفعول

۶۔ الفاظ کی ترتیب دُرست کر کے بنائے گئے جملے۔

(i) زارا نے بریانی کھائی۔

(ii) چُوہا بِل میں بیٹھا ہے۔

(iii) بابا نے دروازہ کھولا۔

عددی ترتیب

ہندسے	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
الفاظ	سولہ	سترہ	اٹھارہ	انّیس	بیس
ا / اں	سولھواں	سترھواں	اٹھّارھواں	انّیسواں	بیسواں
ی / یِں	سولھوِیں	سترھوِیں	اٹھّارھوِیں	انّیسوِیں	بیسوِیں
ے / یں	سولھویں	سترھویں	اٹھّارھویں	انّیسویں	بیسویں

سرگرمی

ہدایت کے مطابق دی گئی سرگرمی (گیندا صفحہ ۱۱۹) مکمل کروایئے۔

تخلیقی لکھائی : پاکستان .... (صفحہ ۱۲۰)

خصوصی مقصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- پانچ سے سات سادہ جملوں پر مشتمل مربُوط عبارت لکھ سکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- وہ وطنِ عزیز سے متعلق چند جملے دیے گئے سوالات کے مطابق لکھ سکیں۔
- نئے الفاظ کا ذخیرہ حاصل کرسکیں۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۱۲۰
- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز (چاروں صوبوں کے نام / پاکستان کا نعرہ)
- تصاویر (قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ / جھنڈا)

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

- طلبہ سے گیندا صفحہ ۱۲۰ پر دیے گئے سوالات زُبانی پوچھیے۔
- تختۂ نرم پر پاکستان کا جھنڈا، قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی تصویریں چسپاں کیجیے۔ ان تصاویر پر تبادلۂ خیال کیجیے۔
- فلیش کارڈز بچّوں کے ہاتھوں میں دے کر ان سے پڑھوایئے۔ ان الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ کر ان کی ہجے سمجھایئے تاکہ بچّوں کو مشکل الفاظ لکھنا آئے۔
- بعدازاں نوٹ بک پر ان سوالات کی مدد سے 'پاکستان' کے عنوان کے تحت جماعت میں ہی نثرنگاری کروایئے۔
- معلّمہ ہر بچّے کے پاس جا کر اغلاط کی نشاندہی کرے ساتھ ہی اصلاح بھی کرے۔
- اصلاح کے بعد دوسرے صفحے پر صفائی سے مضمون لکھوایئے۔
- کام کے بعد بچّوں کو ایک دوسرے کے مضامین پڑھوایئے۔
- معلّمہ ہر بچّے کی تحریر کی حوصلہ افزائی بھی کرے۔

سبق۲۲ : چھپن چھپائی .... (صفحہ ۱۲۱ تا ۱۲۵)

خصوصی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- ایک منٹ میں کم از کم ۷۰ کثیرالاستعمال ارکان دُرستی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- سن کر ہدایات پر عمل کرسکیں۔
- مخصوص ذخیرۂ الفاظ کی زُبانی اِملا لکھ سکیں۔
- جملوں میں رموزِ اوقاف میں وقفہ کا دُرست استعمال کرسکیں۔
- لطیفوں سے محفوظ ہوسکیں۔
- کہانی پڑھ/ سن کر پسند کا اظہار کرسکیں۔

عمومی مقاصد

طلبہ اس قابل ہوسکیں کہ

- پالتو جانوروں کی عادات سے واقف ہوسکیں۔
- کہانی کا مزا اور لطف اُٹھا سکیں۔
- نئے الفاظ سیکھ سکیں۔
- خاص الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- خالی جگہوں میں دُرست الفاظ چُن کر لکھ سکیں۔
- دیے گئے الفاظ اور سبق کا اقتباس خُوش خط لکھ سکیں۔ املا کی مشق کر کے املا کی تیاری کرسکیں۔
- سوالوں کے جوابات اور الفاظ کے جملے تبادلۂ خیال کے بعد بنا سکیں۔
- علامتِ سکتہ کا اعادہ کروایئے۔ علامتِ وقفہ سمجھا کر ان کا استعمال جملوں میں کروایئے۔

مددگار مواد

- گیندا صفحہ ۱۲۱ تا ۱۲۵
- فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر

پیریڈز : ٦

طریقۂ کار

- آمادگی کے لیے گفتگو کیجیے کہ ماں کے دل میں اپنے بچّوں کی محبّت انسانوں کی طرح جانوروں میں بھی پائی جاتی ہے۔ یہی اس کہانی کا مرکزی خیال ہے۔
- کہانی پڑھانے سے قبل بچّوں سے کسی رشتے دار کے گھر جانے کا قصّہ سنیے اور خود بھی سنائیے۔ کہاں گئے تھے؟ کیا کیا تھا؟ کوئی خاص بات، واقعہ جو پیش آیا ہو۔ ان سوالات کو تختۂ تحریر پر لکھیے۔ بچّوں کو یہ سوالات پڑھ کر اپنے ساتھیوں سے تبادلۂ خیال کرنے کا وقت دیجیے۔ بعد ازاں کچھ بچّوں سے پوچھیے کہ آپ کے ساتھی نے آپ کو کیا بتایا؟
- کہانی پڑھانے کے بعد اس کہانی کو سمجھائیے اور بلند خوانی کروائیے۔مشق کا کام احتیاط سے کروائیے۔
- کتابیں کھلوا کر آپ کہانی کو دُرست تلفّظ سے پڑھیے۔
- باری باری بچّوں سے چند جملے پڑھوا کر کہانی مکمل کروائیے۔ دوبارہ کہانی شروع کیجیے اور اسی طرح تمام بچّوں سے پڑھوائیے۔
- نئے الفاظ کے معانی سمجھائیے۔
- خاص الفاظ کے معانی فرہنگ صفحہ ۱۲۸ سے دیکھ کر کاپی میں نقل کروائیے۔
- خالی جگہوں میں دُرست جواب چُن کر لکھوائیے۔
- دیے گئے الفاظ اور سبق کا آخری اقتباس دُرست شوشوں اور صحیح بناوٹ کے ساتھ خُوش خط کاپی پر لکھوائیے۔ املا کے لیے گھر کا کام دیجیے۔مشق کے بعد املا لیجیے۔
- سوالات کے زُبانی جواب پوچھیے۔ بعدازاں تحریری کام طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
- جملہ سازی کروائیے۔
- علامتِ سکتہ اور علامتِ وقفہ سمجھا کر جملوں میں علامتِ وقفہ سمجھائیے۔

سنیے/ پڑھیے

دی گئی ہدایات پر دُرست طریقے سے عمل کیجیے۔

خاص الفاظ

کتاب گیندا کے آخر میں دی گئی فرہنگ صفحہ (۱۲۶ تا ۱۲۸) ملاحظہ کیجیے۔

حل شدہ مشق

معروضی سوالات

۱۔ دُرست جواب کے دائرے کو پنسل سے بھریے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

(i) بلّی (ii) نانی (iii) بستر (iv) اسٹور (v) میو میو

۲۔ خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔

(i) مزا (ii) چُھپن چُھپائی (iii) آوازیں (iv) بھُورا (v) بھُورا

خُوش خطی

۳۔ گیندا صفحہ ۱۲۴ پر دیے گئے الفاظ کاپی میں کالم بنوا کر خُوش خط لکھوایئے اور املا کی تیاری کے لیے دیجیے۔

۴۔ سوالات کے جوابات

(i) عبداللہ اور سب بچّوں نے مل کر چُھپن چُھپائی کا کھیل کھیلا۔
(ii) یہ سوال طلبہ کو خود کرنے دیجیے۔
(iii) اس کہانی میں نانی جان اور خالہ جان جیسے رشتے داروں کا ذکر ہے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
نانی جان	میری نانی جان اُردُو پڑھاتی ہیں۔
آواز	برتنوں کے گرنے کی آواز سن کر آپی باورچی خانے میں بھاگیں۔
پیار	مجھے اپنے طوطے سے بہت پیار ہے۔
اپنی	آج علی اپنی عینک گھر بھول آیا۔
سفید	صائم کے دانت موتیوں کی طرح سفید ہیں۔

قواعد : وقفہ ؛

۶۔ دیے گئے جملے پڑھیے اور وقفہ کی علامت ؛ استعمال کیجیے۔
(i) سورج نکلا، چاند تارے چُھپ گئے؛ لو یہ صبح ہو گئی۔
(ii) کوّے، گلہریاں اور طوطے؛ سبھی نے آسمان سَر پر اُٹھا لیا۔
(iii) بسمہ، عاصی، زارا؛ تم سب اپنی شرارتیں کم کر دو۔

سرگرمی

گیندا صفحہ ۱۲۵ مُلاحظہ کیجیے۔

تیسری سہ ماہی

سہ ماہی کا اعادہ

مقاصد

طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- اپنے کاموں کا جائزہ لے سکیں گے۔
- تجزیے اور مشاہدے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔

مددگار مواد

- تمام جماعت اور گھر کے کام کا جائزہ لینے کے لیے کتاب اور بچّوں کی کاپیاں۔

پیریڈ : ۱

طریقۂ کار

طلبہ کو اُن کے کاپی اور کتاب میں کیے گئے کاموں کا سرسری جائزہ لینے کی ہدایت دیجیے۔ دیے گئے سوالوں کے جوابات زبانی پوچھیے۔ بعد ازاں کاپی میں لکھوائیے۔

- اس سہ ماہی میں آپ نے کیا سیکھا؟ خاص خاص کام لکھیے۔
- کون سا کام بہت اچّھا لگا اور کیوں؟
- کون سے کام میں آپ کو ابھی محنت کی ضرورت ہے (خُوش خط لکھائی/ روانی سے پڑھائی/ جملے بنانا/ اقتباس ....)

کُتب میلہ

مقصد : طلبہ کُتب پڑھنے کا ذوق و شوق پیدا کرسکیں گے۔

مددگار مواد

- طلبہ کی اور معلّم/ معلّمہ کی لائی ہوئی کُتب۔

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار

جماعت میں نشستوں اور میزوں کی ترتیب بدل کر کُتب میلہ کمرۂ جماعت میں منعقد کروائیے جس میں بچّے اپنی اپنی کہانیوں کی کتابیں لاکر رکھیں۔ اس طرح تمام بچّوں کو ایک دوسرے کی کتابیں بھی دیکھنے اور پڑھنے کا موقع ملے گا اور اضافی کتابیں جمع کرنے اور پڑھنے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔

۱۔ کتاب سے سبق 'اب کیا کریں' پڑھیے اور دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) علی اور عثمان کے ٹی وی کو کیا ہو گیا تھا؟

(ii) دونوں نے چھت پر جا کر کیا کِیا؟

۲۔ دیے گئے مذکّر اور مونّث اسما کی جمع بنائیے۔

گھوڑا	______	چِیتا	______	طوطا	______	لڑکا	______
بلّی	______	تِتلی	______	مکّھی	______	لڑکی	______

۳۔ امر کے سامنے (✓) اور نہی کے سامنے (✗) لگائیے۔

(i) اچھّے کام کرو۔ ☐ (ii) پَودوں کا خیال رکھو۔ ☐

(iii) بُرے کام مَت کرو۔ ☐ (iv) پَودوں کو خراب مَت کرو۔ ☐

۴۔ واحد کی جمع اور جمع کی واحد بنائیے۔

چیز	______	کتاب	______	باتیں	______	گیندیں	______

۵۔ کام یعنی 'فعل' پر لال دائرہ بنائیے۔ کام کرنے والے یعنی 'فاعل' پر ہرا اور مفعول جس پر کام ہوا ہو پر کالی پنسل سے دائرہ بنائیے۔

(i) زارا نے کاپی پر لکھا۔ (ii) اُستاد نے بچّوں کو پڑھایا۔

۶۔ دیے گئے جُملے پڑھیے اور وقفہ (؛) کی علامت لگا کر جُملے لکھیے۔

(i) چاند نکلا ، تارے چمکے اور رات ہو گئی۔

(ii) جو کرے گا، سو پائے گا جو بوئے گا سو کاٹے گا۔

۷۔ ہندسے اور الفاظ میں گنتی لکھیے۔

ہندسے	۲۱		۲۵		۳۰
الفاظ	________	تیئیس	________	ستّائیس	________

۸۔ دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) نظم 'سویرے اُٹھنا' میں کس جگہ کے منظر کا ذکر ہے؟

(ii) سبق 'پاکستان ہم سب کا گھر ہے' میں جھنڈے کا سفید اور ہرا رنگ کن لوگوں کی نشانی بتایا گیا ہے؟

(iii) سبق 'آنکھ مچولی' میں بچّے کس کے گھر گئے تھے؟ اور وہاں کون کون آیا تھا؟

۹۔ پاکستان کے بارے میں تِین سے پانچ جُملے لکھیے۔

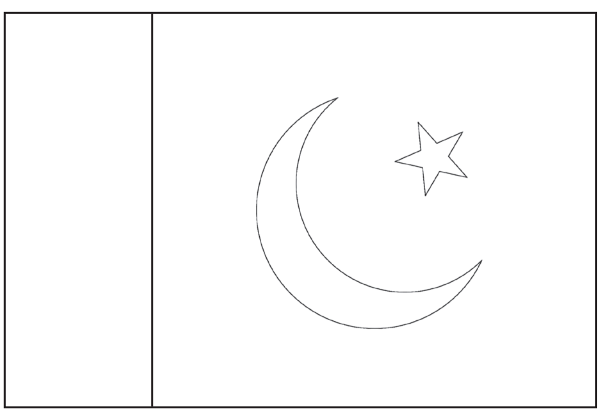

گتّے کے تراشوں (کٹ آؤٹس) کے لیے دیے گئے خاکے۔

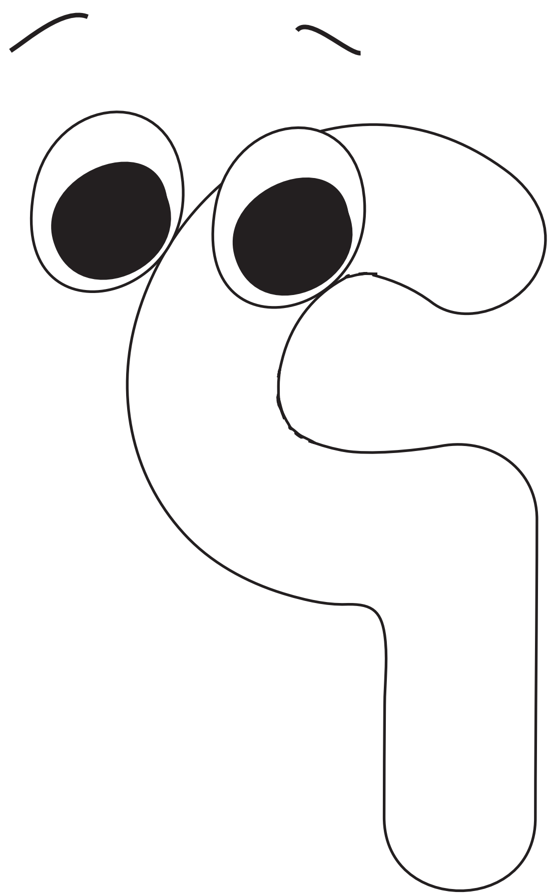

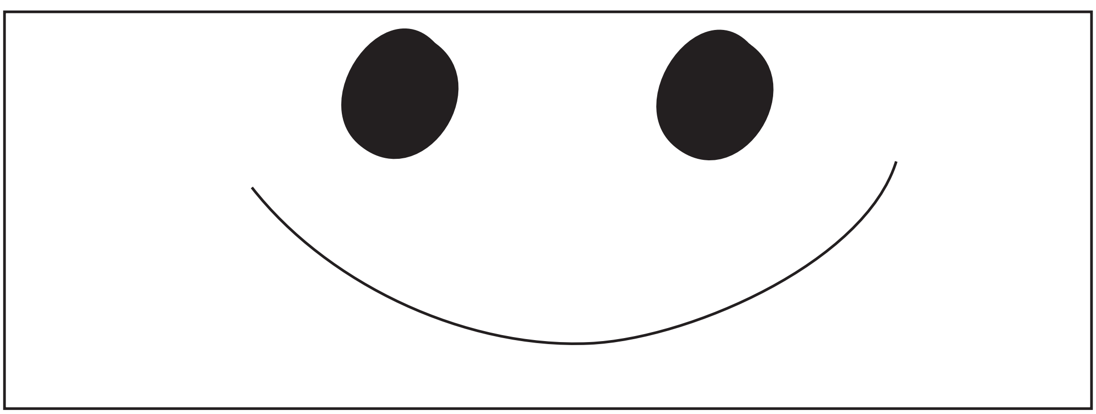

گتّے کے تراشوں (کٹ آؤٹس) کے لیے دیے گئے خاکے۔

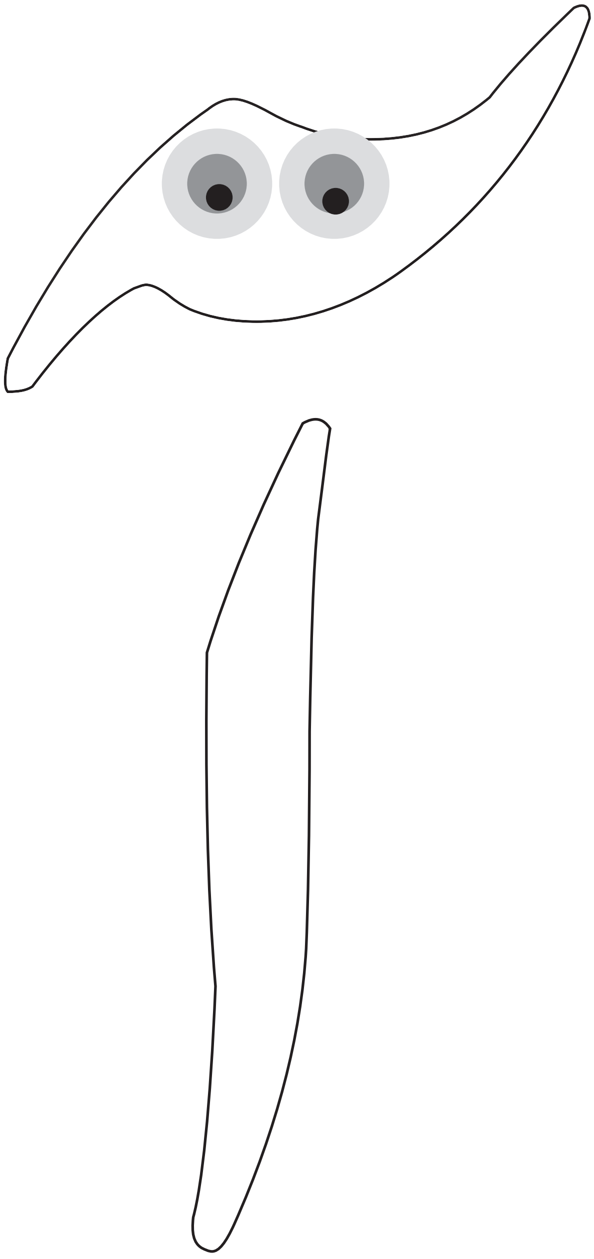

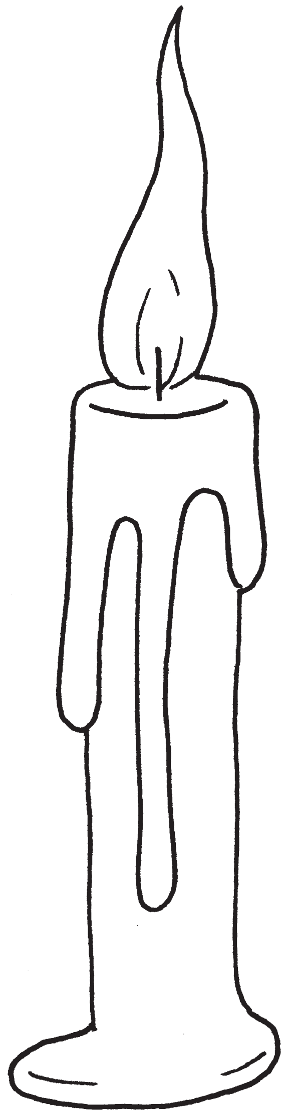

گتّے کے تراشوں (کٹ آؤٹس) کے لیے دیے گئے خاکے۔